سپریم کورٹ آف پاکستان

کے لئے علمائے اہل سنت والجماعت کی طرف سے مرتب کردہ

سُنّی موقف

جو اس وقت کے چیف جسٹس آف پاکستان کے
طلب کرنے پر مرتب کیا گیا

عالمی مجلس تحفظ اسلام پاکستان

CamScanner

سپریم کورٹ آف پاکستان

کے لئے

علماء اہل السنّت والجماعت کی طرف سے مرتب کردہ

سُنّی موقف

جو اس وقت کے چیف جسٹس آف پاکستان

کے طلب کرنے پر مرتب کیا گیا

ناشر

عالمی مجلس تحفظ اسلام پاکستان

www.Ahlehaq.Com

CamScanner

اجمالی فہرست

صفحہ نمبر

○ عرض ناشر ـــــــــــــــــــ ۳

○ کلمہ اسلام ـــــــــــــــــــ ۹

○ موجودہ قرآن و احادیث کے متعلق شیعہ عقائد ـ ۲۱

○ رسالت کے متعلق شیعہ عقائد ـــــــــ ۴۱

○ امہات المومنینؓ کے متعلق شیعہ عقائد ـــــ ۶۱

○ اہل بیتؓ کے متعلق شیعہ عقائد ـــــــ ۶۹

○ صحابہ کرامؓ کے متعلق شیعہ عقائد ـــــــ ۸۱

○ ائمہ اربعہؒ کے متعلق شیعہ عقائد ـــــــ ۱۱۳

○ اہل السنت والجماعت کے متعلق شیعہ عقائد ـ ۱۱۳

○ پوری امت مسلمہ پر تبرا ـــــــــــ ۱۱۳

عرض ناشر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قارئین کرام! آپ کو یاد ہو گا کہ آج سے کچھ عرصہ قبل ملک میں سنی شیعہ اختلاف کی وجہ سے قتل و قتال کا بازار گرم تھا ملک کا ہر شہری خون کے آنسو رو رہا تھا۔ کئی مقامات پر علماء کرام کے علاوہ مساجد میں نہتے نمازیوں، ڈاکٹروں، وکیلوں اور عام شہریوں کو بھی بے دردی کے ساتھ نشانہ بنایا گیا۔ عوام الناس سوچنے پر مجبور ہو گئے اور ارباب اقتدار بھی کہ اس کا حل کیا ہے؟ اس سلسلہ میں سپریم کورٹ آف پاکستان کے (سابق) چیف جسٹس جناب سید سجاد علی شاہ صاحب نے از خود کارروائی کر کے فریقین کو طلب کیا۔ تاکہ بقول ان کے "سنی شیعہ اختلاف" کا عدالتی تصفیہ کیا جائے اور عوامل واسباب کو معلوم کر کے اس کا ازالہ کیا جائے۔

سپریم کورٹ کے چیف جسٹس صاحب کے اس اقدام پر بالخصوص سنی عوام، سنی علماء کرام اور مشائخ عظام نے بے حد خوشی کا اظہار کیا اور ان کو مبارک باد دی اس طرح ان کا دیرینہ مطالبہ پورا ہو گیا کہ بغیر لڑائی جھگڑے کے عدالتی فیصلہ سے مسئلہ حل کیا جائے۔

چنانچہ اس سلسلہ میں اہل سنت والجماعت کی طرف سے سپاہ صحابہؓ کے سرپرست اعلیٰ حضرت مولانا علی شیر حیدری صاحب معہ رفقاء پیش ہوئے اور ساڑھے چار گھنٹے تک اپنا موقف دلائل کے ساتھ پیش کیا۔ ان کے دلائل سن کر ایک موقع پر تو چیف جسٹس صاحب بھی آبدیدہ ہو گئے اور انہوں نے یقین دہانی کرائی کہ انشاء اللہ اس معاملہ کو عدل وانصاف کے ساتھ حل کیا جائے گا۔ اور یہ بھی واضح رہے کہ مولانا علی شیر حیدری صاحب نے اس سلسلہ میں بیان کے علاوہ کتب "تاریخی دستاویز" اور "علماء امت کا متفقہ فیصلہ" بھی چیف جسٹس صاحب کو پیش کیں۔

اسیر ناموس اصحاب رسول ﷺ حضرت مولانا محمد اعظم طارق صاحب جو اس وقت بدنام زمانہ جیل "چوہنگ" لاہور میں تھے کی درخواست پر ان کو بھی اپنا موقف پیش کرنے کے لئے طلب کیا گیا۔ اور پھر ان کو اڈیالہ جیل راولپنڈی منتقل کر دیا گیا تھا۔

اسی طرح "لشکر جھنگوی" کے جناب غلام رسول شاہ صاحب کو بھی ان کی درخواست پر فیصل آباد جیل سے عدالت میں لایا گیا۔

شیعہ حضرات کی طرف سے بھی کئی وفود پیش ہوئے اور انہوں نے اپنا موقف پیش کیا۔ شنید یہ ہے کہ انہوں نے زیادہ تر مواد سنیوں کے خلاف جو پیش کیا وہ خارجیوں کا تحریر کردہ ہے

جس سے الحمد للہ اہل سنت والجماعت پہلے ہی نہ صرف برات کا اظہار کر چکے ہیں بلکہ ان بدبخت خارجیوں کے خلاف مضامین اور کتابیں لکھ کر اپنا مذہبی فریضہ بھی ادا کر چکے ہیں۔

سپریم کورٹ میں فریقین کے موقف پیش ہونے کے بعد حکومت پاکستان کی طرف سے شیعہ مصنفین کی بعض کتابوں کی ضبطی کے ساتھ جو دیگر کتابیں ضبط ہوئی ہیں وہ انہی بدبخت خارجیوں کی ہیں۔ الحمد للہ اہل سنت کے سینے جہاں صحابہؓ کرام کے بغض سے پاک ہیں وہاں اہل بیتؓ عظام کے بغض سے بھی پاک ہیں۔

اگرچہ مولانا علی شیر حیدری صاحب اور ان کے رفقاء نے اپنا مضبوط موقف پیش کر کے ملت اسلامیہ کی طرف سے فرض ادا کر دیا تھا لیکن شیعوں کی طرف سے چونکہ کئی وفود پیش ہوئے تو اہل سنت والجماعت کے ملک بھر کے علماء کرام نے بھی محسوس کیا کہ اس سلسلہ میں مزید حضرات بھی پیش ہوں تاکہ کسی کو یہ کہنے کا موقع نہ مل سکے کہ یہ صرف سپاہ صحابہ کا مسئلہ ہے حقیقت یہ ہے کہ یہ پوری امت مسلمہ کا مسئلہ ہے۔ اس لئے بعض حضرات نے انفرادی اور بعض نے اجتماعی طور پر اپنا موقف سپریم کورٹ میں پیش کرنا چاہا، جن میں سے بعض حضرات نے اپنا موقف زبانی بیان کرنے کے ساتھ ساتھ تحریری طور پر بھی مسودہ کی صورت میں پیش کرنے کے لئے تیار کیا۔

مگر یہ بات ابھی تک راز میں ہے کہ وہ کیا عوامل تھے کہ اتنے واضح عدالتی مقدمہ کو چند ماہ التوا میں ڈال کر شدید انتظار کروایا گیا۔ اور پھر اس نازک اور حساس نوعیت کے مسئلہ کو پس پشت ڈالنے کے لئے چیف جسٹس آف پاکستان اور حکومت کے درمیان لڑائی شروع کروائی گئی، ملک وملت کے مفاد کو نظر انداز کر دیا گیا اور ذاتیات کو سامنے لا کر پوری قوم کو شدید پریشانی میں مبتلا کیا گیا اور قوم کو ایک اندازے کے مطابق اس لڑائی میں ایک سوارب (یعنی ایک کھرب) کا معاشی نقصان بھی اٹھانا پڑا۔ یہ بھی زبان زد عام ہے کہ یہ ساری سازش ایرانی حکومت اور اس کے کارندوں کی تھی کہ اس طرح (بذریعہ عدالت) شیعہ مذہب کی نقاب کشائی سے (مرزائیت کی طرح) کہیں ان کو بھی اپنے کئے کا بدلہ نہ مل جائے۔

وہ راز کچھ بھی ہو مگر افسوس صد افسوس یہ ہے کہ جسٹس سجاد علی شاہ صاحب نے اپنے رسول، اپنے نانا حضور انور ﷺ اور ان کی مبارک جماعت صحابہؓ اور آل اطہارؓ اور ان کی ازواج طیباتؓ پر رکیک حملے اور حضور انور ﷺ پر نازل شدہ لاریب کتاب کے بارے میں غلط نظریات کو نظر انداز کیا اور ذاتی لڑائی میں الجھ گئے یا الجھا دیئے گئے۔ شاید یہ اس کی سزا ہے کہ عدل کی کرسی پر بیٹھنے والا شخص سب کچھ جانتے ہوئے اس نازک معاملہ میں بھی انصاف نہ کر سکا تو سزا کے طور پر اس کے

ساتھ جو کچھ ہوا وہ عبرت کا نمونہ ہے۔اس سارے معاملے سے آگاہ اس وقت کے صدر پاکستان جناب فاروق لغاری صاحب بھی ہمارے خیال میں اسی سزا کی زو میں آگئے کہ اپنی کرسی اور عزت کے لئے سب کچھ کیا مگر اللہ تعالیٰ کی سچی کتاب اور اس کے سچے اور لاڈلے نبی ﷺ اور ان کی مبارک جماعت صحابہ کرامؓ اور ان کے آل اطہارؓ اور ان کی ازواج مطہراتؓ کی ناموس کے تحفظ کے لئے ان کے پاس کرنے کو کچھ نہ تھا۔فاعتبروا یا اولی الابصار۔

اب یہ ذمہ داری موجودہ ارباب اقتدار پر ہے کہ وہ اس مسئلہ کو کہاں تک حل کر کے اللہ تعالیٰ اور حضور انور ﷺ کے ہاں سرخرو ہوتے ہیں۔

سپریم کورٹ اور ارباب اقتدار کے فیصلے جب ہوں گے ہوں گے لیکن علماء اہل سنت نے ہمیشہ کی طرح اپنا فرض ادا کرتے ہوئے اپنا جو مضبوط "سنی موقف" تحریری شکل میں سپریم کورٹ کے لئے نہایت عرق ریزی اور ٹھوس دلائل اور شواہد کے ساتھ تیار کیا تھا، اس کی جو نقل ہمارے ہاتھ آئی وہ ہم قارئین کرام کے سامنے پیش کر رہے ہیں کہ وہ ٹھنڈے دل سے پڑھ کر خود اصل حقائق معلوم کریں۔کیونکہ اس موضوع پر یہ ایک تاریخی دستاویز ہے جو کہ اہل علم کی طرف سے سپریم کورٹ کے لئے تیار کی گئی ہے اس میں اختصار کے ساتھ دلائل اور تحمل کے ساتھ سب کچھ لکھا گیا ہے جو زندگی کے ہر طبقہ کے لئے نہ صرف پڑھنے اور سمجھنے میں آسان ہے بلکہ دلچسپ بھی اتنا ہے کہ شروع کر کے ختم کئے بغیر چھوڑنے کو دل نہیں چاہتا۔ہمارا مخلصانہ مشورہ ہے کہ اگر شیعہ حضرات بھی تعصب کی عینک اتار کر اس تحریر کو پڑھ لیں تو انشاء اللہ ان پر بھی حقائق روز روشن کی طرح واضح ہو جائیں گے کہ ان کے پیشواؤں نے ان کو کہاں لا کھڑا کیا؟ وہ قرآن کریم جیسی نعمت کی تلاوت اور حفظ سے محروم ہیں۔ ان کے رہنماؤں نے ان کو کلمہ طیبہ، اذان، اسلامی عقیدے اور ہر عمل سے دور کر کے صرف بے صبری کی چند رسومات تعزیہ، جلوس اور تبرا (گالم گلوچ) وغیرہ کا ان کو پابند کر دیا۔ ادب واحترام کے بجائے انبیاء کرام علیہم السلام اور بالخصوص رحمۃ للعالمین ﷺ کی پاک بیویوں اور صحابہ کرام علیہم الرضوان کے بارے میں جو گستاخیاں ان سے کروائی جا رہی ہیں دنیا و آخرت میں ان کا وبال کیا ہوگا کیا ہے کسی کے پاس سوچنے کا وقت؟

ایرانی انقلاب سے قبل شیعہ حضرات باوجود اقلیت کے مرزائی اقلیت کی طرح ملک کی غالب اکثریت اہل سنت پر جس طرح حکمرانی کر رہے تھے۔ سرکاری ملازمتوں اور دیگر ہر جگہ ان کی حق تلفی کر رہے تھے اور اکثریت والے یہ سب کچھ خواب غفلت یا رواداری کی وجہ سے برداشت کر رہے تھے وہ سب کے سامنے ہے اس میں شیعوں کا فائدہ ہی فائدہ تھا مگر بعض ایرانی نمک خوار

شیعہ قائدین نے ان کو اکسا کر جو کچھ ان سے کروایا وہ سب کے سامنے ہے۔

قارئین کرام! یہ تحریر اب صرف چیف جسٹس صاحب کے لئے نہیں بلکہ صدر پاکستان، وزیر اعظم پاکستان، افواج پاکستان، تمام جج صاحبان، وفاقی وزیر، مذہبی امور، ممبران سینٹ و قومی اسمبلی، وزراء اعلیٰ، گورنر صاحبان، علماء، وکلاء، دانشوروں، اور عوام الناس سب کے لئے ہے کہ وہ ملک و ملت کے مفاد کی خاطر اس تحریر کو غور سے پڑھیں اور ان اسباب پر غور کریں اور پھر سب مل کر اس کا ازالہ کریں تاکہ ہمارا پیارا ملک پاکستان ہر طرح کے فتنوں سے محفوظ ہو کر مستحکم ہو جائے۔

قارئین محترم! "سنی موقف" کی طرح "تحریک جعفریہ" کی طرف سے ان کے سیکریٹری جنرل افتخار نقوی نے بھی اپنا شیعہ موقف سپریم کورٹ میں پیش کیا تھا جسکو "تحریک جعفریہ" نے ایک کتابچہ کی شکل میں بنام "لازوال فتح" شائع کیا ہے۔ یہ کتابچہ چھوٹے سائز کے باون صفحات پر مشتمل ہے۔ جس میں اٹھارہ صفحات تو صرف چیف جسٹس صاحب وغیرہ کے اخباری بیانات کے تراشے ہیں اور باقی چونتیس صفحات میں ان کا شیعہ موقف ہے اس میں بھی اہل سنت والجماعت میں سے صرف سپاہ صحابہؓ کے بارے میں اظہار خیال کیا ہے۔ کہ وہ دہشت گرد ہیں وغیرہ وغیرہ۔

الحمد للہ وہ اپنے شیعہ موقف میں ایک بھی ایسا الزام نہ لگا سکے کہ جس سے ثابت ہو کہ اہل سنت والجماعت کے عقائد قرآن و سنت کے خلاف ہیں ---- جبکہ "سنی موقف" میں ان کے چودہ صدیوں پر مشتمل عقائد سے بحث کی گئی ہے۔

الحمد للہ یہ شیعہ کی نہیں بلکہ اہل سنت والجماعت کی لازوال فتح ہے۔ بلکہ اگر شیعہ موقف کا رسالہ دستیاب ہو جائے تو ہماری درخواست ہے کہ "سنی موقف" کے ساتھ اس کا ضرور مطالعہ کریں کہ حق و باطل کا موازنہ آسانی سے ہو جائیگا۔

ایک گذارش ہر خاص و عام سے یہی ہے کہ سنی موقف کی طباعت و اشاعت کی ہر مسلمان کو اجازت ہی نہیں بلکہ تاکید بھی ہے کہ وہ اپنے حق مذہب کی تائید اور غافل مسلمانوں کو بیدار کرنے کے لئے اس کی خوب اشاعت کریں۔ اور دامے درمے بھرپور حصہ لیں۔ ناشرین کو بھی اسکی اجازت ہے۔ مگر ایک شرط کے ساتھ کہ اس میں قطع و برید، کمی اور بیشی ہرگز ہرگز نہ کریں کہ اب یہ ایک تاریخی دستاویز ہے اور الحمد للہ یہ بے حد مقبول ہو رہی ہے، اس کی مانگ بڑھ گئی ہے اور اب تک اس کے کئی ایڈیشن طبع ہو چکے ہیں، اور دوسری زبانوں میں تراجم بھی ہو رہے ہیں

وصلی اللہ وسلّم علیٰ حبیبہ سیدنا محمد وآلہ واصحابہ اجمعین

Www.Ahlehaq.Com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم و علیٰ آلہ و اصحابہ الطیبین الطاھرین الی یوم الدین ○

بخدمت جناب سید سجاد علی شاہ صاحب' چیف جسٹس پاکستان

السلام علیکم و رحمتہ اللہ و برکاتہ'

جناب عالی ! "علماء اہل السنت والجماعت پاکستان" کی طرف سے ہم آپ کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں کہ آپ نے پاکستان میں حالیہ خونی فسادات پر ذاتی دلچسپی لے کر ان کے اصل محرکات جاننے اور ان کا سدباب کرنے کے لئے اقدام کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اس پر اپنی شایان شان جزا عطا فرمائے آمین۔ اس اقدام پر ہم' پوری قوم سمیت آپ کے تہہ دل سے مشکور ہیں' یہ کام حکومت یا سیاسی پارٹیاں نہیں کر سکتیں تھیں کیونکہ وہ تو اپنے ووٹوں' اقتدار اور دیگر مفادات کا شکار ہیں۔

جناب والا ! یہ حقیقت ہے کہ ملک سنگین خطرات سے دوچار ہے اور ہر محب وطن پاکستانی اس صورت حال سے پریشان ہے اور وہ ملک کو ان حالات سے محفوظ دیکھنا چاہتا ہے۔

جناب والا ! بحیثیت مسلمان محب وطن پاکستانی ہونے کے ناطے' ہم بھی یہی چاہتے ہیں کہ پاکستان میں حقیقی معنوں میں امن قائم ہو اور ہمارا ملک ہر قسم کے فتنوں سے محفوظ ہو۔ اس لئے ہم نے مناسب خیال کیا کہ پاکستان کی غالب اکثریت اہل السنت والجماعت کی طرف سے اپنا سنی موقف اور اپنی تجاویز آپ کے سامنے پیش کریں تاکہ ان اسباب کا ازالہ ہو سکے۔ جو اس بد امنی اور فرقہ واریت کا سبب ہیں اور ایسے اقدامات کئے جائیں جس سے فرقہ واریت

کا سدباب ہو اور ہمارا ملک ترقی کرے اور امن کا گہوارہ بنے۔

جناب والا ! یہ ایک حقیقت ہے کہ پاکستان میں شیعہ سنی امن و سکون سے رہ رہے تھے تلخی اور کشیدگی کے واقعات بہت کم ہوتے تھے ۔ مگر جب سے ایران میں موجودہ شیعہ انقلاب آیا ہے۔ اس وقت سے فضا دن بدن مکدر ہوتی جا رہی ہے' جس کے اسباب میں سے ایک بڑا اور اہم سبب وہ انتہائی دل آزار لٹریچر ہے جو پہلے مخفی تھا لیکن ایرانی انقلاب کے بعد سے منظرعام پر آیا ہے۔پاکستانی شیعہ بھی ایرانی انقلاب کے بعد زیادہ جری ہو گئے ہیں۔

پہلے ہم اس بارے میں قدرے تفصیل کے ساتھ کچھ عرض کریں گے کیونکہ خرابیوں کی اصل جڑ یہی ہے جو بعض دیگر اسباب کا بھی ذریعہ ہے اس کے بعد دوسرے اسباب ذکر کریں گے۔

جناب عالی ! دل آزار اسباب میں سے پہلا سبب شیعہ حضرات کی طرف سے اسلام کے بنیادی رکن کلمہ توحید میں خطرناک تبدیلی ہے ہم بحث کا آغاز بھی اسی سے کریں گے اس کے بعد بقیہ ارکان اسلام ' موجودہ قرآن کریم ' احادیث شریفہ ' رسالت ' امہات المومنینؓ ' اہل بیت عظامؓ ' صحابہ کرامؓ ' ائمہ اربعہؒ اور پوری امت مسلمہ کے بارے میں شیعوں کے مذموم اور دل آزار عقائد ان کی اصل کتابوں سے بمعہ عکس جناب کی خدمت میں پیش کریں گے۔

سہولت کی خاطر اس بحث کو سات ابواب پر تقسیم کیا جاتا ہے

www.Alhaq.Com
CamScanner

باب اول

کلمہ اسلام

عنوانات

کلمہ اسلام

صفحہ نمبر

- کلمہ اسلام ۔۔۔ ۱۱
- شیعہ حضرات کا کلمہ ۔۔۔ ۱۱
- شیعہ کے علیحدہ کلمہ کا کھلا اعلان ۔۔۔ ۱۱
- شیعہ اور سنی کلمے کا فرق ۔۔۔ ۱۲
- شیعہ مصنف عبدالکریم مشتاق کی کتاب میں شیعہ کلمہ ۔۔۔ ۱۲
- ایران میں کلمہ اسلام کی تبدیلی اور چہارم جز کا اضافہ ۔۔۔ ۱۳
- ایرانی کلمے کا ایک اور نمونہ ۔۔۔ ۱۳
- ایرانی شیعوں کی طرف سے شہادتین میں تبدیلی ۔۔۔ ۱۴
- تین اجزا کے اقرار کے بغیر جب انبیا کی نبوت باقی نہیں رہ سکتی تو ہمارا ایمان کیسے؟ ۱۴
- ہمارا کلمہ 'توحید' رسالت اور ولایت کی شہادت سے مرکب ہے ۔۔۔ ۱۵
- ابوبکر و عمر نے تمام منافقین کے ساتھ مل کر اہل بیت پر ظلم کئے ۔۔۔ ۱۶
- پاکستانی شیعوں کا عقیدہ ۔۔۔ ۱۷
- ارکان اسلام ۔۔۔ ۱۸
- ارکان اسلام اور شیعہ ۔۔۔ ۱۹
- اذان اسلام اور شیعہ ۔۔۔ ۲۰

www.Ahleh...

Www.Ahlehaq.com

کلمہ اسلام لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ

جناب عالی ! حضرت آدم علیہ الصلوۃ و السلام تا خاتم النبیین حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم تمام انبیاء و رسل کا کلمہ دو جز یعنی توحید و رسالت پر مشتمل تھا اور ہے۔ جز اول میں توحید کا اقرار اور جز دوم میں وقت کے رسول علیہ الصلوۃ والسلام کی رسالت کا اقرار ہے۔

حضرات صحابہ کرام و اہل بیت عظام رضوان اللہ علیہم اجمعین اور پوری امت مسلمہ کا بھی یہی کلمہ ہے۔ الحمد للہ آج بھی پوری کائنات میں مسلمانوں کی مساجد' کتابوں اور زبانوں پر اس مبارک کلمہ کی گونج ہے اور پاکستان بھی اسی کلمے کے نعرے پر حاصل کیا گیا تھا۔ اللہ تعالیٰ ہمیں دنیا سے رخصت ہوتے وقت بھی یہی کلمہ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ نصیب فرمائے' آمین۔

شیعہ حضرات کا کلمہ

جناب عالی ! شیعہ حضرات نے کلمہ طیبہ میں 'توحید و رسالت' کے ساتھ تیسرا جز ولایت شامل کر کے اپنے لئے الگ کلمہ بنا لیا ہے اس طرح انہوں نے امت مسلمہ کی شدید دل آزاری کی ہے۔ اور اپنے کو خود ہی امت مسلمہ سے جدا بھی کر دیا ہے کیونکہ وحدت ملت کا سب سے بڑا ذریعہ یہی مبارک کلمہ ہے۔ شیعہ حضرات نے بھٹو دور حکومت میں لڑ جھگڑ کر اپنے لئے علیحدہ نصاب دینیات منظور کرایا تھا۔ جس کے لئے مستقل کتاب طبع کروائی گئی' اس میں جو کلمہ درج ہے وہ ذیل میں نقل کیا جاتا ہے۔

۱۔ شیعہ کے علیحدہ کلمہ کا کھلا اعلان

لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ علی ولی اللہ وصی رسول اللہ و خلیفتہ بلا فصل رہنمائے اساتذہ " اسلامیات برائے نہم و دہم	رہنمائے اساتذہ اسلامیات جماعت نہم و دہم قومی ادارہ نصاب و درسی کتب وزارت تعلیم و صوبائی رابطہ حکومت پاکستان اسلام آباد ۱۹۷۵ء

Www.Ahlehaq.Com

۲۔ شیعہ مصنف سید علی حیدر نقوی نے اپنی کتاب ادیان عالم میں شیعہ سنی کلمے کا فرق یوں واضح کیا ہے۔

شیعہ اور سُنّی کلمہ میں فرق

شیعہ کلمہ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ
عَلِیٌّ وَلِیُّ اللّٰہِ وَصِیُّ رَسُوْلِ اللّٰہِ
وَخَلِیْفَتُہٗ بِلَا فَصْل

سُنّی کلمہ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ
رَّسُوْلُ اللّٰہِ

نوٹ: شیعہ کلمہ میں خدا کی یکتائی اور محمد مصطفےٰ کی رسالتؐ کی گواہی دینے کے بعد یہ بھی گواہی شامل ہے کہ امام المتقین علی المرتضیٰ خدا کے ولی ہیں اور رسولؐ خدا کے وصی یا نائب بلا شرکت غیرے خلیفۂ رسولؐ ہیں (کیونکہ شیعہ عقیدے میں نبوت کی خلافت یا امامت مسلمہ شرعی یا روحانی عہدہ ہے اور حکومت نہیں) اس طرح اس کلمہ میں رسولؐ کے بعد حضرت علیؑ کے مقام کا اقرار اور اعتراف ہوتا ہے۔

("ادیان عالم اور فرق ہائے اسلام کا تقابلی مطالعہ" از سید علی حیدر نقوی)

۳۔ شیعہ مصنف عبدالکریم مشتاق کی کتاب "علی ولی اللہ" میں شیعہ کلمہ اس طرح نقل کیا گیا ہے

اصل کتاب سے عکس ملاحظہ فرمائیں۔

www.Ahlehaq.com

۴۔ ایران میں کلمۂ اسلام کی تبدیلی اور چہارم جز "خمینی حجۃ اللہ" کا اضافہ

جناب عالی : یہ بات روز روشن کی طرح واضح ہے اور ہر مسلمان اس کو جانتا اور مانتا ہے کہ وحدت امت کا سب سے بڑا ذریعہ کلمہ اسلام لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ اور یہ کہ اس میں کمی بیشی کفر ہے مگر شیعہ حضرات نے اس مبارک کلمے کے ساتھ جو ظلم کیا ہے، اس کے چند نمونے پاکستانی شیعہ مصنفین کے حوالے سے آپ ملاحظہ کر چکے ہیں اس کے ساتھ ایرانی حکومت اور ایرانی شیعوں کی ناپاک جسارت اور کلمہ شریف کے ساتھ ظلم عظیم کو بھی ملاحظہ فرمائیں کہ انہوں نے کلمہ شریف میں تیسرے جز "علی ولی اللہ" کے ساتھ چہارم جز "خمینی حجۃ اللہ" کا بھی اضافہ کر دیا ہے۔ ملاحظہ فرمائیں۔

(ماہنامہ وحدت اسلامی تہران جون ۱۹۸۴ء بحوالہ خمینی ازم اور اسلام صفحہ ۴)

جناب عالی : ماہنامہ "وحدت اسلامی" ایران کا سرکاری رسالہ ہے پاکستان میں ایرانی سفارت خانہ چھاپتا اور تقسیم کرتا ہے اس رسالہ میں اس طرح کی دل آزار باتیں چھپنا معمول ہے۔

ایرانی کلمے کا ایک اور نمونہ

۲۲ نومبر ۱۹۷۸ء کو تہران میں خمینی صاحب کے حق میں مظاہرے کے دوران ان کے پیروکاروں نے ایک بینر اٹھا رکھا ہے جس پر کلمہ اس طرح لکھا ہوا ہے۔

لا الہ الا اللہ الامام الخمینی روزنامہ جنگ راولپنڈی کا عکس ملاحظہ ہو۔

ایرانی شیعوں کی طرف سے شہادتین میں تبدیلی

اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰه
وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدً رَسُوْلُ اللّٰه
عَلِیٌّ وَلِیُّ اللّٰه وَاَشْهَدُ اَنَّ
خُمَینی رُوحُ اللّٰه حُجَّةُ اللّٰه عَلٰی
خَلْقِهٖ ــــــــــ

(ماہنامہ وحدت اسلامی جون ۱۹۸۳ء)

۵۔ تین اجزا کے اقرار کے بغیر انبیاء کی نبوت نہیں
رہ سکتی تو ہمارا ایمان کیسے رہے گا

شیعہ عالم طالب حسین کرپالوی نے اپنی کتاب " وسیلہ انبیاء " صفحہ ۱۷۹ پر لکھا ہے۔

اصل سے عکس ملاحظہ ہو

اقرر تم ۔ اس میں سے واضح
علیؑ کی ولایت کا اقرار کیا۔ لہذا ثابت ہوا کہ انبیاء کرام نے خدا کی توحید، حضور اکرمؐ کی نبوت اور حضرت
ان تین اجزاء کے اقرار کے بغیر انبیاء کی ... ہوا کہ اگر انبیاء یہ تینوں اقرار نہ کرتے تو وہ نبی بنتے نہ رسول تو جب
ہوگا جو کلمے میں ان تینوں اجزا کا اقرار ... نہیں رہ سکتی تو ہمارا ایمان کیسے رہے گا ۔ لہذا ایمان اسی کا مکمل
حضرت محمد ... ہوگا۔
یوم میثاق خدا کی توحید کے ساتھ ... مصطفےٰ کی نبوت اور حضرت علیؑ کی ولایت کا ارواح انبیاء نے اقرار
کیا لہذا تسلیم کرنا پڑے گا کہ ...
ان روایات سے واضح ہوا کہ تمام ... تو اس وقت حضور اکرمؐ اور حضرت علی علیہما السلام موجود تھے۔
انبیاء نے حضرت علیؑ کی ولایت کا اقرار کیا

جناب عالی ! شیعہ مصنف کربلوی صاحب کے بیان سے کلمہ اسلام کی توہین کے علاوہ ' تمام انبیاء و رسل علیہم السلام کی بھی توہین ہوتی ہے کہ نعوذ باللہ ان سب کو توحید و رسالت کے اقرار کے ساتھ ' ولایت علیؑ ' کے اقرار سے نبوت ملی اور اگر وہ ایسا نہ کرتے تو وہ " نبی بنتے نہ رسول "

(استغفر اللہ ولا حول ولا قوہ الا باللہ)

جناب والا : ستم بالائے ستم یہ بھی ہے کہ شیعہ حضرات کے عقیدے میں " ولایت و امامت " نبوت سے افضل و بالا ہے۔ اس کی تفصیلی بحث انشاء اللہ تعالیٰ صفحہ ۵۵ پر آئے گی۔

۶۔ ہمارا کلمہ توحید، رسالت اور ولایت کی شہادت سے مرکب ہے

جناب عالی ! کتاب " اصول الشریعہ فی عقائد الشیعہ " کے مصنف (جس کے نام کے ساتھ کتاب کے سرورق پر لکھا ہے) صدر المحققین ' سلطان المتکلمین ' حجۃ الاسلام والمسلمین سرکار علامہ الشیخ محمد حسین صاحب قبلہ مجتہد اور صدر موتمر علماء شیعہ پاکستان۔

اہل السنت والجماعت کے ساتھ شیعہ اختلافات کا ذکر کرتے ہوئے کتاب کے صفحہ ۴۲۲ پر لکھا ہے۔ اصل سے عکس ملاحظہ فرمائیں۔

دسواں فرق کلمۂ ولایت

یہ بات بھی محتاج بیان نہیں ہے کہ ہمارا کلمۂ شہادت، توحید و رسالت اور شہادت ولایت سے مرکب ہے (یعنی لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ عَلِیٌّ وَلِیُّ اللّٰہِ وَخَلِیْفَتُہٗ بِلَا فَصْلٍ) مگر اس فرقہ کا کلمہ دیگر تمام اسلامی فرقوں کی طرح صرف شہادت توحید و رسالت پر مشتمل ہے۔ (یعنی لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ) وہ شہادت ولایت کو جائز و جزو کلمہ نہیں سمجھتے بلکہ ہم کلمہ طیبہ کے اس حصہ کو اسلام کا جزو کمل و متمم جانتے ہیں۔ جیسا کہ آیت تکمال دین (الیوم اکملت لکم دینکم الآیۃ) کے شانِ نزول سے واضح و عیاں ہے۔ (شیعی کلمہ کے ثبوت کے لئے کتاب مودۃ القربیٰ مشتمل مودہ ششم ملاحظہ ہو)

جناب عالی ! کلمہ طیبہ میں عقیدہ ولایت و امامت نیز اس کو رسالت سے بھی افضل قرار دینے کے ساتھ جو الفاظ اضافہ کئے گئے ہیں وہ سخت دل آزار ہیں۔ مثلاً " خلیفہ بلا فصل " کہ حضرت علیؓ بلا فصل خلیفہ ہیں حالانکہ یہ انسانی تاریخ کا سب سے بڑا جھوٹ ہے کیونکہ ان سے قبل تین برحق خلفاء حضرت ابوبکرؓ' حضرت عمرؓ' حضرت عثمانؓ ہیں۔ اسی طرح یہ کلمات کہ حضرت علیؓ " وصی رسول اللہ " ہیں یہ اپنے اس دل آزار عقیدے کا اعلان ہے کہ بقول ان کے حضور اکرم ﷺ نے اپنے بعد خلافت کی وصیت حضرت علیؓ کے حق میں کی تھی مگر غاصبوں' ظالموں اور منافقین (مراد صحابہ کرامؓ) نے ایسا نہیں ہونے دیا' چنانچہ ملا باقر مجلسی نے لکھا ہے۔

ابوبکر نے عمر اور تمام منافقین کے ساتھ مل کر اہل بیت پر ظلم کیے

اصل کتاب سے عکس ملاحظہ فرمائیں۔

طعن سیوم

در بیان جوری که ابوبکر و عمر و سایر منافقان بر اهلبیت عصمت و طهارت نمودند در غصب خلافت اول مختصری از روایات شیعه که از اهل بیت طهارت و رسالت و ثقات و متدینین صحابه منقولست نقل مینمایم و بعد از آن برهر جزوی از اجزاء آن روایاتی که در کتب معتبره مخالفین مذکور و مشهور است برطبق آن ایراد مینمایم تا معلوم شود که اجماع و بیعتی که مخالفان بآن متمسک شده اند در خلافت آن منافقین دلیل کفر ایشان است نه خلافت ایشان :

(حق الیقین صفحہ ۱۵۷)

Www.Ahlehaq.Com

ترجمہ ! ان مظالم کے بیان میں جو ابو بکر نے عمر اور تمام منافقین (یعنی صحابہ کرامؓ) کے ساتھ مل کر اہل بیت اطہار پر کیے ہیں ان سے خلافت غصب کرنے میں۔

پہلے مختصراً شیعہ روایات کا ذکر کروں گا جو پاکیزہ اہل بیت رسالت اور دیندار ثقہ صحابہ سے منقول ہیں اس کے بعد ان کے اجزاء کے ہر ہر جز پر اعتراض کروں گا جو مخالفین کی معتبر کتابوں میں موجود ہیں تاکہ معلوم ہو جائے کہ مخالفین (یعنی اہل السنت و الجماعت) نے جو دلائل منافقین (نعوذ باللہ خلفاء ثلاثہؓ) کی بیعت و خلافت پر اجماع کے دیئے ہیں وہ ان منافقین (یعنی ابو بکرؓ، عمرؓ، عثمانؓ) کے کفر کی دلیل ہیں نہ کہ ان کی خلافت کی۔

جناب عالی : ملا باقر مجلسی کی طرح خمینی صاحب کا بھی یہی عقیدہ ہے کہ صحابہ کرامؓ بالخصوص حضرات شیخین (ابو بکرؓ و عمرؓ) نے سیدہ فاطمہؓ اور ان کی اولاد پر مظالم ڈھائے ہیں۔ خمینی صاحب نے اپنی تصنیف کشف الاسرار میں لکھا ہے۔ عکس ملاحظہ ہو۔

اکنون ما باشیخین کار نداریم ومخالفتهای آنها (۱) باقرآن و بازیچه قرار دادن احکام خدا وحلال وحرام کردن ازپیش خود وستمهائیکه بفاطمه دختر پیغمبر (ص) واولاد او کردند (کشف الاسرار صفحہ ۱۱۰)

ترجمہ : اب ہم شیخین (ابو بکر و عمر) سے کوئی تعرض نہیں کرتے انہوں نے جو قرآن مجید سے مخالفتیں کی ہیں اور احکام خداوندی کو بازیچہ اطفال بنایا ہے اور اپنی طرف سے حلال و حرام کا سلسلہ قائم کیا ہے اور دختر پیغمبر فاطمۃ الزہراء اور اس کی اولاد پر مظالم ڈھائے ہیں۔

پاکستانی شیعوں کا عقیدہ

جناب عالی ! باقر مجلسی اور خمینی صاحب کی طرح پاکستانی شیعوں کا بھی یہی عقیدہ ہے کہ نعوذ باللہ اصحاب ثلاثہؓ (ابو بکرؓ، عمرؓ، عثمانؓ) ظالم اور غاصب تھے چنانچہ شیعہ مجتہد محمد حسین ڈھکوی

صدر موتمر علماء شیعہ پاکستان نے "تجلیات صداقت" صفحہ ۲۰۶ پر لکھا ہے۔

"جناب امیر خلافت ثلاثہ کو غاصبانہ و جائزانہ اور خلفاء ثلاثہ کو گنہگار 'کذاب' غدار 'خیانت کار' ظالم 'غاصب اور اپنے آپ کو سب سے زیادہ خلافت نبویہ کا حق دار سمجھتے تھے"
اسی کتاب کے صفحہ ۲۱۵ پر بھی لکھا ہے (ان ائمہ) کے علاوہ باقی تمام نام نہاد خلفاء کی خلافتوں کو ہم غاصبانہ اور جائزانہ جانتے ہیں۔

ارکان اسلام

جناب عالی ! ہمارے پیارے رسول حضرت محمد ﷺ نے ہمیں جو ارکان اسلام بتلائے ہیں وہ پانچ ارکان "بناء اسلام" کے نام سے ہر مسلمان کو یاد ہیں اور وہ یہ ہیں۔

(۱) عن ابن عمرؓ قال قال رسول اللہ ﷺ بنی الاسلام علی خمس شہادہ ان لا الہ الا اللہ و ان محمدا عبدہ و رسولہ و اقام الصلوہ و ایتاء الزکوہ و الحج وصوم رمضان (متفق علیہ)

ترجمہ : حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نبی اکرم ﷺ کا ارشاد نقل کرتے ہیں کہ اسلام کی بنیاد پانچ ستونوں پر ہے ۔ سب سے اول لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کی گواہی دینا یعنی اس بات کا اقرار کرنا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد ﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں اس کے بعد نماز کو قائم کرنا ' زکوہ ادا کرنا ' حج کرنا ' رمضان کے روزے رکھنا۔

(بخاری شریف جلد اول صفحہ ۵ و مسلم شریف جلد اول صفحہ ۳۲)

(۲) مسلم شریف کی ایک اور حدیث میں ہے کہ ایک بار حضرت جبرائیل علیہ السلام حضور اقدس ﷺ کی خدمت اقدس میں حاضر ہوئے اور چند سوالات پوچھے ان میں سے ایک سوال تھا ۔ اسلام کیا ہے؟ جس کے جواب میں آپ ﷺ نے فرمایا۔

الا سلام ان تشہد ان لاالہ الا اللہ و ان محمدا رسول اللہ و تقیم الصلوٰہ و تئوتی الزکوٰہ و تصوم رمضان و تحج البیت ان استطعت الیہ سبیلا (الحدیث)

ترجمہ : اسلام یہ ہے کہ تو اس بات کی گواہی دے کہ خدا کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اور محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں ' اور پھر نماز کو ادا کرے اور زکوٰۃ دے اور رمضان کے روزے رکھے ' اور بیت اللہ کا حج کرے اگر تجھ کو زاد راہ میسر ہو۔ (مسلم شریف)

ارکان اسلام اور شیعہ

اس کے برعکس شیعہ حضرات کے ہاں ارکان اسلام درج ذیل ہیں اس میں بجائے کلمہ طیبہ کے ولایت کا اعلان ہے۔

اصل سے عکس ملاحظہ ہو

عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ : بُنِيَ الْإِسْلَامُ عَلَى خَمْسٍ : عَلَى الصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ وَالصَّوْمِ وَالْحَجِّ وَالْوَلَايَةِ ، وَلَمْ يُنَادَ بِشَيْءٍ كَمَا نُودِيَ بِالْوَلَايَةِ .

(اصول کافی صفحہ ۲۹ جلد ۳)

ترجمہ : اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر رکھی گئی ہے۔ نماز ' زکوٰۃ ' روزہ ' حج اور ولایت ' اور اس شان کے ساتھ کسی چیز کو نہیں پکارا گیا جتنا کہ ولایت کو۔

۲۔ اقوال معصومین کے نام سے ایک مضمون ایرانی رسالہ "راہ اسلام" محرم الحرام ۱۴۰۹ھ میں چھپا ہے۔ رسالہ خانہ فرہنگ ایران دہلی نے شائع کیا ہے۔ اس میں جو کچھ لکھا ہے اس کا عکس ملاحظہ فرمائیں۔

Www.Ahlehaq.Com

CamScanner

اقوالِ معصومین

"اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے۔ نماز، زکوٰۃ، حج، روزۂ ماہ رمضان اور ولایت اہلبیتؑ۔ سب پر جھوٹ ہے لیکن ولایت میں کوئی جھوٹ نہیں ہے"

ماہنامہ راہ اسلام شائع کردہ: خانہ فرہنگ جمہوری اسلامی ایران ۱۸ تلک مارگ نئی دہلی ۱۱۰۰۰۱ — محرم الحرام ۱۴۰۹ھ

Www.Ahlehaq.Com

اذان اسلام اور شیعہ

جناب عالی ! کلمہ طیبہ اور ارکان اسلام میں تبدیلی کے ساتھ ساتھ شیعہ حضرات نے اذان میں بھی اضافہ کیا ہے۔ (جو ان کی عبادت گاہوں سے روز مرہ سنی جا سکتی ہے) انہوں نے اذان میں توحید و رسالت کی شہادت کے ساتھ ولایت کی شہادت کو بھی انہی دل آزار الفاظ کے ساتھ جن کا ذکر پہلے ہو چکا ہے شامل کیا ہے۔ جو یہ ہیں

"أَشْهَدُ أَنَّ عَلِيًّا وَلِيُّ اللّٰهِ وَصِيُّ رَسُولِ اللّٰهِ وَ خَلِيفَتُهُ بِلَا فَصْلٍ"

جناب عالی : شیعہ حضرات نے کلمہ، اذان اور ارکان تک علیحدہ کر لئے ہیں، نماز اور اوقات نماز میں ان کا جداگانہ تشخص سب کے مشاہدہ میں ہے۔ ان کا نظام زکوٰۃ جداگانہ ہے، ان کا نصاب دینیات علیحدہ ہے، روزہ میں ان کے افطار و سحر کے اوقات جدا ہیں جو اخبارات میں شائع ہوتے رہتے ہیں۔ حج جو اجتماعیت اور وحدت امت کا عظیم ذریعہ ہے اس میں بھی شیعہ بالخصوص ایرانی زائرین اپنے آپ کو قدم قدم پر علیحدہ رکھتے ہیں، جس کا دنیا بھر کے حجاج خود مشاہدہ کرتے ہیں۔ خیر القرون سے آج تک تقریباً ہر ہر بات اور ہر ہر جگہ وہ تفرقہ کئے ہوئے ہیں۔ جس کا مزید ثبوت بھی آپ ملاحظہ فرمائیں گے پھر فرقہ واریت کا الزام شیعہ کی بجائے اہل السنت پر کیوں؟

باب دوم

موجودہ قرآن واحادیث مبارکہ کے متعلق شیعہ عقائد

عنوانات

موجودہ قرآن و احادیث کے متعلق شیعہ عقائد

صفحہ نمبر

- اصلی قرآن حضرت علیؓ نے مرتب فرمایا تھا ____ ۲۳
- شیعہ نظریہ کے مطابق قرآن کا دوتہائی حصہ غائب ہے ____ ۲۴
- نعوذ باللہ موجودہ قرآن میں تورات اور انجیل کی طرح تحریف ہوئی ہے ____ ۲۵
- چھٹی صدی ہجری کے مشہور شیعہ عالم کی تحریر ____ ۲۶
- گیارہویں صدی کے شیعہ عالم ملا محسن کاشانی کی تحریر ____ ۲۶
- نعوذ باللہ مرتدین نے آیت سے حضرت "علی" کا نام اڑا دیا ____ ۲۷
- باقر مجلسی اور تحریف قرآن کا عقیدہ ____ ۲۸
- ان سورتوں اور آیات کی تفصیل جن میں بقول ملا باقر مجلسی تحریف ہوئی ہے ____ ۲۹
- سورہ النورین ____ ۲۹
- سورہ الولایت ____ ۳۰
- سورہ المائدہ آیت نمبر ۶۷ ____ ۳۱
- سورہ الرعد آیت نمبر ۷ ____ ۳۱
- سورہ الشعراء آیت نمبر ۲۲۷ ____ ۳۱
- سورہ النساء آیت نمبر ۵۴ ____ ۳۱
- سورہ الصافات آیت نمبر ۲۴ ____ ۳۱
- سورہ الزمر ____ ۳۲
- سورہ طٰہٰ آیت نمبر ۱۱۵ ____ ۳۲
- سورہ النجم آیت نمبر ۱ ____ ۳۲
- آیت الکرسی میں تحریف ____ ۳۳
- سورہ الاحزاب آیت نمبر ۲۵ ____ ۳۳
- سورہ الفاتحہ میں تحریف ____ ۳۳
- خمینی دور حکومت میں کی گئی سازش کا انکشاف ____ ۳۳
- سورہ الولایہ سبعہ آیات ____ ۳۴
- خوارج اور شیعہ کی زبان درازیاں ____ ۳۵
- سعادت اور خصوصی اعزاز ____ ۳۶
- موطا، بخاری، مسلم، ابوداؤد جھوٹ کا پلندہ ہیں ____ ۳۷

CamScanner

Www.Ahlehaq.Com

موجودہ قرآن کے بارے میں شیعہ عقائد

جناب عالی ! پوری امت مسلمہ کا یہ عقیدہ ہے کہ موجودہ قرآن کریم کامل و مکمل ہے اور ہر طرح تحریف سے پاک ہے اور اس میں کمی بیشی اور تحریف کا عقیدہ رکھنے والا قطعی کافر اور امت مسلمہ سے خارج ہے۔ اللہ تعالیٰ نے خود حفاظت کا ذمہ لیتے ہوئے اعلان فرمایا ہے۔

انا نحن نزلنا الذکر وانا لہ لحافظون O (پ ۱۴ آیت - ۹)

ترجمہ ! بے شک ہم نے ہی قرآن مجید کو اتارا اور ہم ہی اس کے محافظ ہیں۔

الحمد للہ کہ لاکھوں حفاظ رمضان المبارک میں قرآن کریم سناتے ہیں اور کروڑوں مسلمان ان کے پیچھے یہ کامل و مکمل قرآن شریف بسم اللہ کے "ب" سے والناس کے "س" تک سنتے ہیں اور ختم قرآن کریم پر خوشی کی تقاریب بھی منعقد کرتے ہیں اور روزانہ تلاوت بھی کرتے ہیں۔ الحمد للہ یہ سلسلہ آنحضرت نبی اکرم ﷺ سے تا ہنوز جاری ہے اور ان شاء اللہ تعالیٰ تا قیامت جاری رہے گا۔ مگر شیعہ حضرات اس کے برعکس عقیدہ رکھتے ہیں۔

ملاحظہ فرمائیں۔

اصلی قرآن حضرت علیؓ نے مرتب فرمایا تھا' وہ امام غائب کے پاس ہے اور موجودہ قرآن سے مختلف ہے

جناب عالی : شیعہ حضرات کا یہ عقیدہ ہے کہ اصلی قرآن وہ ہے جس کو حضرت علیؓ نے مرتب فرمایا تھا' جو موجودہ قرآن سے مختلف ہے' وہ حضرت علی ہی کے پاس رہا اور ان کے بعد ان کی اولاد میں سے ائمہ کے پاس رہا اور اب وہ امام غائب کے پاس ہے' جب وہ ظاہر ہوں گے تب ہی اس قرآن کو ظاہر فرمائیں گے۔ اس سے پہلے کوئی اس کو نہیں دیکھ سکتا (شاید یہ بھی

ایک وجہ ہو کہ شیعہ حضرات موجودہ کامل اور مکمل قرآن شریف کے حفظ جیسی دولت سے محروم ہیں) شیعہ حضرات کی سب سے معتبر اور مستند کتاب "اصول کافی" (جسے خمینی صاحب نے بھی اپنی تصنیف "کشف الاسرار" کے صفحہ نمبر ۲۲ پر "بزرگ ترین کتاب" قرار دیا ہے) میں جو کچھ لکھا ہے اس کا عکس ملاحظہ فرمائیں۔

فَإِذَا قَامَ الْقَائِمُ عليه السلام قَرَأَ كِتَابَ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ عَلَىٰ حَدِّهِ وَأَخْرَجَ الْمُصْحَفَ الَّذِي كَتَبَهُ عَلِيٌّ عليه السلام وَقَالَ: أَخْرَجَهُ عَلِيٌّ عليه السلام إِلَى النَّاسِ حِينَ فَرَغَ مِنْهُ وَ كَتَبَهُ فَقَالَ لَهُمْ: هٰذَا كِتَابُ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ كَمَا أَنْزَلَهُ [اللهُ] عَلَىٰ مُحَمَّدٍ صلى الله عليه وآله وسلم وَقَدْ جَمَعْتُهُ مِنَ اللَّوْحَيْنِ فَقَالُوا: هُوَ ذَا عِنْدَنَا مُصْحَفٌ جَامِعٌ فِيهِ الْقُرْآنُ لَا حَاجَةَ لَنَا فِيهِ، فَقَالَ: أَمَا وَاللهِ مَا تَرَوْنَهُ بَعْدَ يَوْمِكُمْ هٰذَا أَبَداً. إِنَّمَا كَانَ عَلَيَّ أَنْ أُخْبِرَكُمْ حِينَ جَمَعْتُهُ لِتَقْرَؤُوهُ . اصول کافی صفحہ ۶۳۳ جلد ۲

ترجمہ : جب قائم (یعنی امام مہدی غائب) ظاہر ہوں گے تو وہ قرآن کو اصلی اور صحیح طور پر پڑھیں گے اور قرآن کا وہ نسخہ نکالیں گے جس کو علی علیہ السلام نے لکھا تھا اور امام جعفر صادق نے یہ بھی فرمایا کہ جب علی علیہ السلام نے اس کو لکھ لیا اور پورا کر لیا تو لوگوں سے (یعنی ابوبکر وعمر وغیرہ سے) کہا کہ یہ اللہ کی کتاب ہے ٹھیک اس کے مطابق جس طرح اللہ نے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر نازل فرمائی تھی میں نے اس کو دو تختیوں سے جمع کیا ہے۔ تو ان لوگوں (یعنی ابوبکر و عمر عثمان وغیرہ) نے کہا کہ ہمارے پاس یہ جامع مصحف موجود ہے اس میں پورا قرآن ہے ہم کو تمہارے جمع کئے ہوئے اس قرآن کی ضرورت نہیں۔ تو علی علیہ السلام نے فرمایا کہ خدا کی قسم اب آج کے بعد تم کبھی اس کو دیکھ بھی نہ سکو گے۔

شیعہ نظریہ کے مطابق قرآن کا تقریبا دو تہائی حصہ غائب ہے

اصول کافی کی اصل عبارت کا عکس ملاحظہ فرمائیں۔

إِنَّ الْقُرْآنَ الَّذِي جَاءَ بِهِ جِبْرَئِيلُ عليه السلام إِلَى مُحَمَّدٍ صلى الله عليه وآله وسلم سَبْعَةَ عَشَرَ أَلْفَ آيَةٍ.

(اصول کافی جلد ۲ صفحہ ۶۳۴)

ترجمہ : وہ قرآن جو جبرائیل علیہ السلام محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر لے کر نازل ہوئے تھے اس میں سترہ ہزار آیتیں تھیں۔

جناب عالی : موجودہ قرآن شریف کی آیات سات ہزار سے بھی کم ہیں اس طرح تو نعوذ باللہ شیعہ نظریے کے مطابق دو تہائی قرآن غائب ہے۔

نعوذ باللہ موجودہ قرآن میں تورات اور انجیل کی طرح تحریف ہوئی ہے

جناب عالی : ایران میں تو مستقل ایک کتاب بنام "فصل الخطاب فی تحریف کتاب رب الارباب" لکھی گئی ہے، جس کے مصنف علامہ نوری طبرسی ہیں، جن کو شیعہ حضرات اپنا عظیم مجتہد سمجھتے ہیں۔ خمینی صاحب نے بھی اپنی تصانیف "الحکومت الاسلامیہ" اور "ولایت فقیہ" میں اپنے نظریے کی تائید میں ان کے حوالے دیئے ہیں۔ اس کتاب کے صفحہ ۹۴ سے صرف ایک حوالے کا عکس ملاحظہ فرمائیں۔

الامر الرابع فی ذکر اخبار خاصة صریحة الدلالة او اشارة علی کون القرآن کالتوراة والانجیل فی وقوع التحریف والتغییر فیه ورکوب المنافقین الذین استولوا علی الامة فیه لما ركبه امم انبيائهم وهي في نفسها حجة مستقلة

(فصل الخطاب صفحہ ۹۴)

ترجمہ : اور چوتھی بات ہے ان خاص روایات کا ذکر جو صراحتاً یا اشارةً یہ بتلاتی ہیں کہ تحریف اور تغیر و تبدل کے واقع ہونے میں قرآن تورات اور انجیل ہی کی طرح ہے اور جو یہ

بتلاتی ہیں کہ جو منافقین امت پر غالب آ گئے اور حاکم بن گئے (یعنی ابوبکر و عمر وغیرہ) وہ قرآن میں تحریف کرنے کے بارے میں اسی راستہ پر چلے جس راستہ پر چل کر بنی اسرائیل نے تورات اور انجیل میں تحریف کی تھی اور ہمارے دعوے (یعنی تحریف) کے ثبوت کی مستقل دلیل ہے۔

جناب عالی : بعض شیعہ مصنفین نے تو یہاں تک لکھا ہے کہ نعوذ باللہ صحابہ کرامؓ نے (بقول ان کے) بعض سورتیں اور بعض آیات قرآن کریم سے نکال دی ہیں اور بعض میں تحریف کی ہے ملاحظہ فرمائیں۔

چھٹی صدی ہجری کے مشہور شیعہ عالم ابو منصور الطبرسی نے لکھا ہے

ولو شرحت لک کلما اسقط و حرف و بد ل مما یجری هنا المجری لطال و ظهر ما تحظر التقیة اظهاره من مناقب الا ولیاء و مثالب الا عد اء

الاحتجاج طبرسی جلد اول صفحہ ۲۵۳ - بحوالہ نام و نسب صفحہ ۲۶۷ از صاحبزادہ نصیرالدین صاحب گیلانی گولڑہ شریف

ترجمہ ! اور اگر میں تمہارے سامنے (یہ بات) کھول دوں کہ کیا کچھ قرآن سے نکالا اور بدلا گیا اور اس میں تحریف کی گئی تو بات لمبی ہو جائے گی اور وہ چیز ظاہر ہو جائے گی کہ تقیہ جس کے اظہار سے روکتا ہے یعنی اولیاء کے مناقب اور اعداء کے عیوب سے۔

گیارھویں صدی کے ایک شیعہ محقق ملا محسن کاشانی نے علامہ طبرسی کی مذکورہ عبارت کو نقل کرنے کے بعد لکھا ہے۔

المستفاد من جمیع هذه الا خبار وغیرها من الروایات من طریق اهل البیت علیهم السلام ان القران الذی بین اظهر نا لیس بتما مه کما انزل علی محمد صلی اللہ علیہ والہ ' بل منه ما هو خلاف ما انزل الله و منه ما هو مغیر و محرف وانه قد

حذ ف عنه اشیاء کثیره منها اسم علی علیه السلام فی کثیر من المواضع و منها لفظة ال محمد صلی اللہ علیهم غیر مر ہ و منها اسماء المنافقین فی مواضعها' و منها غیر ذ ا لک و انه لیس ایضا علی الترتیب المر ضی عند اللہ و رسوله صلی اللہ علیه و اله و به قال علی بن ابراهیم

(تفسیر الصافی جلد اول - صفحہ ۳۲ مطبوعہ ایران بحوالہ " نام و نسب " صفحہ ۳۶۸-۸۶۷ از صاحبزادہ نصیر الدین صاحب گیلانی "گولڑہ شریف)

ترجمہ ! ان سب احادیث اور اہل بیت کی دیگر روایات سے یہی ثابت ہوتا ہے کہ یہ قرآن جو اس وقت ہمارے سامنے ہے ' پورا نہیں جیسا کہ رسالت مآب ﷺ پر اترا تھا بلکہ اس میں ایسی باتیں ہیں جو اللہ تعالیٰ کے نازل کردہ کلام کے خلاف ہیں - ایسے بھی ہیں جن میں تبدیلی کی گئی ہے اور وہ تحریف شدہ ہیں اور ان میں سے بہت سی چیزیں نکال دی گئی ہیں- انہی میں سے حضرت علیؓ کا نام بھی تھا ' جو بہت سے مقامات پر تھا اور انہی میں "آل محمد" کے الفاظ بھی تھے ' جو کئی جگہ تھے اور انہی میں کئی مقامات پر منافقین کے نام بھی تھے ' اس کے علاوہ اور بھی کئی باتیں تھیں اور یہ بات بھی ہے کہ موجودہ قرآن اس ترتیب پر نہیں ' جو اللہ اور اس کے رسول کے ہاں پسندیدہ ہو اور یہی بات (مشہور مفسر) علی ابن ابراہیم نے کہی ہے-

(نعوذ باللہ) مرتدین نے آیت سے نام (علیؓ) اڑا دیا

شیعہ مفسر مولوی مقبول دہلوی قرآن پاک کی آیت ذٰلِکَ بِاَنَّھُمْ کَرِھُوْا مَا اَنْزَلَ اللّٰہُ فَاَحْبَطَ اَعْمَالَھُمْ۝ (پارہ ۲۶ آیت ۹ سورہ محمد) کی تشریح کرتے ہوئے حاشیہ میں لکھتا ہے - ذٰلِکَ بِاَنَّھُمْ کَرِھُوْا مَا اَنْزَلَ اللّٰہُ۝ تفسیر قمی میں جناب محمد باقر سے منقول ہے کہ جبرائیل امین نے جناب رسول خدا کو یہ آیت یوں پہنچائی تھی ' (ذ الک بانهم کر هوا ما انزل اللہ فی علی)- مگر مرتدین نے نام (علیؓ) اڑا دیا-

(ترجمہ مولوی مقبول دہلوی صفحہ ۱۰۰۴ افتخار بک ڈپو لاہور)

WWW.Ahlehaq.Com

باقر مجلسی اور تحریف قرآن کا عقیدہ

جناب عالی : قرآن کریم کے بارے میں امت مسلمہ کے متفقہ عقیدہ کے برعکس شیعہ عقیدہ کہ نعوذ باللہ موجودہ قرآن تحریف شدہ ہے۔ آپ نے شیعہ مصنفین کے چند حوالے ملاحظہ فرمالئے ہیں۔ اس پر مزید بہت سے حوالے پیش کئے جاسکتے ہیں (کہ بقول شیعہ مجتہد علامہ طبرسی "قرآن میں تحریف اور تغیراور تبدل کو بتلانے والی' ان کے ائمہ کی روایتوں کی تعداد دو ہزار سے زائد ہے" فصل الخطاب) مگر ہم یہاں اختصار کے پیش نظر شیعہ حضرات کے نہایت معتمد اور اہم شخصیت ملا باقر مجلسی جس کو تمام شیعہ ثقہ مانتے ہیں اور اس کو خاتم المحدثین کہتے اور لکھتے ہیں بلکہ موجودہ دور کے شیعہ امام ' جناب خمینی صاحب تو ان کو اپنا محبوب مقتدا مانتے ہیں۔ خمینی صاحب نے اپنی تصانیف میں ان سے خوب استفادہ کیا ہے اور اپنی کتاب کشف الاسرار صفحہ ۱۲۱ پر صحیح مذہبی معلومات حاصل کرنے کے لئے باقر مجلسی کی کتابوں کو پڑھنے کی بہت تاکید کی ہے' اور اس کی کتاب "حق الیقین" سے اپنی تائید میں عبارتیں نقل کی ہیں۔ عکس ملاحظہ فرمائیں

> کتابهای فارسی را که مرحوم مجلسی برای مردم پارسی زبان نوشته بخوانید
> تا خود را مبتلا بیکهمچو رسوائی بیخردانه نکنید ....
> ما در اینجا بعضی از عبارتهای کتاب حق الیقین مرحوم مجلسی را مینویسیم
> تا پایه معلومات و ادراك این بیخردان و باماجراجوئی و دروغ پردازی آنها پیش همه
> روشن شود
> (کشف الاسرار صفحہ ۱۲۱)

ترجمہ : فارسی کی وہ کتابیں جو مجلسی نے فارسی زبان (ایرانی) لوگوں کے لئے لکھی ہیں' انہیں پڑھتے رہو تاکہ اپنے آپ کو کسی اور ایسی بے وقوفی میں مبتلا نہ کرو.........

ہم اس جگہ مجلسی کی کتاب "حق الیقین" کی بعض عبارات لکھتے ہیں تاکہ ان

بیوقوفوں ، افسانہ پردازوں اور جھوٹ بولنے والوں کے علم و دانش کی گہرائی سب پر واضح ہو جائے۔

ملا باقر مجلسی کی شان میں پاکستانی شیعہ مجتہد جناب نجم الحسن کراروی صاحب کی تحریر کا عکس ملاحظہ فرمائیں۔

> حضرت علامہ مجلسی ملا محمد باقر بن علامہ محمد تقی بن علامہ مقصود علی مجلسی اصفہانی کے حالات زندگی قلمبند کرنا تقریباً اسی طرح مشکل ہے جس طرح حضرات آئمہ طاہرین علیہم السلام میں سے کسی ایک فرد کے حالات لکھنا دشوار ہے۔ آپ آسمان شریعت کے آفتاب اور فلک علم و حکمت کے ماہتاب تھے۔ آپ میدان تصنیف و تالیف کے شہسوار اور مملکت علم و اجتہاد کے تاجدار تھے۔ آپ کے قلم کی روانی کا مقابلہ عطارد فلک بھی نہیں کر سکتا۔
>
> (مقدمہ ضیاء النفوس ، ترجمہ حیات القلوب ملا باقر مجلسی صفحہ ۵ مطبوعہ لاہور)

جناب عالی ! اس مختصر تعارف کے بعد اب باقر مجلسی کی کتاب "تذکرۃ الائمہ" مطبوعہ ایران سے چند حوالے پیش کیے جاتے ہیں جس میں یہاں تک لکھا ہے کہ نعوذ باللہ قرآن میں سورہ بقرہ سے بھی بڑی بڑی سورتیں تھیں جن میں تحریف کی گئی ہے اس ضمن میں باقر مجلسی نے نمونے کے طور پر تحریف کی مثالیں بھی پیش کی ہیں۔ جن میں ذیل کی دو بناوٹی سورتیں ہیں " سورۃ نورین" اور سورۃ ولایت " جن کا نام و نشان قرآن کریم کی ایک سو چودہ (۱۱۴) سورتوں میں کہیں نہیں ، اور چند آیات بھی ایسی لکھی ہیں جو کہ بقول اس کے تحریف شدہ ہیں۔ ملاحظہ ہو۔

ان سورتوں اور آیات کی تفصیل جو بقول باقر مجلسی یا تو قرآن کریم سے نکالی گئی یا ان میں تحریف کی گئی ہے

۱۔ سورۃ النورین

جناب عالی ! درج ذیل بناوٹی سورت ایک صفحہ سے زائد ہے ، صرف نمونہ دکھانے کی خاطر چند سطروں کا اصل کتاب سے لیا گیا عکس ملاحظہ فرمائیں۔

السورہ النورین بسم اللہ یا ایہا الذین آمنوا آمنوا بالنورین الذی انزلنا
هما یتلون علیکم آیاتی و یحذرانکم عذاب یوم عظیم نوران بعضھا من بعض وانا
السمیع العلیم ان الذین یوفون بعہداللہ و رسولہ لہم جنات النعیم و الذین
یکفرون من بعد ما آمنوا بنقض میثاقہم و ما عاہدھم الرسول علیہم یقذفون بالجحیم
اذ ظلموا انفسہم و عصوا الوصی اولئک یسقون من الحمیم

(تذکرۃ الائمہ صفحہ ۱۸)

۲۔ سورہ الولایت

سورہ الولایت
بسم اللہ الرحمن الرحیم یا ایہا الذین امنوا امنوا بالنبی و الولی الذین
بعثناھما یہدیانکم الی صراط مستقیم نبی و ولی بعضھما من بعض و انا العلیم
الخبیر ان الذین یوفون بعہداللہ لہم جنات النعیم فالذین اذا تلیت علیہم
آیاتنا کانوا بہ ایاتنا مکذبین ان لہم فی جہنم مقام عظیم اذا نودی لہم یوم
القیمۃ این الضالون المکذبین للمرسلین ما خلقہم المرسلون الا بالحق و ما کان
اللہ لینظرھم الی اجل قریب و سبح بحمد ربک و علی من الشاھدین

(عکس تذکرۃ الائمہ صفحہ ۱۹۔۲۰)

جناب عالی ! مندرجہ بالا دو جعلی سورتیں جن کا وجود قرآن پاک میں نہیں ہے' آپ نے اصل کتاب سے عکس ملاحظہ فرما لیا ہے' علاوہ ازیں قرآنی آیات کے ساتھ شیعہ حضرات نے جو ظلم کیا ہے اور اپنے پاس سے ان میں جو اضافے کئے ہیں وہ بھی باقر مجلسی کی کتاب تذکرۃ الائمہ صفحہ ۱۹/۲۰ سے لئے گئے عکس کے ساتھ ملاحظہ فرمائیں' ہم نے پارہ اور آیات نمبر لکھ دیئے ہیں تاکہ ہر آیت کو قرآن کریم سے دیکھ کر موازنہ کیا جائے تاکہ شیعہ مذہب کی حقیقت واضح ہو جائے' آیات میں اضافوں پر بھی غور فرمائیں تو یہ اضافے بھی صحابہ کرام ؓ کو نعوذ باللہ جہنمی' دشمنان اسلام اور ظالم ثابت کرنے کے لئے کئے گئے ہیں۔

۱۔ سورہ المائدہ : پارہ ۶ آیت ۶۷ میں تحریف کی مثال۔

سورہ المائدہ یا ایہا الرسول بلغ ما انزل الیک من ربک فی شان علی، ان لم تفعل فما بلغت رسالتہ واللہ یعصمک من الناس

اس آیت میں "فی شان علی" کے الفاظ کا اضافہ کیا گیا ہے۔

۲۔ سورہ الرعد : پارہ ۱۳۔ آیت ۷ میں تحریف کی مثال۔

فی الرعد انما انت منذر لعباد و علی لکل قوم ھاد

اس آیت میں "لعباد و علی" کا اضافہ کیا گیا ہے۔

۳۔ سورہ الشعراء : پارہ ۱۹۔ آیت ۲۲۷ میں تحریف کی مثال۔

فی الشعراء و سیعلم الذین ظلموا آل محمد ای منقلب ینقلبون

اس آیت میں "آل محمد" کا اضافہ کیا گیا ہے۔

۴۔ سورہ النساء : پارہ ۵۔ آیت ۵۴ میں تحریف کی مثال۔

فی النساء ام یحسدون الناس علی ما اتہم اللہ من فضل فقط اتینا آل ابراھیم و آل محمد الکتاب والحکمۃ و اتیناھم ملکا عظیما"

اس آیت میں "فضلہ" کی جگہ "فضل" اور "فقد" کی جگہ "فقط" بنایا گیا ہے اور "آل محمد" کا اضافہ کیا ہے۔

۵۔ سورہ الصافات : پارہ ۲۳۔ آیت ۲۴ میں تحریف کی مثال۔

فی الصافات وقفوھم انھم مسؤلون فی ولایۃ علی بن ابیطالب ما لکم لا تناصرون

Www.Ahlehaq.Com

CamScanner

اس آیت میں الفاظ "فی ولایت علی ابن ابی طالب" کا اضافہ کیا گیا ہے۔

۶۔ سورہ الزمر

فی الزمرفانا اذھبن بک فانا منھم منتقمون بعلی بن ابیطالب

جناب عالی ! یہ آیت سورہ الزمر کی نہیں بلکہ سورہ احزاب کی آیت نمبر۴۱ ہے۔ "اس میں "فاما نذھبن" کی جگہ "فانا اذھبن" کر دیا ہے۔ اور "بعلی ابن ابی طالب" کے الفاظ اضافہ کئے گئے ہیں۔

۷۔ سورہ طٰہٰ : پارہ ۱۶۔ آیت ۱۱۵ میں تحریف کی مثال۔

فی طہ و لقد عھدنا الی آدم من قبل کلمات فی محمد و علی و فاطمہ والحسن و الحسین و التسعہ المعصومین من ذریۃ الحسین فنسی فلن نجدلہ عزما"

اس آیت میں ان الفاظ کا اضافہ کیا گیا ہے "کلمات فی محمد و علی و فاطمہ و الحسن والحسین والتسعۃ المعصومین من ذریۃ الحسین" نیز ولم کی جگہ فلن بنایا ہے۔

۸۔ سورہ النجم

درج ذیل الفاظ جس میں صرف "فا وحیٰ الیٰ عبدہ ما اوحیٰ" کے الفاظ قرآن کریم پارہ ۲۷ آیت ۱۰ کے ہیں اور باقی شیعہ حضرات کی بناوٹ ہے۔ نیز باقر مجلسی نے اس کو سورہ النجم کی آیت لکھا ہے حالانکہ اس نام کی کوئی سورت قرآن کریم میں نہیں ہے۔

فی النجم فاوحی الی عبدہ فی علی لیلۃ المعراج ما اوحی۔ (آیت ۱۰ - پارہ ۲۷)

۹۔ آیت الکرسی : پارہ ۳۔ آیت ۲۵۵ میں تحریف کی مثال۔

> فی آیۃ الکرسی اللہ لا الہ ھو الحی القیوم لا تاخذہ سنۃ و لا نوم
> لہ ما فی السموات و ما فی الارض و ما بینھما و ما تحت الثری عالم
> الغیب و الشھادۃ ھوالرحمن الرحیم من ذا الذی یشفع عندہ الا باذنہ

جناب عالی ! آیت الکرسی چونکہ ہر مسلمان کو یاد ہے اس لئے حق و باطل کا تقابل آسانی سے ہو جائے گا۔

۱۰۔ سورہ الاحزاب : پارہ ۲۱۔ آیت ۲۵ میں تحریف کی مثال۔

> و کفی اللہ المومنین القتال بعلی بن ابیطالب و کان اللہ قویا" عزیزا"

اس آیت میں "بعلی ابن ابی طالب" کا اضافہ کیا گیا ہے۔

۱۱۔ سورہ فاتحہ

جناب عالی ! سورہ فاتحہ کے ساتھ ہونے والے ظلم اور عربی کی درگت بھی ملاحظہ فرمائیں۔

> الحمد بن للہ رب العالمین الرحمن الرحیم ما ک یوم الدین ھناک نعبدو
> و یاکہ نستعان نرشد لسبیل المستقیم لسبیل الذین انعمت علیھم سوی، المغضوبہ
> علیھم و لا الضالین۔
>
> (عکس تذکرۃ الائمہ صفحہ ۲۰)

خمینی کے دور حکومت میں قرآن شریف کے خلاف کی گئی سازش کا انکشاف

ایران میں شائع شدہ قرآن پاک کے نسخے ضبط

لاہور (اپ پ) حکومت پنجاب نے ادارہ سازمان چاپ جاودان (ایران) کے شائع کردہ قرآن پاک نمبر ۴ کے تمام نسخے فوری طور پر ضبط کر لئے ہیں کیونکہ اس کے متن میں الفاظ یا اعراب میں تحریف پائی گئی جو قرآن پاک کے مسلمہ متن کے خلاف ہے۔ اور جس سے مسلمانان پاکستان کے مذہبی جذبات کو ٹھیس پہنچ سکتی ہے۔

روزنامہ جنگ راولپنڈی ۱۳-۱۲-۱۹۸۷

جناب عالی ! قرآن کریم چونکہ اللہ تعالیٰ کا معجزانہ کلام ہے اور اس کی حفاظت بھی اسی کے ذمہ ہے' اس لئے آج تک قرآن کریم کے خلاف جتنی بھی سازشیں ہوئی ہیں وہ بری طرح ناکام ہوئی ہیں۔ کوئی ایک مسلمان بھی الحمد للہ ان سازشوں کا شکار نہیں ہوا۔ انشاء اللہ تعالیٰ سازشیوں کا منہ کالا ہوتا رہے گا اور یہ منجانب اللہ محفوظ کتاب اپنی شان و شوکت کے ساتھ باطل کے لئے تاقیامت چیلنج بنی رہے گی۔

جناب عالی ! تحریف قرآن کے سلسلے میں شیعوں کے بناوٹی قرآن سے متعلق بہت سے حضرات نے انکشافات کئے ہیں اس سلسلے میں حضرت سید پیر مہر علی شاہ صاحب" کے پوتے حضرت صاحبزادہ نصیرالدین صاحب گیلانی گولڑہ شریف کا انکشاف جو انہوں نے اپنی تصنیف "نام و نسب" میں کیا ہے ملاحظہ فرمائیں۔

شیعہ کا بناوٹی قرآن کے زیر عنوان تحریر فرماتے ہیں۔

"آخر میں ایک نئی اور چونکا دینے والی چیز پیش کی جاتی ہے - شیعہ مذہب میں ہمارے موجودہ قرآن کے مقابلے میں آیات بھی بنائی گئی ہیں' ذرا ان مصنوعی آیات میں استعمال ہونے والی عربی کی شان فصاحت و بلاغت تو ملاحظہ فرمائیے"

سُورۃ الولایۃ سبع ایاتٍ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ یاایھا الذین اٰمَنُوا اٰمِنُوا بالنَّبیِ وبالولیِ الَّذَیْنِ بَعَثْنٰھُمَا یَھْدِیَانِکُمْ اِلٰی صراطٍ مُّستَقِیْمٍ۔ نبیٌّ وَّ وَلیٌّ بعضُھما مِن بَعضٍ وَّ اَنَا العلیمُ الخبیر۔ اِنَّ الَّذِیْنَ یُوفُوْنَ بِعَھدِ اللہ لَھُمْ جنّٰتُ النَّعِیمِ۔ والَّذِیْنَ اِذا تُلِیَتْ عَلَیھِمْ اٰیاتُنا کانُوا بِاٰیاتِنا مُکَذِّبِین اِنَّ لَھُمْ فِی جَھَنَّمَ مَقَامًا عَظِیمًا ۔اِذا نُودِیَ لَھُمْ یومَ القِیامۃِ اَیْنَ الظّٰلِمُونَ المکذِّبُونَ للمرسلینَ مَاخَلَفَھُمُ المرسلینَ اِلّا بِالحقِّ وَ ماکانَ اللہ لِیُظْھِرَھُمْ اِلٰی اَجَلٍ قَرِیبٍ وَّ سَبِّح بِحمدِ رَبِّکَ وَعلیٌّ مِّنَ الشَّاھِدِین۔

عربی زبان کا ادنیٰ طالب علم ہونے کی حیثیت سے صرف اتنا عرض کروں گا کہ جس بھی شیعہ عالم نے مستورہ بالا آیات تخلیق فرمائی ہیں اور عربی زبان کی جو ریڑھ ماری ہے' اس سے کہیں زیادہ اچھی اور فصیح و بلیغ عربی عبارات تو وہ لوگ بھی لکھ سکتے ہیں' جنہیں عربی ادب پر قدرے دستگاہ حاصل ہے۔ اس سے اندازہ کیا جا سکتا ہے کہ شیعہ مذہب مطابق عقل ہے یا خلاف عقل؟ اس کے عقائد تسلیم کرنے کی عقل سلیم اجازت دیتی ہے یا نہیں؟ ہمارے عقیدے کے مطابق جناب جبریل علیہ السلام نے قرآن رسالت مآب ﷺ کے قلب اطہر پر نازل کیا اور قرآن حکیم مکمل طور پر محفوظ اور ہر قسم کی افراط و تفریط سے پاک ہے اور خود ذات باری تعالیٰ ابدالا باد تک اس کی محافظ ہے' نیز اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ○ کی آیت مبارکہ اس حقیقت پر شاہد ہے۔(" نام و نسب " صفحہ ۳۸۲-۳۸۳ گیلانی پبلشرز گولڑہ)

جناب عالی! حضرت صاحبزادہ سید پیر نصیرالدین گیلانی صاحب نے مندرجہ بالا انکشاف کے علاوہ زیر عنوان "خوارج اور شیعہ کی زبان درازیاں" میں جو کچھ تحریر فرمایا ہے وہ بھی ایمان افروز ہے' ملاحظہ فرمائیں۔

خوارج اور شیعہ کی زبان درازیاں

"دوسری طرف شیعہ مسلک کے افراد' ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہؓ اور اصحاب ثلاثہ (حضرت ابوبکر صدیقؓ' حضرت عمر فاروقؓ' حضرت عثمان ذوالنورینؓ) رضوان اللہ علیہم اجمعین کے حق میں جو نازیبا الفاظ اور جلے کٹے رکیک کلمات استعمال کرتے ہیں' انھیں سن کر کلیجہ منہ کو آتا ہے اور زبان سے بے اختیار یہ دعا نکلتی ہے کہ اے خداوند عالم! یا تو ان کو ہدایت ارزانی فرما' یا پھر ان دونوں (یعنی خارجیوں اور شیعوں) کی زبانوں پر عذاب سکوت نازل فرما یا پھر بقول بیدل"

بہ ایں بے حاصلاں یا دانشے یا مرگ ناگاہے

یہ اس لئے کہ محبوب باری تعالیٰ کی باقی امت کی عقیدتیں مجروح ہونے اور ایمان خراب ہونے سے بچ سکے۔ کیا خارجیوں کی نظر سے وہ احادیث مقدسہ نہیں گزریں، جو اہل بیت کرام رضی اللہ عنہم کے حق میں ہیں۔ اور کیا شیعہ کی نظر ان ارشادات عالیہ پر نہیں پڑی جو اصحاب ثلاثہؓ کے حق میں خصوصا اور دیگر صحابہؓ اور امہات المومنینؓ کے حق میں عموما وارد ہوئے ہیں، چونکہ امہات المومنینؓ کے بارے میں تو آیات قرآنیہ موجود ہیں، اس لئے ان کا منکر یا ان کی گستاخی کا مرتکب قرآن کا منکر ہے اور قرآن کا منکر بالاتفاق کافر و زندیق ہے۔ خدائے بزرگ و برتر کی بارگاہ میں التجاء ہے کہ ہم سب مسلمانوں کو امہات المومنینؓ اور صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے کماحقہ احترام کرنے اور ان سے محبت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ کیونکہ

میرے نزدیک یہی توشہ عقبیٰ ہے نصیر
حب اصحاب نبیؐ حرمت اولاد بتولؓ

(نام و نسب صفحہ ۶۴)

سعادت اور خصوصی اعزاز

جناب عالی : اختصار کے پیش نظر اس باب میں چند حوالے پیش کئے گئے ہیں ورنہ اس موضوع پر بہت کچھ لکھا جا سکتا ہے بحمد للہ حقانیت قرآن پر علماء اسلام کی ہر زبان میں لکھی گئی تصانیف موجود ہیں موجودہ قرآن پاک کے ساتھ عداوت نے شیعہ حضرات کو حفظ قرآن کریم جیسی دولت سے بھی محروم کر دیا ہے۔

الحمد للہ یہ سعادت اور خصوصی اعزاز "از روئے احادیث شریفہ کہ قیامت میں حفاظ قرآن کے والدین کو سورج سے زیادہ روشن تاج پہنایا جائے گا" قرآن کریم کو کامل اور مکمل، تحریف و ترمیم اور حذف و اضافہ سے محفوظ ماننے والوں کو حاصل ہے کہ ان میں صرف مرد عورتیں، جوان اور بوڑھے ہی نہیں بلکہ معصوم بچے بھی قرآن کریم کے حافظ موجود ہیں۔

فللہ الحمد

احادیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بارے میں شیعہ عقیدہ

جناب عالی : امت مسلمہ کا متفقہ عقیدہ ہے کہ قرآن کریم کے بعد حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی احادیث شریفہ کا درجہ ہے۔ لیکن اس کے برعکس شیعہ حضرات کا عقیدہ مندرجہ ذیل ہے۔

موطا امام مالک، بخاری، مسلم، ابو داؤد جھوٹ کا پلندہ ہیں

جامعہ المنتظر لاہور کے پرنسپل اور شیعہ مصنف غلام حسین نجفی نے اہل السنت والجماعت پر رد کرتے ہوئے لکھا ہے۔

> آپ کے مذہب کی پہلی مایۂ ناز کتاب موطأ ہے جسے آپ کے امام مالک نے تحریر کیا ہے۔ مالک ۹۳ھ میں پیدا ہوا تھا اور ۱۷۹ھ میں مرگیا تھا۔ پس یہ کتاب رسول کریمؐ کے تقریباً سو سال بعد لکھی گئی ہے جس وقت کہ تمام صحابی بھی مرگئے تھے پس یہ کتاب جھوٹ کا پلندہ ہے۔
>
> آپ کی دوسری مایۂ ناز کتاب صحیح بخاری ہے جسے محمد بن اسماعیل نے لکھا ہے اور یہ ۱۹۴ھ میں پیدا ہوا ہے اور ۲۵۶ھ میں وفات پائی ہے۔ لہٰذا یہ کتاب نبی کریمؐ کے تقریباً دو سو سال بعد لکھی گئی ہے۔ پس بخاری شریف بھی جھوٹ کا پلندہ ہے کیونکہ اس کے صحیح ہونے کی نہ ہی نبی کریمؐ نے اور نہ ہی کسی اور صحابی نے تصدیق کی ہے۔
>
> آپ کی تیسری مایۂ ناز کتاب صحیح مسلم ہے جسے مسلم بن حجاج نے تحریر کیا ہے یہ ۲۰۴ھ میں پیدا ہوئے ہیں اور ۲۶۸ھ میں وفات پائی ہے پس یہ کتاب بھی نبی کریمؐ کے تقریباً دو سو چالیس برس بعد لکھی گئی ہے پس یہ بھی جھوٹ کا پلندہ ہے۔
>
> آپ کی چوتھی مایۂ ناز کتاب سنن ابی داؤد ہے جسے سلیمان بن اشعث نے لکھا ہے۔ یہ ۲۰۲ھ میں پیدا ہوئے ہیں اور ۲۷۵ھ میں وفات پائی ہے

پس یہ کتاب بھی نبی کریم سے تقریباً دو سو پچیس برس کے بعد لکھی گئی ہے لہٰذا یہ کتاب بھی جھوٹ کا پلندہ ہے۔
(عکس حقیقت فقہ حنفیہ صفحہ ۲۱ از غلام حسین نجفی)

www.Ahlehaq.com

جناب عالی! شیعہ مجتہد نجفی نے جس دیدہ دلیری سے امت مسلمہ کی شدید دل آزاری کرتے ہوئے رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم کی مبارک احادیث کے ذخیروں کو جھوٹ کا پلندہ لکھا ہے وہ امت مسلمہ کے لئے تازیانہ عبرت ہے۔ شیعہ عقائد کی بنا پر نہ تو اللہ تعالیٰ کا کلمہ، نہ ارکان اسلام، نہ اذان اسلام اور نہ ہی قرآن پاک محفوظ ہے۔اور احادیث شریفہ تو ان کے نزدیک جھوٹ کا پلندہ ہوئیں تو پھر دین اسلام میں رہ کیا گیا؟ نجفی نے یہ غلط تاثر دیا ہے کہ احادیث کی یہ کتابیں اس لئے جھوٹ کا پلندہ ہیں کہ ان کی تدوین بعد میں ہوئی ہے۔

جناب عالی! مذکور نجفی کی طرح منکرین احادیث بھی ہمیشہ سے یہ مغالطہ دینے کی ناکام کوشش کرتے رہے ہیں جبکہ ان کے جواب میں علماء امت نے ہر زبان میں تدوین حدیث شریف پر علمی اور تحقیقی کتابیں لکھ کر اپنے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث شریفہ کا دفاع کیا ہے۔

اس کا خلاصہ یہ ہے کہ یہ مغالطہ بالکل بے بنیاد ہے۔ احادیث شریفہ کی حفاظت کا ذریعہ صرف کتابت نہیں بلکہ اور بھی ذرائع ہیں۔ عہد رسالت اور عہد صحابہؓ میں تین طریقے استعمال کیے گئے ہیں۔

نمبر۱۔ حفظ روایت: احادیث شریفہ کو یاد کرنا اور یہ طریقہ اس دور کے لحاظ سے انتہائی قابل اعتماد تھا۔

نمبر۲۔ تعامل: صحابہ کرامؓ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اقوال و افعال پر دل و جان سے عمل کر کے ان کو یاد کرتے تھے۔ بہت سے صحابہ کرامؓ سے منقول ہے کہ انہوں نے کوئی عمل کیا اور اس کے بعد فرمایا۔ **هٰکذا رایت رسول اللہ** صلی اللہ علیہ وسلم کہ میں نے حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کو

اس طرح عمل کرتے ہوئے دیکھا ہے۔ یہ طریقہ نہایت قابل اعتماد طریقہ ہے۔ اس لئے کہ جس بات پر انسان خود عمل کرے وہ ذہن میں نقش ہو جاتی ہے۔

۳۔ **طریقہ کتابت** : دور رسالت اور دور صحابہؓ میں جہاں احادیث شریفہ کی حفاظت ' حفظ روایت اور طریقہ تعامل سے کی گئی وہاں کتابت کے ذریعے بھی کی گئی۔

ممتاز عالم دین وفاقی شرعی عدالت کے جج جناب جسٹس مولانا محمد تقی عثمانی صاحب درس ترمذی میں لکھتے ہیں۔

عہد رسالت اور عہد صحابہ میں بہت سے مجموعے تیار ہو چکے تھے۔ احادیث شریفہ کے وہ مجموعے جو ذاتی نوعیت کے تھے ان میں سے ایک۔

۱۔ کتاب الصدقہ : احادیث کا وہ مجموعہ ہے جو حضور انور ﷺ نے خود املا کرایا تھا۔

۲۔ الصحیفہ الصادقہ : جلیل القدر صحابی حضرت عبداللہؓ بن عمروؓ بن العاص نے جمع کیا تھا۔

۳۔ صحیفہ علیؓ : خلیفہ چہارم حضرت علیؓ نے جمع کیا تھا۔

۴۔ صحف انس بن مالکؓ : مشہور صحابی حضرت انس بن مالکؓ کے پاس جمع شدہ احادیث کے کئی مجموعے تھے۔

۵۔ صحیفہ ابن عباسؓ : حضور انور ﷺ کے چچا حضرت عباسؓ کی جمع کردہ احادیث کا مجموعہ تھا۔

۶۔ صحیفہ ابن مسعودؓ : صحابی رسول ' فقیہ الامت حضرت عبداللہ بن مسعودؓ کی جمع کردہ احادیث کا مجموعہ تھا۔

۷۔ صحیفہ سعد بن عبادہؓ : جس میں جلیل القدر صحابی حضرت سعد بن عبادہؓ نے احادیث جمع کیں تھیں۔

Www.Ahlehaq.Com

CamScanner

Www.Ahlehaq.Com

۸۔ صحیفہ ابی ہریرہؓ : مشہور صحابی حضرت ابو ہریرہؓ کی جمع کی ہوئی ہزاروں احادیث کا مجموعہ تھا۔

۹۔ صحیفہ جابر بن عبداللہؓ : اس صحیفہ میں حضرت جابرؓ نے احادیث مبارکہ جمع کیں تھیں۔

۱۰۔ مولف بشیر بن نہیکؒ : یہ حضرت ابو ہریرہؓ کے شاگرد ہیں ان سے احادیث سن کر لکھا کرتے تھے یہ انہی احادیث مبارکہ کا مجموعہ ہے۔

جناب عالی : یہ چند مثالیں اس بات کو واضح کرنے کے لئے کافی ہیں کہ عہد رسالت مآب ﷺ اور عہد صحابہؓ میں کتابت حدیث کا طریقہ خوب اچھی طرح رائج ہو چکا تھا اور انہی سے بعد کی کتابیں صحاح ستہ بخاری، مسلم، ابو داؤد شریف وغیرہ مجموعے تیار ہوئے جن پر ہر دور کے کروڑوں علماء، مشائخ، اولیاء اللہ اور ان کے پیروکاروں نے نہ صرف اعتماد کیا بلکہ اپنے سینوں کو منور کیا۔

لہذا شیعہ مجتہد نجفی کا منکرین حدیث کی طرح مغالطہ دینا سراسر باطل ہے اور احادیث شریفہ کو جھوٹ کا پلندہ لکھنا ایک طرف تو توہین رسالت کا ارتکاب ہے اور دوسری طرف کروڑوں مسلمانوں کی شدید دل آزاری ہے۔

جناب عالی! اس باب میں قرآن و احادیث شریفہ کے بارے میں شیعہ نظریات کا کچھ نمونہ ہم نے آپ کے سامنے پیش کردیا ہے کہ ان کے نزدیک نعوذ باللہ موجودہ قرآن کریم غیر محفوظ ہے اس میں تورات و انجیل کی طرح تحریف ہوئی ہے بلکہ یہاں تک کے شیعہ حضرات نے اپنے اس کفریہ نظریہ کو ثابت کرنے کیلئے بناوٹی سورتیں بنانے تک سے گریز نہیں کیا اور احادیث شریفہ کے بارے میں ان کا غلط نظریہ آپ ملاحظہ فرما چکے ہیں جبکہ الحمد اللہ اہل سنت والجماعت موجودہ قرآن کو کامل اور مکمل اور ہر قسم کی تحریف سے پاک مانتے ہیں اور احادیث شریفہ کے بارے میں بھی ان کا نظریہ روز روشن کی طرح واضح ہے اس کے بعد حق و باطل میں تمیز مشکل نہیں ہے۔

CamScanner

باب سوم

رسالت کے متعلق شیعہ عقائد

CS CamScanner

Www.Ahleh

عنوانات

رسالت کے متعلق شیعہ عقائد

صفحہ نمبر

- ختم المرسلین اور تمام انبیاء کرام انسانیت کی اصلاح و تربیت اور انصاف کے نفاذ میں ناکام ہے (العیاذ باللہ) ۔۔۔۔۔ ۴۳
- نعوذ باللہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی قوم بے وفا اور خمینی کی قوم باوفا ۔۔۔۔۔ ۴۶
- موجودہ ایرانی قوم' صدر اسلام کی حجازی اور عراقی اقوام سے بہتر ہے ۔۔۔۔۔ ۴۷
- خواتین کے لئے دور رسالت دور جاہلیت تھا ۔۔۔۔۔ ۴۸
- حضور صلی اللہ علیہ وسلم اسلامی حکومت قائم نہیں کر سکے (العیاذ باللہ) ۔۔۔۔۔ ۴۹
- جانشین خمینی کا دعویٰ "مقام محمود" پر خمینی فائز ہو گیا (العیاذ باللہ) ۔۔۔۔۔ ۵۳
- شیعہ حضرات کا خود ساختہ عقیدہ امامت ۔۔۔۔۔ ۵۴
- ہم شیعہ جس امامت کا عقیدہ رکھتے ہیں اہل السنت سرے سے اس کے معتقد نہیں ہیں ۔۔۔۔۔ ۵۴
- امامت نبوت سے بالا ہے اور تمام ائمہ انبیاء سے افضل ہیں ۔۔۔۔۔ ۵۵
- حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ مطلب ہوا کہ علیؓ کی رسالت و امامت پر ایمان لاتے ۔۔۔۔۔ ۵۵
- نعوذ باللہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم امام مہدی کی بیعت کریں گے ۔۔۔۔۔ ۵۷
- متعہ اور شیعہ ۔۔۔۔۔ ۵۷
- نعوذ باللہ چار مرتبہ متعہ کرنے والا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا درجہ پائے گا ۔۔۔۔۔ ۵۸
- باقر مجلسی کے قلم سے متعہ جیسے قبیح فعل کے فضائل ۔۔۔۔۔ ۵۹

CamScanner

Www.Ahlehaq.Com

رسالت کے متعلق شیعہ عقائد:

جناب عالی ! کلمہ طیبہ، اذان، ارکان اسلام، قرآن کریم اور احادیث مبارکہ کے بارے میں شیعہ نظریات کے بعد ہم رسالت سے متعلق شیعہ حضرات بالخصوص ان کے موجودہ امام و مقتدا امام خمینی صاحب کے چند حوالے پیش کرتے ہیں۔

سب سے پہلے وہ مبارک ہستی جن کی خاطر کل کائنات بنائی گئی، جن کو اللہ تعالیٰ نے اپنا حبیب بنا کر اپنی تمام مخلوق کا سردار بنایا اور تمام انبیاء اور مرسلین علیہم السلام کا امام بنایا، جن کو "رحمۃ للعالمین" کا خطاب دیا، جن کو "مقام محمود" کا عالی منصب عطا کیا، اور جن کی کامیابی کا اعلان

اَلْیَوْمَ اَکْمَلْتُ لَکُمْ دِیْنَکُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَیْکُمْ نِعْمَتِیْ وَرَضِیْتُ لَکُمُ الْاِسْلَامَ دِیْنًا

کے قرآنی فرمان سے کیا۔

اور جن کو کافر مورخین نے بھی دنیا کا سب سے عظیم اور کامیاب ترین قائد تسلیم کیا ہے مگر خمینی صاحب کی ایک نشری تقریر جس کو خانہ فرہنگ ایران ملتان پاکستان نے "اتحاد و یکجہتی امام خمینی کی نظر میں" کے نام سے چھپوا کر تقسیم کیا ہے اس میں نعوذ باللہ تمام انبیاء کرام علیہم السلام اور بالخصوص رحمۃ للعالمین ﷺ کو انسانوں کی اصلاح، انصاف کے نفاذ، اور انسانوں کی تربیت میں ناکام لکھا ہے۔

ختم المرسلین ﷺ اور تمام انبیاء علیہم السلام انسانوں کی اصلاح اور تربیت اور انصاف کے نفاذ میں ناکام رہے۔

اصل کتابچہ سے عکس ملاحظہ فرمائیں۔

جو نبی بھی آئے وہ انصاف کے نفاذ کے لئے آئے۔ ان کا مقصد بھی یہی تھا کہ تمام دنیا میں انصاف کا نفاذ کریں لیکن وہ کامیاب نہ ہوئے یہاں تک کہ ختم المرسلین (ص) جو انسان کی اصلاح کے لئے آئے تھے اور انصاف کا نفاذ کرنے کے لئے آئے تھے۔ انسان کی تربیت کے لئے آئے تھے لیکن وہ اپنے زمانے میں کامیاب نہیں ہوئے۔ وہ آدمی جو اس معنی میں کامیاب ہو گا اور تمام دنیا میں انصاف کو نافذ کرے گا وہ بھی اس انصاف کو نہیں جیسے عام لوگ سمجھتے ہیں کہ زمین میں انصاف کا معاملہ صرف لوگوں کی فلاح و بہبود کے لئے ہو۔ بلکہ یہ انصاف انسانیت کے تمام مراتب میں ہو وہ چیز جس میں انبیاء کامیاب نہیں ہوئے باوجود اس کے کہ وہ اس خدمت کے لئے آئے تھے۔ خدائے تبارک و تعالیٰ نے ان (حضرت ولی عصر۔ارواحنا لہ الفداء) کا ذخیرہ کیا ہے"۔

("اتحاد و یکجہتی" امام خمینی کی نظر میں صفحہ ۱۵ مطبوعہ خانہ فرہنگ ایران ملتان)

جناب عالی ! خمینی صاحب نے جن ہستیوں بالخصوص رحمتہ للعالمین ﷺ کو جس دیدہ دلیری سے انسانوں کی اصلاح اور تربیت اور انصاف کے نفاذ میں ناکام لکھا ہے یہ توہین رسالت کے ساتھ ساتھ اللہ تعالیٰ پر بھی بہتان ہے کہ اس نے منصب رسالت کے لئے جو حضرات مقرر کئے تھے 'اور ان کو جو ذمہ داری سپرد کی تھی' وہ پوری نہ کر سکے' حالانکہ اس عالم الغیب نے خود ہی یہ ارشاد فرمایا ہے

اَللّٰہُ اَعْلَمُ حَیْثُ یَجْعَلُ رِسَالَتَہٗ (پارہ ۸ - آیت ۱۲۴)

ترجمہ : اللہ تبارک و تعالیٰ ہی خوب جانتے ہیں جن کو انہوں نے رسالت دی۔

جناب عالی ! آج کل کسی حکومت کا کارندہ اپنے منصب کی ذمہ داریاں پوری نہ کرے تو اس پر یہ کہا جاتا ہے کہ یہ حکومت ہی نااہل ہے' یہ سب کچھ شیعوں کے خود ساختہ عقیدہ

Www.Ahlehaq.Com
CamScanner

امامت (جس کا تفصیلی ذکر آئندہ صفحات میں ہو گا) کا کرشمہ ہے کہ اپنی تحریروں میں جگہ جگہ منصب رسالت کی توہین اور تنقیص کرتے ہوئے منصب امامت کو فوقیت دیتے ہیں' اور اپنے اس خود ساختہ نظریہ امامت کے لئے انہوں نے اللہ تعالیٰ کے سچے اور برحق کلام قرآن مجید کو نعوذ باللہ تحریف شدہ قرار دینے جیسے عظیم جرم کے ارتکاب سے بھی گریز نہیں کیا۔ نیز اپنی مندرجہ بالا تحریر میں بھی خمینی نے اپنے نظریہ و عقیدہ (کہ امامت رسالت سے بالا ہے) کے مطابق تمام انبیاء کرام علیہم السلام اور خاص کر رحمۃ للعالمین ﷺ کو ناکام لکھنے کے بعد اپنے امام (جو کہ حضور ﷺ کا امتی ہو گا) کی کامیابی و کامرانی کا زور دار اعلان کیا ہے وہ بھی امت مسلمہ کے لئے تازیانہ عبرت ہے۔ فاعتبروا یا اولی الابصار۔

جناب عالی : دنیا کی تاریخ گواہ ہے کہ آپ ﷺ کے غلاموں نے روم و فارس اور دنیا بھر کے مغروروں کے غرور کو خاک میں ملا دیا اور لاکھوں مربع میل پر اسلامی پرچم لہرا کر مثالی عدل قائم کیا اور ان خوش نصیب صحابہ کرام ؓ کے علاوہ آپ ﷺ کے ایک ایک غلام نے تنہا ہزاروں ' لاکھوں انسانوں کی تربیت و اصلاح کی جس کی زندہ مثال محبوب سبحانی حضرت سید عبدالقادر جیلانی ؒ ' مفکر اسلام حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی ؒ ' حضرت خواجہ بہاء الدین نقشبندی ؒ ' حضرت خواجہ شہاب الدین سہروردی ؒ ' حضرت خواجہ بہاء الدین زکریا ملتانی ؒ حضرت خواجہ نظام الدین اولیاء ؒ ' حضرت مجدد الف ثانی ؒ ' حضرت خواجہ معین الدین چشتی اجمیری ؒ اور حضرت حاجی امداد اللہ مہاجر مکی ؒ وغیرہم حضرات ہیں۔

جناب عالی ! آپ کا تعلق شعبہ عدل سے ہے آپ خوب جانتے ہیں کہ حضور ﷺ

Www.Ahlehaq.Com

کے ایک غلام حضرت فاروق اعظمؓ نے دنیا میں ایسا عدل قائم کیا کہ آج دنیائے عدل میں "عدل فاروقی" ضرب المثل ہے۔ تو پھر ان کے آقا ان کو عدل سکھانے والے خود کیسے ناکام رہے ؟

عدل فاروقی پر علامہ اقبال مرحوم نے کیا خوب کہا ہے۔

سروری در دین ما خدمت گری است
عدل فاروقی و فقر حیدری است

جناب والا ! وہ ہستی جو خود فرماتے ہیں قیامت میں میری امت سب سے زیادہ جنت میں جائے گی کیا ان کا حال یہی تھا کہ وہ اپنے بلا واسطہ شاگردوں' مقتدیوں اور مریدوں کی اصلاح و تربیت نہ کر سکے؟ اس سے بڑھ کر آپ کی ذات اور آپ کی رسالت کی توہین اور کیا ہو گی؟

خمینی صاحب کی اس تقریر کو ایرانی سفارت خانے نے "اتحاد و یکجہتی" کے نام سے شائع کیا ہے۔ کیا کوئی غیرت مند امتی اس پر ان سے اتحاد کا تصور کر سکتا ہے ؟

نعوذ باللہ حضور ﷺ کی قوم بے وفا اور خمینی کی قوم باوفا تھی

جناب عالی ! خمینی صاحب نے مرنے سے پہلے ایک وصیت نامہ لکھا تھا جو ان کے کہنے کے مطابق ان کی وفات کے بعد ان کے بیٹے احمد خمینی نے پڑھ کر سنایا تھا اس وصیت نامہ کو ایرانی حکومت نے مختلف زبانوں میں شائع کیا ہے اس کا اردو ترجمہ تحریک نفاذ فقہ جعفریہ پاکستان نے منزا پرنٹنگ پریس اسلام آباد سے بنام "حضرت امام خمینی کا سیاسی و الہی وصیت نامہ" طبع کیا ہے۔ جس میں خمینی صاحب نے جرات کے ساتھ دعویٰ کیا ہے کہ اس کی قوم نعوذ باللہ حضور انور ﷺ کی قوم سے بہتر ہے اور یہ ثابت کرنے کی کوشش کی ہے کہ گویا آپ ﷺ کی قوم تو بزدل اور غدار تھی اور اس کی قوم زبردست بہادر اور وفادار ہے' اصل کتاب سے عکس ملاحظہ فرمائیں۔

موجودہ ایرانی قوم صدر اسلام کی حجازی، کوفی اور عراقی اقوام سے بہتر ہے

میں جرأت کے ساتھ دعویٰ کرتا ہوں کہ آج کی ایرانی قوم اور اس کی کروڑوں کی آبادی آج کے دور میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دور کی حجازی اور امیرالمومنین (علی) و حسین ابن علی صلوات اللہ وسلامہ علیہما کے دور کی کوفی و عراقی اقوام سے بہتر ہے۔

دور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حجاز میں مسلمان بھی ان کی اطاعت نہیں کرتے تھے اور مختلف بہانے بنا کر محاذوں پر نہیں جاتے تھے جس پر اللہ تعالیٰ نے سورۃ توبہ میں کچھ آیات کے ذریعے ان کو سرزنش کرتے ہوئے عذاب کی وعید سنائی ہے اور اس حد تک ان کو جھوٹ کی نسبت دی کہ نقل (شدہ روایت) کے مطابق آپ نے منبر سے ان پر لعنت بھیجی اور عراق اور کوفہ والوں نے اس حد تک امیرالمومنینؑ کے ساتھ غلط سلوک اور ان کی نافرمانی کی کہ آنحضرتؑ کے شکوے نقل و تاریخ کی کتب میں مشہور ہیں اور عراق و کوفہ کے ان مسلمانوں نے سید الشہداء علیہ السلام کے ساتھ وہ سلوک کیا جو کیا اور جن لوگوں نے ان کی شہادت میں اپنے ہاتھوں کو آلودہ نہ کیا یا تو وہ میدان سے فرار ہوئے یا اس تاریخی جرم کے واقع ہونے تک بیٹھے رہے۔ لیکن آج دیکھتے ہیں کہ ایرانی قوم مسلح افواج، پولیس، سپاہ (پاسداران)، اور بسیج کی مسلح فورسز سے لے کر قبائل اور رضاکاروں کی عوامی طاقتوں اور محاذوں پر موجود افواج سے لے کر محاذ کے پیچھے موجود عوام تک انتہائی جذبہ و شوق سے کس طرح کی قربانیاں دے رہے ہیں اور کتنی رزمیہ داستان تخلیق کر رہے ہیں اور دیکھتے ہیں کہ پورے ملک کے محترم عوام کتنی گرانقدر امداد کر رہے ہیں اور شہداء کے لواحقین اور جنگ سے متاثرہ افراد اور ان کے متعلقین بہادرانہ انداز کے چہروں اور اشتیاق و اطمینان سے بھرپور گفتار و کردار کے ساتھ ہمارے سامنے آتے ہیں اور یہ سب کچھ اللہ تعالیٰ، اسلام اور ابدی زندگی کی نسبت ان کے عشق و جذبہ اور پختہ ایمان کی وجہ سے ہیں۔ درحالیکہ نہ وہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے محضر مبارک میں ہیں اور نہ امام معصوم صلوات (اللہ) علیہ کی بارگاہ میں اور اس کے اسباب غیب پر ان کا ایمان و یقین ہے اور مختلف پہلوؤں میں کامیابی اور فتح کا راز یہی ہے۔ اسلام کو فخر کرنا چاہیئے کہ اس طرح کے فرزندوں کی تربیت کی ہے، ہم سب فخر کرتے ہیں کہ اس قسم کے دور میں اور اس طرح کی قوم کے ساتھ ہیں۔

("امام خمینی کا سیاسی و الٰہی وصیت نامہ" صفحہ نمبر ۳۶-۳۷ ناشر نفاذ فقہ جعفریہ پاکستان)

جناب عالی: خمینی صاحب نے کس دیدہ دلیری سے نہ صرف ہمارے آقا نبی اکرم ﷺ

Www.Ahlehaq.Com

کو بلکہ ان ہستیوں کو بھی جن کی محبت کے وہ اتنے دعویدار ہیں کہ ان کو نبیوں سے افضل قرار دیتے ہیں یعنی حضرت علیؓ، حضرت حسینؓ ان سب کا اپنے سے موازنہ کرتے ہوئے' ان کی قوموں کو بے وفا اور یہ کہ ان کے لئے عذاب الٰہی ہے' اور ان پر لعنت کی گئی ہے' وہ بزدل اور میدان سے بھاگنے والی قومیں تھیں وغیرہ وغیرہ

مگر اپنی قوم کے لئے اسی تحریر میں یہاں تک لکھ دیا کہ ایرانی قوم انتہائی جذبہ و شوق سے قربانی دینے والی قوم ہے' زبردست بہادر' وفا شعار' پختہ ایمان والے ہیں...... اپنی اس تحریر کے آخر میں خمینی صاحب کے یہ جملے بھی غور سے ملاحظہ فرمائیں۔

"اسلام کو فخر کرنا چاہئے کہ اس طرح کے فرزندوں کی (خمینی نے) تربیت کی ہے' ہم سب فخر کرتے ہیں کہ اس قسم کے دور میں اور اس طرح کی قوم کے ساتھ ہیں"۔

جناب عالی ! اس کے ساتھ ہی اتحاد و یکجہتی صفحہ ۱۵ کے یہ سخت دل آزار جملے بھی دوبارہ پڑھ لیں

> جو نبی بھی آئے وہ انصاف کے نفاذ کے لئے آئے۔ ان کا مقصد بھی یہی تھا کہ تمام دنیا میں انصاف کا نفاذ کریں لیکن وہ کامیاب نہ ہوئے یہاں تک کہ ختم المرسلین (ص) جو انسان کی اصلاح کے لئے آئے تھے اور انصاف کا نفاذ کرنے کے لئے آئے تھے۔ انسان کی تربیت کے لئے آئے تھے لیکن وہ اپنے زمانے میں کامیاب نہیں ہوئے۔

خواتین کے لئے عہد رسالت دور جہالت تھا

جناب عالی ! خمینی صاحب کی بیٹی خانم زہرہ نے پاکستان کا دورہ کرتے ہوئے' جنگ فورم لاہور میں ایک سوال کے جواب میں قرآن اور سنت کی تعلیمات کے برعکس بے نظیر صاحبہ کا دفاع کرتے ہوئے' عہد رسالت کے بارے میں جو زہر افشانی کی ہے وہ بھی ملاحظہ ہو۔

● خواتین کے لیے عہدِ رسالت و خلافت دورِ جاہلیت تھا۔ خمینی کی بیٹی کا انکشاف

صاحبزادی خانم زہرہ مصطفوی نے "جنگ" فورم میں خواتین کے سوالوں کا جواب دیتے ہوئے کیا۔ جس کی میزبانی کے فرائض فاخرہ تحریم نے ادا کیے۔ انہوں نے کہا کہ محترمہ بے نظیر بھٹو کے وزیر اعظم بننے پر ایران کی عوام بہت خوش ہے اگر کچھ لوگ یہ کہتے ہیں کہ اسوۂ حسنہ میں عورت کی سربراہی کا ثبوت نہیں ملتا تو اس لئے کہ وہ دور جاہلیت کا تھا اور اس وقت کوئی عورت اتنی تعلیم یافتہ اور تجربہ کار نہیں تھی کہ سربراہی کے عہدے پر فائز ہو سکتی۔ انہوں نے کہا کہ عورت اور مرد دونوں برابر ہیں۔

(جنگ راولپنڈی ۱۸ جنوری ۱۹۹۰ء ہفت روزہ تکبیر کراچی یکم فروری ۱۹۹۰ء)

جناب محترم ! یہ بھی عجیب بات ہے کہ عہد رسالت اور عہد خلافت راشدہ جو کہ پوری انسانی تاریخ میں سب سے زیادہ روشن اور تابناک تھا، اور علم و عمل کے حوالے سے سب سے زیادہ مثالی دور تھا، خمینی خاندان کو ساری خامیاں اور خرابیاں اسی مبارک دور میں نظر آ رہی ہیں، جبکہ اپنی ذات اور حکومت میں سب خوبیاں جمع دکھاتے ہیں۔

کسی نے اسی موقعہ کے لئے کہا ہے۔

اتنی نہ بڑھا پاکئ داماں کی حکایت
دامن کو ذرا دیکھ ذرا بند قبا دیکھ

حضور ﷺ اسلامی حکومت قائم نہیں کر سکے (العیاذ باللہ)

جناب عالی ! پاکستان کا دورہ کرتے ہوئے خمینی کے داماد ڈاکٹر محمود بروجردی نے روزنامہ مشرق کو انٹرویو دیتے ہوئے اپنے سسر کی ترجمانی میں جو کچھ کہا تھا وہ بھی ملاحظہ فرمائیں۔

مشرق

آیت اللہ خمینی کے داماد ڈاکٹر محمود بروجردی کا انٹرویو

ــــــــــ وہ اسلامی حکومت جیسا کہ خدا چاہتا تھا حضورؐ اپنی خواہش کے مطابق قائم نہیں کر سکے دینی حکومت اور وہ نظام جسے اسلامی کہتے ہیں جس کی بنیاد ایران میں رکھی گئی یہی وجہ ہے کہ امام خمینی کے بعد کوئی خلاء پیدا نہیں ہوا ان کی جگہ آیت اللہ خامنہ ای کو سربراہ بنا دیا گیا جو امام کی آرزوؤں اور امنگوں کو جانتے ہیں اس لئے یہ ممکن ہی نہیں کہ وہ اس راستے سے ہٹ جائیں لہٰذا انقلاب کی راہ میں کوئی تعطل پیدا نہیں ہوگا بلکہ موجودہ رہبر آیت اللہ خامنہ ای کی قیادت میں انقلاب روز بروز مستحکم ہو رہا ہے۔ اسی بنیاد پر پورے عالم اسلام میں ایک ہی حکومت قائم کی جا سکتی ہے۔

" روز نامہ مشرق " لاہور ۳۱ جنوری ۱۹۹۰)

جناب عالی : ایک میزبان ملک میں ڈاکٹر محمود بروجردی نے کس قدر دیدہ دلیری سے ہمارے آقا حضور نبی اکرم ﷺ کے بارے میں کہہ دیا کہ وہ نعوذ باللہ خدا کی چاہت کے باوجود اسلامی حکومت قائم نہیں کر سکے' اور ایران میں اس کی بنیاد پڑ گئی ہے۔ پھر بیان میں اس کا یہ کہنا کہ پورے عالم اسلام میں ایک ہی حکومت قائم کی جا سکتی ہے' دراصل ایرانی انقلاب کو عالم اسلام میں برآمد کرنے کی ایرانیوں کی دلی خواہش کی ترجمانی ہے جس کے لئے وہ کوشاں ہیں اور اس سے پورا عالم اسلام بشمول اہل حرمین شریفین پریشان ہیں۔

جناب عالی ! حرمین شریفین کس قدر محترم' اور امن کے مقامات ہیں مگر شیعہ حضرات بالخصوص ایران میں موجودہ انقلاب کے بعد سے ایرانی زائرین' حج اور عمرہ کے موقع پر مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ بلکہ حرم کعبہ اور حرم نبویؐ میں جو کچھ کرتے ہیں وہ دنیا بھر کے حجاج اور زائرین آنکھوں سے دیکھتے اور کانوں سے سنتے ہیں۔ یہی نہیں بلکہ روضہ اقدس پر حاضری میں حضور منور ﷺ کی معیت میں آرام فرما حضرت ابو بکر صدیقؓ اور حضرت عمر فاروقؓ کو سب و شتم کرتے ہیں' اور بقیع شریف کے باہر اور اندر صحابہ کرامؓ پر اجتماعی اور انفرادی تبرا کرتے ہیں'

جس سے بسا اوقات سعودی پولیس اور ان کا آپس میں جھگڑا بھی ہوتا رہتا ہے۔ اگر ان کے حج کی کتابیں ملاحظہ فرمائیں تو ان مقدس ہستیوں پر تبرا سے پر ہیں ' خمینی صاحب نے انقلاب کے بعد دنیا بھر کے شیعہ حضرات کو اپنے ہاں انقلاب برپا کرنے کی تاکید کی تھی ' پاکستانیوں سے بھی کہا گیا کہ ضیاء الحق کا تختہ الٹ دیں ' پڑوسی ملک عراق کے ساتھ جنگ کی گئی ' امارات وغیرہ کو پریشان کیا گیا ' حرم مکہ میں ۱۹۸۷ء میں اسی پالیسی کی وجہ سے سینکڑوں زائرین قتل ہوئے حرم شریف خون سے رنگین ہوا ' پاکستانی شیعوں نے اپنے ہم مسلک ایرانیوں کی حمایت میں جو کچھ لکھا اور کہا اس کا ایک نمونہ ملاحظہ فرمائیں۔

قبلۂ اول پہ قابض ہو گئی قوم یہود
ملت اسلام پہ چھایا رہا پھر بھی جمود..
کھل رہا تھا کافروں کو تیرا پاکیزہ وجود
کر کے سازش تجھ پہ قابض ہو گئی آل سعود
مرکز توحید سے بدعت کا طوفاں چل پڑا
بن کے پھر نجدی وہابیت کے شیطان چل پڑا
سینکڑوں پیراہن احرام میں جو خون سے تر
دیتے ہیں آواز ابولہب کے خلق پر
تخت ظلم و جور بس ہونے کو ہے زیر و زبر
مل نہیں سکتی تجھے ڈھونڈے سے بھی جا مفر
لیں گے قطرہ قطرہ خون کا تجھ سے اب ہم انتقام
چھین لیں گے ہم تیرے ہاتھوں سے کعبہ کا نظام

(ہفت روزہ "شیعہ" لاہور پاکستان) ۱۶ جولائی ۱۹۸۸ء)

جناب عالی ! واضح ہو کہ ۳ ذی الحج ۱۴۰۴ھ کو جدہ ائیر پورٹ پر ایرانی زائرین سے انتہائی خطرناک آتش گیر مادہ برآمد کیا گیا تھا یہ خبر پاکستانی اخبارات سمیت دنیا بھر کے اخبارات میں جلی سرخیوں سے شائع ہوئی تھی۔

جناب عالی ! ایران اپنے پڑوسی ملک افغانستان میں بھی جو کچھ کر رہا ہے وہ سب پر عیاں ہے۔ ایران ' انڈیا اور روس وغیرہ کے ساتھ ملکر طالبان مخالف قوتوں کو خوب اسلحہ اور ہر طرح کی مدد دے رہا ہے ' حالانکہ طالبان نے آج تک ایرانی حدود کی خلاف ورزی نہیں کی ' خود ایران

دوسروں کے ہاں مداخلت کرتا ہے اور افسوس اور دکھ کی بات ہے کہ الزام ہمارے ملک پاکستان پر لگاتا ہے' ایرانی انقلاب کے اس پہلو کو ملک کے نامور صحافی جناب اختر کاشمیری صاحب نے اپنے سفرنامہ ایران بنام " آتش کدہ ایران" میں خوب واضح کیا ہے۔

جناب عالی ! طالبان کا قصور صرف یہ ہے کہ وہ سنی حنفی ہیں اور انہوں نے اپنے زیر کنٹرول علاقوں میں خلافت راشدہ کے طرز پر مکمل اسلامی نظام قائم کیا ہے' جس کی برکت سے وہاں مثالی امن قائم ہے' مگر چونکہ وہ شیعہ نہیں' سُنی ہیں اس لئے ایران ان کو کسی صورت برداشت نہیں کر سکتا' دوسری وجہ یہ بھی ہے کہ طالبان چونکہ ہمارے پیارے ملک پاکستان کے زبردست حامی ہیں پورے افغانستان پر ان کے کنٹرول سے انشاء اللہ تعالیٰ پاکستان آزاد روسی ریاستوں کے ساتھ تجارت کی وجہ سے پھلے پھولے گا یہ بھی ایران کو ناگوار ہے کیونکہ وہ خود یہ سب فوائد حاصل کرنا چاہتا ہے۔

جناب عالی ایرانی انقلاب جس کا بظاہر تاثر اسلامی انقلاب کا ہے وہ خالص شیعی انقلاب ہے۔ایرانی دستور میں صراحتاً یہ لکھا ہوا ہے کہ

" ایران کا سرکاری مذہب اسلام اور جعفری اثنا عشری ہے یہ اصل ہمیشہ کے لئے ناقابل ترمیم و تنسیخ ہے"

(" جمہوریہ ایران کا آئین " صفحہ ۹ زیر عنوان اصل نمبر ۱۲ ' مطبوعہ ایرانی سفارت خانہ اسلام آباد)

جناب عالی ! یہ بھی عجیب انصاف ہے کہ خود تو ایرانیوں نے اکثریت کے بل بوتے پر اپنے ملک کے دستور میں صراحتاً لکھ دیا ہے کہ " ایران کا سرکاری مذہب جعفری اثنا عشری ہے " لیکن اگر پاکستان کے دستور میں غالب اکثریت سُنی عوام فقہ حنفی کے نفاذ کا جائز اور آئینی مطالبہ کرتے ہیں' تو ایرانی اور پاکستانی شیعہ اس پر سیخ پا ہوتے ہیں' اسی لئے انہوں نے فقہ حنفی کے نفاذ کو روکنے کے لئے " تحریک نفاذ فقہ جعفریہ " بنائی ہے۔ جس کے پلیٹ فارم سے اکثریت کو اپنے

جائز اور آئینی حق سے محروم رکھنے کی سعی میں وہ تاحال کامیاب ہیں۔

جانشین خمینی کا دعویٰ "مقام محمود" پر خمینی فائز ہو گیا (العیاذ باللہ)

جناب عالی ! قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ نے اپنے پیارے حبیب ﷺ سے ارشاد فرمایا ہے

وَمِنَ الَّيْلِ فَتَهَجَّدْ بِهٖ نَافِلَةً لَّكَ عَسٰى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

(پارہ ۱۵ آیت ۷۹)

ترجمہ اور کچھ رات جاگتا رہ قرآن کے ساتھ یہ زائد ہے تیرے لیے قریب ہے کھڑا کر دے تجھ کو تیرا رب مقام محمود میں۔

جناب عالی ! اس آیت شریفہ میں اللہ تعالیٰ نے حضور ﷺ سے "مقام محمود" کا وعدہ فرمایا ہے اور احادیث مبارکہ میں جناب رسول پاک ﷺ نے واضح طور پر فرمایا ہے کہ "مقام محمود" صرف اور صرف میرے ہی لیے ہے۔ جس پر اولین و آخرین رشک کریں گے۔ چنانچہ پوری امت مسلمہ بالاتفاق ہر اذان کے بعد دعا میں یہ مقام اپنے پیارے نبی ﷺ کے لئے اظہار عشق اور نجات دارین کے لئے مانگتی ہے۔

مگر مقام صد افسوس ہے کہ رہبر انقلاب شیعہ امام، امام خمینی کے جانشین آیت اللہ خامنائی نے امام خمینی کے چہلم کے موقع پر ایک یادگار پیغام میں جس کو ایرانی سفارت خانہ اسلام آباد نے اپنے رسالہ "وحدت اسلامی" شمارہ نمبر ۵۷ خصوصی اشاعت میں نمایاں طبع کیا ہے۔ اپنے امام خمینی صاحب کی تعریف کرتے ہوئے اسی آیت شریفہ کا حوالہ دے کر (کہ جس میں خطاب حضور ﷺ سے ہے)۔ یہاں تک ہرزہ سرائی کی ہے کہ مقام محمود پر امام خمینی فائز ہو گیا ہے۔ (استغفر اللہ ولاحول ولاقوۃ الا باللہ) اصل رسالہ سے عکس ملاحظہ ہو۔

www.Ahlehaq.com

وحدت اسلامی

○ شمارہ ۵۰ - خصوصی اشاعت ○ سفارت جمہوری اسلامی ایران ○ ایف ۶/۲ - اسلام آباد ○

چہلم کے موقع پر رہبر انقلاب آیت اللہ خامنہ ای کا یادگار پیغام

چالیس دن ہونے کو ہیں کہ ہمارے امام وہ روح خدا وہ نفس پاکیزہ میقات کو چلے گئے ہیں، انہوں نے خدا کے بحر وحدانیت میں ٹھکانا بنا لیا ہے۔ انہوں نے بزم ملکوت کو اپنے وجود سے آراستہ کیا ہے۔ وہ مشرکین و کفار کے لئے نفرت و بیزاری اور مسلمانان عالم کے لئے مہر و محبت کا اظہار کرکے "اَشِدَّاءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَاءُ بَيْنَهُمْ" کا مظہر کامل بن گئے اور اپنی مخلصانہ دعاؤں، آہ و زاری اور تہجد نے انہیں "عَسَىٰ اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُودًا" کے مقام پر فائز کر دیا۔

شیعہ حضرات کا خود ساختہ عقیدہ امامت

جناب عالی ! شیعہ حضرات نے امت مسلمہ سے جدا ایک نیا عقیدہ بنام "امامت" ایجاد کیا ہے اور ان کے نزدیک یہ اسی طرح رکن ایمان ہے جس طرح عقیدہ توحید، رسالت اور عقیدہ قیامت اور آخرت، یہ عقیدہ کتنا خطرناک ہے فی الحال یہاں اس پر بحث نہیں کرتے کہ علماء اسلام نے اس پر مختلف زبانوں میں بہت کچھ لکھا ہے یہاں اتنا ہی بتلانا مقصود ہے کہ اس عقیدہ سے نہ صرف توہین رسالت ہوتی ہے بلکہ عقیدہ ختم نبوت کی بھی نفی ہوتی ہے۔ حوالہ جات ملاحظہ ہوں۔

ہم شیعہ جس امامت کا عقیدہ رکھتے ہیں اہل سنت سرے سے اس کے معتقد نہیں ہیں

ایران کے مشہور شیعہ راہنما مرتضیٰ مطہری نے عقیدہ امامت پر اہل سنت اور اہل تشیع کے

اختلاف کا ذکر کرتے ہوئے یہاں تک لکھا ہے ، ملاحظہ ہو۔

"ہم کہتے ہیں شرائط امام یہ ہیں کہ وہ معصوم ہو اور منصوص ہو یعنی اللہ اور اس کے رسولؐ کی طرف سے معین و مقرر کیا گیا ہو اور وہ کہتے ہیں ایسا نہیں ہے جبکہ شیعہ جس امامت کا عقیدہ رکھتے ہیں اہل سنت سرے سے اس کے معتقد نہیں ہیں"۔

(وہابی رسالہ "توحید" صفحہ ۴۶ مطبوعہ قم ایران)

امامت نبوت سے بالا ہے' اور تمام ائمہ تمام انبیاء سے افضل ہیں

ملا باقر مجلسی نے لکھا ہے "مرتبہ امامت' مرتبہ پیغمبری سے بالا تر ہے"

(حیات القلوب مترجم جلد سوم صفحہ ۱۰ ناشر امامیہ کتب خانہ لاہور)

نیز اسی کتاب کی جلد دوم صفحہ نمبر ۷۸۷ کے حاشیہ میں یہاں تک لکھا ہے کہ "جناب امیر (حضرت علیؓ) اور تمام ائمہ علیہم السلام تمام انبیاء سے افضل ہیں۔

ملا باقر مجلسی اور دوسرے شیعہ حضرات کی طرح ان کے موجودہ مقتدا امام خمینی صاحب نے عقیدہ امامت کے بارے میں لکھا ہے۔

از ضروریات مذہب ما است کہ کسی بہ مقامات معنوی ائمہ (ع) نمیرسد حتی ملک مقرب و نبی مرسل۔

(ولایت فقیہ صفحہ ۵۸ مطبوعہ قم ایران)

ترجمہ : اور ہمارے مذہب کے ضروری عقائد میں سے یہ عقیدہ بھی ہے کہ ہمارے ائمہ کو وہ مقام حاصل ہے جس تک کوئی مقرب فرشتہ اور نبی مرسل بھی نہیں پہنچ سکتا۔

حضرت محمد ﷺ پر واجب ہوا کہ علیؓ کی رسالت اور امامت پر ایمان لاتے

جناب عالی ! خود ساختہ عقیدہ امامت و ولایت نے شیعہ حضرات کو کہاں سے کہاں تک پہنچا

دیا ہے اس کا ایک اور نمونہ پاکستانی شیعہ مجتہد محمد یاور حسین جعفری کی کتاب "۱۶ مسئلے" سے عکس ملاحظہ فرمائیں۔

اور جب ہم نے انبیاء سے عہد لیا۔ اور خاص طور پر تم سے اے (حضرت محمدؐ) اور نوحؑ، ابراہیمؑ، موسیٰؑ اور عیسیٰؑ سے اور لیا ہم نے ان سے پکا وعدہ۔

حضرت محمدؐ سے بھی یہ بھی عہد لیا گیا کہ جب کتاب کا نزول ہو چکے اور رسول آ چکے گا۔ اس پر ایمان لانا اور اس کی مدد کرنا یہ ظاہر ہے کہ تصدیق رسالت ماسوائے علیؑ کے کسی اور نے نہ کی۔ کیونکہ یہ کوئی معمولی بات نہ تھی۔ بلکہ دنیا کو یہ بتانا کہ کلام خدا برحق ہے اور یہ تمام نبیوں کا سردار نبی ہے۔ صرف وہی کر سکتا تھا جس میں نبیوں کی تمام صفات موجود ہوں اور وہ ماسوائے حضرت علیؑ اور کسی میں نہ ہو سکتی تھیں۔ اب رسول خدا حضرت محمدؐ پر واجب ہو گیا تھا کہ وہ علیؑ کی رسالت و امامت اور ولایت کا اعلان کرتے چنانچہ انہوں نے کیا اور کئی مواقع پر کیا۔ حضور نے غدیر خم پر تو ایسا اعلان کیا کہ جسے جھلانے والے جھلا نہ سکتے تھے۔ حضرت عیسیٰؑ کو اگر زمانہ حضرت محمدؐ ملتا تو ان پر واجب ہو گا۔ وہ حضرت محمدؐ پر ایمان لاتے اور امداد کرتے۔ اور حضرت محمدؐ پر واجب ہوا کہ علیؑ کی رسالت اور امامت پر ایمان لاتے۔ اب اگر حضرت عیسیٰؑ کو حضرت علیؑ کے وقت میں آنا ہے تو کیا آپ کا خیال ہے کہ علیؑ پر سبقت لے جائیں گے! ممکن نہ ممکن۔

پس اندازہ کیجئے کہ علیؑ کس قدر بلند نظر آتے ہیں

بہرکیف حضرت علیؑ رسول نبی ہیں، امام بھی ہیں اور حضرت محمدؐ نذیر بھی ہیں۔ اور صرف یہی نہیں بلکہ بارہ کے بارہ ہی رسول تھے۔

(عکس صفحہ نمبر ۱۱ "۱۶ مسئلے" از محمد یاور حسین جعفری
ناشر ادارہ علوم السلام اصغری منزل سانده کلاں لاہور)

Www.Ahlehaq.Com

CamScanner

www.ahlehaq.com

جناب عالی ! مرزائی تو صرف ایک مرزا قادیانی کو حضور انور ﷺ کے بعد نبی اور رسول ماننے کے جرم میں کافر قرار دیئے گئے ہیں' اور یہاں تو نہ صرف بارہ اماموں کو رسول مانا جا رہا ہے بلکہ یہاں تک لکھ دیا گیا کہ نعوذ باللہ حضور انور ﷺ پر واجب تھا کہ وہ حضرت علیؓ کی رسالت و امامت کا نہ صرف اعلان کرتے بلکہ ان کی رسالت اور امامت پر ایمان لاتے۔ حالانکہ حضرت علیؓ تو حضور انور ﷺ کے غلام تھے' امتی تھے اور چوتھے خلیفہ تھے' ان پر حضور خاتم النبین ﷺ کا نعوذ باللہ ایمان لانے کا جھوٹا دعویٰ انکار ختم نبوت اور توہین رسالت نہیں تو اور کیا ہے؟

نعوذ باللہ حضور ﷺ امام مہدی کی بیعت کریں گے

شیخ طوسی اور نعمانی آٹھویں امام حضرت رضاؒ سے روایت کرتے ہیں کہ امام مہدی کے ظہور کی علامت یہ ہوگی کہ وہ بروئے آفتاب برہنہ ظاہر ہوں گے اور منادی کریں گے کہ امیر المومنین دوبارہ آگئے ہیں ان کا سب سے پہلے مرید کون ہوگا؟ ملا باقر مجلسی نے لکھا ہے۔

> "اول کسے کہ بہ او بیعت کند محمد باشد"
>
> (حق الیقین صفحہ ۳۴۷)

ترجمہ : سب سے پہلے اس مہدی کی جو بیعت کریں گے وہ رسالت ماب ﷺ ہوں گے (استغفر اللہ)

جناب عالی ! یہ بھی شیعہ عقیدہ امامت کا خطرناک نتیجہ ہے کہ نعوذ باللہ رحمۃ للعالمین امام الانبیاء والمرسلین ﷺ اپنے ایک غلام اور امتی کے مرید بنیں گے۔

متعہ اور شیعہ

جناب عالی ! قرآن مجید میں یہود و نصاریٰ کے غلو کا ذکر ہے کہ انہوں نے پہلے تو اپنے نبی

دونوں کو پہونچتا ہے۔ پھر کہتے جناب امیر نے فرمایا کہ جو شخص اس سنت کو دشوار سمجھے اور اس پر عمل نہ کرے وہ میرے شیعوں سے نہیں ہے اور میں اس سے بیزار ہوں۔

(رسالہ "عجالہ حسنہ" از ملا باقر مجلسی صفحہ ۱۵)

جناب عالی ! متعہ جیسے فعل کے بارے میں ملا باقر مجلسی کی عبارت آپ ملاحظہ فرما چکے ہیں اس میں درج ذیل عبارت دوبارہ ملاحظہ فرمائیں۔

"وہ لوگ (یعنی متعہ کرنے والے) فارغ ہو کر جب غسل کرتے ہیں تو جتنے قطرے ان کے بدن سے گرتے ہیں ان سے حق تعالیٰ ایسے فرشتے خلق یعنی (پیدا) فرماتا جو تسبیح و تقدیس ایزدی بجالاتے ہیں اور اس کا ثواب تا قیامت دونوں کو پہنچتا ہے"۔ کیا یہ اللہ تعالیٰ کے نورانی اور معصوم فرشتوں کی توہین نہیں ہے؟

جناب عالی! رسالت کے متعلق گزشتہ اوراق میں مختصراً" کچھ شیعہ عقائد و نظریات مستند حوالوں کے ساتھ پیش کئے گئے اور ان میں ان کے موجودہ دور کے امام خمینی صاحب کا نظریہ بالخصوص پیش کیا گیا ہے۔ جس کو ایرانی حکومت پورے عالم میں بالخصوص پاکستان میں پاکستانی پریس سے چھپوا کر پھیلا رہی ہے جس پر پاکستانی حکمران باوجود باخبر ہونے اور باخبر کرائے جانے کے نہ صرف خاموش ہیں بلکہ اگر کوئی غیرت مند مسلمان اپنی ماں' باپ اور جان سے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دفاع میں ان کفریات کا رد کرتا ہے تو وہ مجرم ہے پابند سلاسل کر دیا جاتا ہے' حالانکہ ہونا تو یہ چاہئے تھا کہ مجرموں کو جرم سے روکا جاتا اور اس طرح کے دل آزار لٹریچر کو بند کر دیا جاتا اور متعلقہ افراد اور حکومت سے احتجاج کیا جاتا مگر یہاں تو معاملہ بالکل برعکس ہے بلکہ جنگل کا قانون ہے۔ جس کی لاٹھی اس کی بھینس کے مصداق ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو توفیق دے کہ یہ مسئلہ حل ہو جائے اور ملک و ملت محفوظ ہو جائیں

باب چہارم

امہات المومنینؓ کے متعلق شیعہ عقائد

www.Ahleha

CamScanner

عنوانات

امہات المومنین رضی اللہ عنہن کے متعلق شیعہ عقائد

صفحہ نمبر

- ہماری ماں سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی شان ———— ۶۴
- سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی خطرناک توہین ———— ۶۴
- بی بی عائشہ کوئی امریکی میم یا یورپین لیڈی تو نہیں تھی ———— ۶۵
- ام المومنین سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا کی توہین ———— ۶۶
- ازواج مطہرات رضی اللہ عنہن اور اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر لعنت کے وظیفے۔ ۶۷
- لعنتی وظیفہ نمبر۱ ———— ۶۷
- لعنتی وظیفہ نمبر۲ ———— ۶۸

Www.Ahleh

CamScanner

Www.Ahlehaq.Com

امہات المومنینؓ کے متعلق شیعہ عقائد :

جناب عالی ! اللہ تبارک تعالیٰ نے ہمارے آقا رحمتہ للعالمین ﷺ کی ازواج طیبات طاہرات کو ایمان والوں کی مائیں قرار دیا ہے۔ چنانچہ ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

○ "اَلنَّبِیُّ اَولٰی بِالْمُؤمِنِیْنَ مِنْ اَنْفُسِہِمْ وَ اَزْوَاجُہٗ اُمَّہَاتُہُمْ"

ترجمہ : نبی سے لگاؤ ہے ایمان والوں کو زیادہ اپنی جان سے اور اس کی عورتیں ان کی مائیں ہیں۔ ایک اور جگہ پر اللہ تعالیٰ نے یہاں تک ارشاد فرمایا۔

○ "وَالطَّیِّبٰتُ لِلطَّیِّبِیْنَ وَالطَّیِّبُوْنَ لِلطَّیِّبٰتِ اُولٰئِکَ مُبَرَّءُوْنَ مِمَّا یَقُوْلُوْنَ لَہُمْ مَّغْفِرَۃٌ وَّ رِزْقٌ کَرِیْم" (پارہ-۱۸ آیت-۲۶ سورہ نور)

ترجمہ : پاکیزہ عورتیں پاکیزہ مردوں کے لئے اور پاکیزہ مرد پاکیزہ عورتوں کے لئے ہیں اور وہ لوگ (صحابہ کرامؓ بالخصوص سیدہ عائشہ صدیقہؓ) بری ہیں اس سے جو کچھ وہ (منافقین) کہتے ہیں ان (صحابہ کرامؓ) کے لئے بخشش اور عمدہ رزق ہے۔ (تفسیر جلالین شریف صفحہ ۲۹۷)

جناب عالی : اللہ تعالیٰ نے کس شان سے آپ ﷺ کی پاک بیویوں کو ہماری مائیں قرار دیا ہے اور یہی وجہ ہے کہ ان کو "ام المومنین" کے پیارے لفظ سے یاد کیا جاتا ہے اور بیٹے کو ماں سے جو محبت ہوتی ہے اور جو ہونی چاہیئے وہ ہر ذی عقل و ذی شعور پر واضح ہے اس میں مسلمان تو مسلمان کافر بھی اپنی ماں کی عزت و ناموس پر فدا ہوتا ہے اور اپنی ماں کی شان میں ذرہ برابر گستاخی برداشت نہیں کر سکتا۔

جناب عالی ! کچھ عرصہ قبل ایک امریکی وکیل نے ہم پاکستانیوں کو ماں کی گالی دی تھی اور صرف اتنا ہی کہا تھا کہ

"پاکستانی قوم چند ہزار ڈالروں کے لئے اپنی ماں کو بھی بیچ سکتے ہیں"

Www.Ahlehaq.Com

پھر کیا ہوا آپ حضرات سمیت محترم صدر پاکستان ' محترم وزیر اعظم پاکستان 'علماء کرام ' مشائخ عظام' وکلاء ' صحافی ' سیاسی لیڈر' طلبہ ' مزدور ' غرضیکہ زندگی کے ہر شعبے سے تعلق رکھنے والے ملک و بیرون ملک پاکستانیوں نے اس پر شدید رد عمل کا اظہار کیا باوجودیکہ وہ ایک سپر طاقت کہلانے والی حکومت "امریکہ "کا وکیل تھا' لیکن پھر بھی پاکستانی قوم کے غیظ و غضب نے امریکہ کو جھنجوڑ کر رکھ دیا تھا' اور اس بد بخت وکیل کو اپنے الفاظ واپس لینے پڑے اور امریکہ کو بھی معذرت کرنی پڑی - امریکی وکیل کی اس گستاخی پر صرف سنی قوم ہی نے نہیں بلکہ شیعوں نے بھی بہت برا منایا اور پر زور احتجاج کیا۔

ہماری ماں سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی شان

جناب محترم ! جس ماں کو قرآن کریم میں ہماری ماں فرمایا گیا ہے (ہم سب کی وہ مائیں جن سے ہم پیدا ہوئے ہیں' ان ماؤں کی حرمت و عظمت پر قربان کی جا سکتی ہیں۔جن کو قرآن میں امہات المومنین فرمایا گیا ہے)۔یہ وہ ماں ہے جن کی چادر میں حضور اقدس ﷺ پر وحی آتی تھی ' جن کی شان میں ' اور منافقین کے رد میں ' قرآن پاک کی پوری سورہ نور نازل فرمائی گئی۔ یہ ہمارے پیارے آقا نبی اکرم ﷺ کی سب سے زیادہ لاڈلی بیوی تھیں۔ جن کا حجرہ مبارکہ آج بھی حضور انور ﷺ کا روضہ اقدس ہے جس پر انسانی عشاق کے علاوہ روزانہ ستر (۷۰) ہزار نورانی فرشتے سلام عرض کرنے حاضر ہوتے ہیں' جس روضہ اقدس کی مٹی بقول ہمارے اکابرین کے اللہ تعالیٰ کے عرش 'کرسی ' اور بیت اللہ شریف سے بھی افضل ہے۔

اس صدیقہ کائنات طاہرہ طیبہؓ کے بارے میں بدبخت ظالموں کی دریدہ دھنی ملاحظہ فرمائیں۔

سیدہ عائشہ صدیقہؓ کی خطرناک توہین

شیعہ حضرات بالخصوص ان کے امام خمینی صاحب کے محبوب اور مقتدا ملا باقر مجلسی نے لکھا ہے۔

اصل سے عکس ملاحظہ ہو

> چون قائم ما ظاہر شود عایشہ را زندہ کند تا برا وحد بزند وانتقام فاطمہ ازاو بکشد
>
> (حق الیقین صفحہ ۳۴۷ مطبوعہ ایران)

ترجمہ : جب ہمارے امام ظاہر ہوں گے تو عائشہ کو زندہ کریں گے تاکہ اس پر حد لگائیں اور اس سے فاطمہ کا بدلہ لیں۔ (استغفر اللہ ثم استغفر اللہ)

جناب محترم ! کیا کوئی بھی انسان اپنی ماں کے بارے میں اس طرح کی گستاخی اور بے حرمتی برداشت کر سکتا ہے ؟ ملا باقر مجلسی نے دیگر شیعہ مصنفین کی طرح اپنی دوسری کتابوں میں بھی جا بجا اس سے بڑھ کر حضرت سیدہ عائشہ صدیقہؓ کی شان میں گستاخیاں کی ہیں، یہاں ہم "نقل کفر کفر نباشد" کے تحت نمونہ دکھا رہے ہیں۔

بی بی عائشہ کوئی امریکن میم یا یورپین لیڈی تو نہیں تھی

شیعہ مصنف غلام حسین نجفی (پرنسپل جامعہ المنتظر لاہور) کی بدترین گستاخی، عکس ملاحظہ فرمائیں۔

> نوٹ۔ بی بی عائشہ کوئی امریکن میم یا یورپین لیڈی تو نہیں تھی کہ بہت دور رہتی تھی
>
> ....
>
> نوٹ مکر کی زلیخا بی بی عائشہ میں کیا رکھا تھا کہ حضور پاک نے اپنی ہم عمر بیویوں کے ہوتے ہوئے یا دوسری جوان عورتوں کے ملنے کے باوجود چھ سالہ ننھی دلہن بی سے اپنے پچاس برس کے سن میں شادی رچائی۔
>
> (حقیقت فقہ حنفیہ صفحہ ۶۴)

جناب عالی ! نجفی کے ، حضرت صدیقہؓ کی توہین کے ساتھ رحمۃ للعالمین ﷺ کے بارے میں دل خراش الفاظ کہ "پچاس برس کے سن میں شادی رچائی" کو بھی بغور ملاحظہ

فرمائیں، کوئی ایماندار امتی اپنے ہی نبی ﷺ کی شان میں اس طرح کے کلمات لکھ سکتا ہے؟ کیا یہ پاکستان کا رشدی نہیں ہے؟ اور کیا ان رشدیوں کو لگام دینے کیلئے پاکستانی حکمرانوں اور پاکستانی عدالتوں کے پاس کوئی طاقت یا قانون نہیں ہے؟

ام المومنین سیدہ حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کی توہین

فقہ حنفی پر تنقید کرتے ہوئے نجفی نے جس دیدہ دلیری سے حضور اکرم ﷺ کی پاک بیوی، حضرت فاروق اعظمؓ کی صاحبزادی اور ایمان والوں کی ماں طیبہ طاہرہ "حضرت حفصہؓ" کی توہین کی ہے وہ بھی ملاحظہ فرمائیں۔

> بی بی حفصہ جیسی بدخلق عورت کو حضور نے قبول کر لیا تھا درآنحالیکہ وہ بیوہ بھی تھی اور شکل کی بھی پوری شوری تھی
>
> (حقیقت فقہ حنفیہ صفحہ ۳۴)

یہ آپ کی مفتی اور مجتہد اماں جی آپ کے امام اور خلیفہ عثمان کی قاتل تھی (العیاذ باللہ)

جنابِ عالی : نجفی نے اہل السنت و الجماعت (بریلوی مکتب فکر) کے ممتاز عالم دین شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد علی صاحب پر اپنی تصنیف "تحفہ حنفیہ" میں برستے ہوئے اپنے بڑوں کی اتباع میں جو کچھ لکھا ہے وہ بھی ملاحظہ فرمائیں

> بلال گنج لاہور کے شیخ الحدیث کو ہم دعوت فکر دیتے ہیں کہ آپکی مفتی اور مجتہد اماں جی آپکے امام اور خلیفہ عثمان کی قاتل تھی ہے اور آپکی احادیث کی راوی بھی ہے اگر عثمان مومن تھا تو مومن کا قاتل تو دوزخی ہے پھر آپکی اماں کا کیا بنے گا وہ پہلے سے شیخ الحدیث کا اس طرح کا مال ہے کہ۔
>
> ع خصم کا کھائے پیٹ گیت گائے بھیا جی کے یہ بچارا مانتا اہل بیت کو ہے اور تعریف صحابہ کی کرتا ہے سچ ہے دھوبی کا کتا نہ گھر کا نہ گھاٹ کا۔
>
> (تحفہ حنفیہ صفحہ ۳۰)

جناب عالی : مندرجہ بالا کفریات کے علاوہ بھی نجفی کی ایسی تحریرات موجود ہیں کہ جن کو نقل کرنے سے کلیجہ کانپتا ہے اور حضور انور ﷺ (جن پر ہمارے ماں باپ اور اولاد سب کچھ قربان ہو جائیں) کی مبارک نسبت اور ان کے مبارک گھر پاک کی حیاء مانع ہے۔ لہٰذا یہ سب کچھ اس جبار و قہار کے سپرد ہے جن کے وہ حبیب ہیں اور ان کی پاک بیویوں کو انھوں نے اَلطَّیِّبَاتُ لِلطَّیِّبِیْنَ فرمایا ہے اور ان کو ام المومنین بنایا ہے۔

ازواج مطہراتؓ اور اصحاب رسول ﷺ پر لعنت کے وظیفے

جناب عالی ! آپ حضرات سمیت جملہ مسلمین مسلمات ، اور مؤمنین مؤمنات نمازوں کے بعد وظائف پڑھتے ہیں جس میں سبحان اللہ ، الحمد للہ ، اللہ اکبر ، کلمہ طیبہ ، درود شریف اور استغفار وغیرہ بھی ہوتے ہیں۔ مگر شیعہ حضرات کا وظیفہ بھی ملاحظہ فرمائیں۔

اور یہ کسی عام شیعہ مجتہد کی بات نہیں بلکہ ان کے محبوب اور عظیم مقتدا ملا باقر مجلسی کی تحریر ہے جس کے بارے میں امام خمینی صاحب نے اپنی کتاب کشف الاسرار صفحہ 121 پر لکھا کہ وہ کتابیں جو مجلسی نے فارسی زبان لوگوں کیلئے لکھی ہیں انہیں پڑھتے رہو تاکہ اپنے آپ کو کسی بے وقوفی میں جتلانہ کرو

لعنتی وظیفہ نمبرا درج ذیل ہے

پس باید بعد از ہر نماز بگوید اللهم العن ابابکروعمروعثمان ومعوية وعايشة وحفصة وهند و ام الحكم
(عین الحیاة صفحہ ۵۹۹ تصنیف ملا باقر مجلسی مطبوعہ ایران)

ترجمہ : پس چاہئے کہ ہر نماز کے بعد کہے اے اللہ ابو بکر ، عمر ، عثمان ، معاویہ ، اور عائشہ ، حفصہ ، ھند اور ام الحکم پر لعنت کر۔

Www.Ahlehaq.Com

لعنتی وظیفہ نمبر۲

اعتقاد ما در برائت آنستکه بیزاری جویند از بتهای چهار گانه یعنی ابوبکر وعمرو عثمان ومعویہ وزنان چهار گانه یعنی عایشه وحفصه وهند وام الحکم واز جمیع اشباع واتباع ایشان وآنکه ایشان بدترین خلق خدایند وآنکه تمام نمیشود اقرار بخدا ورسول وائمه مگر به بیزاری از دشمنان ایشان . ("حق الیقین" صفحه ۵۱۹)

ترجمہ : تبرا کے بارے میں ہمارا عقیدہ یہ ہے کہ چار بتوں ابو بکرؓ عمرؓ عثمانؓ معاویہؓ اور چار عورتوں یعنی عائشہؓ حفصہؓ ہند اور ام الحکم سے اور ان کے تمام احباب اور پیروکاروں سے اظہار بیزاری کیا جائے اور یہ لوگ اللہ تعالیٰ کی مخلوق میں بد ترین لوگ ہیں ' ان سے بیزاری کئے بغیر اللہ اور رسول ؐ اور ائمہ پر ایمان مکمل نہیں ہو سکتا۔ (العیاذ باللہ)

جناب عالی ! اس سے بڑھ کر ہماری پیاری ماؤں یعنی ہمارے پیارے نبی سید الاولین و الاخرین ﷺ کی ازواج مطہراتؓ کی اور آپ ﷺ کے صحابہ کرامؓ کی توہین اور کیا ہو گی۔

جناب عالی ! بد بخت امریکی وکیل تو صرف پاکستانی ماؤں کو گالی دے تو ایک قیامت برپا ہو جائے اور یہاں نہ صرف پاکستانیوں کی' بلکہ پوری امت مسلمہ کی ماؤں ' اور حرم نبوی کی عزت و ناموس امہات المومنین بالخصوص سیدہ حضرت عائشہ صدیقہؓ کو گالیاں دی جائیں ان پر لعنت کے وظیفے پڑھے اور پڑھوائے جائیں اور نعوذ باللہ یہاں تک لکھ دیا جائے کہ "ان کو قبر سے نکال کر حد لگائی جائے گی" تو کیا ان کی اولاد ایمان اور غیرت سے اتنی عاری ہو کہ وہ یہ سب کچھ سنتے اور پڑھتے ہی رہیں ؟ بے حس حکمران بجائے اس کے کہ اپنی ماؤں کی عزت و ناموس کا تحفظ کرتے الٹا مظلوم اکثریت ہی کو درس امن دیتے رہتے ہیں۔ مگر ظالم کو ظلم سے نہیں روکتے۔

تو جناب والا اندریں حالات امن کیسے قائم ہو گا؟ اور کیا اب بھی ملک کی غالب اکثریت اہل السنت والجماعت ہی افتراق اور انتشار کی ذمہ دار قرار پائے گی ؟

CamScanner

باب پنجم

اہل بیتؓ کے متعلق شیعہ عقائد

www.Ahle

عنوانات

اہل بیت رضی اللہ عنہم کے متعلق شیعہ عقائد

Www.Ahleh

صفحہ نمبر

- سیدنا علی کرم اللہ وجہہ کی توہین ——— ۷۱
- نعوذ باللہ حضرت علی رضی اللہ عنہ بیعت کیلئے گھسیٹے گئے اور بنو ہاشم بھی ساتھ تھے۔ ۷۱
- نعوذ باللہ فاروق اعظم رضی اللہ عنہ نے شیر خدا رضی اللہ عنہ کی بیٹی کے ساتھ زبردستی نکاح کیا۔ ۷۲
- سیدنا علی رضی اللہ عنہ میدان شجاعت کے شہسوار تھے ——— ۷۳
- انبیاء نے علی کو پکارا ——— ۷۴
- قرآن نے جس کو رب کہا وہ ساقی کوثر "علی" ہیں ——— ۷۴
- علی سے مدد مانگنا شرک نہیں بلکہ سنت خاتم الانبیاء ہے ——— ۷۵
- اہل بیت رضی اللہ عنہم اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی توہین ——— ۷۵
- اہل السنّت والجماعت اور اہل بیت عظام ——— ۷۶
- سیدنا حضرت علی رضی اللہ عنہ کی خلفاء ثلاثہ رضی اللہ عنہم سے محبت ——— ۷۷
- سیدنا حضرت علی رضی اللہ عنہ کی خلفاء ثلاثہ سے محبت کی لازوال مثالیں ——— ۷۷
- کوئی بھی شخص اپنے جگر گوشوں کا نام دشمن کے نام پر نہیں رکھتا۔ ۷۹

CS CamScanner

Www.Ahlehaq.Com

اہل بیتؓ کے متعلق شیعہ عقائد

جناب عالی : یوں تو شیعہ حضرات اپنے آپ کو محب اہل بیتؓ گردانتے ہیں مگر انہی اہل بیت عظامؓ کو کہیں تو بزدل اور کہیں دوسروں سے ڈر کر ایمان چھپانے والے وغیرہ وغیرہ بتاتے ہیں۔

توہین اہل بیتؓ کے سلسلہ میں یہاں چند حوالے پیش خدمت ہیں۔

سیدنا علی کرم اللہ وجہہ کی توہین

۱۔ ملا باقر مجلسی نے لکھا ہے کہ حضرت سیدہ فاطمہؓ نے حضرت علیؓ کا ان صفات سے ذکر کیا ہے۔

> مانند جنین در رحم پرده نشین شده و مثل خائنان درخانه گریخته ای وبعداز آنکه شجاعان دهررا بخاك هلاك افکندی مغلوب این نامردان گردیده‌ای
> (حق الیقین جلد ۱ صفحہ ۲۰۳)

ترجمہ : "رحم میں پڑے ناپختہ بچے کی طرح تم پردہ نشیں ہوئے بیٹھے ہو اور خیانت کرنے والوں کی طرح گھر بھاگ آئے ہو اور دنیا کے بہادروں کو خاک ہلاکت پر گرانے کے بعد خود ان نامردوں (صحابہ کرامؓ) سے مغلوب ہو گئے ہو"

۲۔ (نعوذ باللہ) حضرت علیؓ بیعت کے لئے گھسیٹے گئے، بنو ہاشم بھی ساتھ تھے

حضرت ابو بکر صدیقؓ کے لئے حضرت علیؓ سے جبری بیعت لینے کے بارے میں ملا باقر مجلسی نے لکھا ہے کہ حضرت علیؓ گھسیٹ کر بیعت کے لئے لائے گئے' ملاحظہ فرمائیں۔

> پس عمررفت با گروهی بسوی خانهٔ حضرت فاطمه(ع) بااسید وسلمه گفت بیائید و بیعت کنید وایشان امتناع نمودند وزبیرشمشیر کشید وبیرون آمد عمر گفت این سگ را بگیرید سلمة بن اسلم شمشیررا گرفت وبر دیوار زد واورا وعلی را کشیدند وبسوی ابوبکر بردند وبنوهاشم همراه بودند
> ("حق الیقین" صفحہ ۱۸۰ مطبوعہ ایران)

ترجمہ : پس عمر ایک گروہ کے ساتھ اسید اور سلمہ سمیت حضرت فاطمہؓ کے گھر گئے اور کہا کہ آؤ بیعت کرو' انہوں نے انکار کیا' زبیر نے تلوار نکالی اور باہر آیا' عمر نے کہا اس کتے کو پکڑو سلمہ بن اسلم نے تلوار پکڑ کر دیوار پر ماری اور اس کو اور علی کو پکڑ کر ابو بکر کے پاس لے گئے بنو ہاشم بھی علی کے ساتھ تھے۔

(نعوذ باللہ) فاروق اعظم نے شیر خدا کی بیٹی کے ساتھ زبردستی نکاح کیا

جناب عالی : امت مسلمہ کا عقیدہ ہے کہ شیر خدا حضرت علیؓ کو صحابہ کرامؓ سے بے حد محبت تھی اور ان کو مومن صادق سمجھتے تھے۔ اسی محبت کا ایک نمونہ ہے کہ اپنی پیاری بیٹی حضرت ام کلثومؓ کا نکاح حضرت عمر فاروقؓ سے کیا۔ اس طرح وہ حضرت علیؓ اور سیدہ حضرت فاطمہؓ کے داماد کا اور حسنین کریمینؓ کے بہنوئی ہونے کا شرف بھی پا گئے اور امت مسلمہ کے لئے ہر طرح قابل تعظیم اور واجب الاحترام ٹھہرے۔

مگر اس کے برعکس شیعوں کے رئیس المحدثین ثقۃ الاسلام ابو جعفر یعقوب کلینی کی فروع کافی جلد دوم میں اس نکاح سے متعلق ایک مستقل باب ہے' جس کا عنوان ہے "باب فی تزویج ام کلثوم" (یعنی یہ باب ہے ام کلثوم کے نکاح کے بیان میں) اس باب میں امام جعفر صادق کے خاص شیعہ راوی جناب زرارہ سے روایت ہے اور یہ باب کی پہلی روایت ہے۔

عن زرارة عن ابی عبداللہ علیہ السلام فی تزویج ام کلثوم فقال ان ذالک فرج غصبناہ (فروع کافی جلد دوم ۱۴۱)

جناب عالی ! جو حضرات عربی دان ہیں انہوں نے تو سمجھ لیا ہو گا کہ یہ جملہ جو زرارہ صاحب نے امام جعفر صادق کا ارشاد بنا کر روایت کیا ہے (ذالک فرج غصبناہ) کس قدر شرمناک اور حیا سوز ہے جو ہرگز کسی شریف آدمی کی زبان سے نہیں نکل سکتا نیز یہ کہ اس سے خود حضرت علی مرتضیٰؓ پر کتنا شدید الزام عائد ہوتا ہے۔ جو حضرات عربی دان نہیں ہیں ان کو سمجھانے کے لئے ٹھیٹ عوامی اردو زبان میں اس کا ترجمہ کرنے سے تو حیا اور شرافت مانع ہے تاہم ان کے لئے

Www.Ahlehaq.Com

CS CamScanner

حتی الوسع محتاط اور مناسب الفاظ میں عرض کیا جاتا ہے کہ اس جملہ کا مطلب یہ ہے کہ عمر بن الخطاب کے ساتھ ام کلثوم کا نکاح شرعی قاعدہ کے مطابق ان کے والد اور شرعی ولی حضرت علی مرتضٰی کی اور خود ام کلثوم کی رضامندی سے نہیں ہوا تھا بلکہ (معاذ اللہ) عمر بن الخطاب نے اپنے دور خلافت میں ان کو زبردستی حضرت علی سے چھین کر اور غاصبانہ قبضہ کر کے اپنے گھر میں بیوی بنا کے رکھ لیا تھا یعنی جو کچھ ہوا بالجبر ہوا۔ استغفر اللہ ولاحول ولا قوۃ الا باللہ۔

(فروع کافی جلد دوم صفحہ ۳۱ بحوالہ ایرانی انقلاب صفحہ ۲۱۱)

جناب عالی ! جس طرح حضور انور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی برکت سے (ان کے ایک غلام) خلیفہ اول سیدنا ابوبکر صدیقؓ میدان صداقت میں صدیق کہلائے، اور میدان عدل میں (دوسرے غلام) خلیفہ ثانی سیدنا عمر فاروقؓ ایسے مشہور ہوئے کہ "عدل فاروقی" اب ضرب المثل ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے (تیسرے غلام) خلیفہ سوم سیدنا عثمان غنیؓ میدان سخاوت کے شہسوار بن گئے۔ اس طرح آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے (چوتھے غلام) خلیفہ چہارم شیر خدا سیدنا علی المرتضٰیؓ نے میدان شجاعت میں وہ جوہر دکھائے کہ "شجاعت علی" ضرب المثل بن گئی۔

مگر افسوس صد افسوس کہ اس عظیم بہادر کے متعلق ان کی محبت کا دم بھرنے والے شیعہ حضرات نے یہ نقشہ دکھایا کہ حضرت علیؓ کو اپنی اہلیہ محترمہ سے بزدلی کے طعنے سننے پڑے۔ اور ان کے مخالفین نے گھر سے گھسیٹ کر زبردستی ان سے بیعت لی، اور یہ کہ زبردستی ان سے خلافت چھینی گئی۔ بلکہ نعوذ باللہ ثم نعوذ باللہ ان سے بیٹی تک چھینی گئی۔

سیدنا علیؓ میدان شجاعت کے شہسوار تھے

جناب عالی : میدان شجاعت کے شہسوار شیر خدا سیدنا علی کرم اللہ وجہہ سے بزدلی کوسوں دور تھی، انہوں نے اپنے پیش رو تینوں خلفاءؓ کے پیچھے تقریباً ۲۵ سال نمازیں پڑھیں اور ان سے رشتے کیے۔ اور اپنے بیٹوں کے نام ان کے نام پر رکھے۔ ان کے مشیر رہے۔ لہٰذا جب ان کی

CamScanner

Www.Ahlehaq.Com

بیعت کی تو یہ سب کچھ ڈر کر بزدلی یا تقیہ سے نہیں بلکہ ان کے ساتھ محبت و عقیدت سے ان کو مومن کامل سمجھ کر اور حق دار خلافت سمجھ کر بیعت کی۔ اور یہی عقیدہ الحمد للہ ہم اہل السنت و الجماعت کا ہے۔ اس کی دلیل یہ بھی ہے کہ اس عظیم بہادر کے عظیم بیٹے سیدنا حضرت امام حسینؓ نے یزید کو حقدار خلافت نہ سمجھا لہٰذا اپنی ذات مبارک اور اپنے خاندان مبارک کی خواتین اور بچوں تک کو شہید کروا کر، خاندانی شجاعت کا ثبوت دیا۔

جناب والا ! اگر حضرت علیؓ خلفاء ثلاثہؓ کی خلافت کو برحق نہ سمجھتے تو یقیناً میدان کربلا سے بڑھ کر کربلا حضرت ابوبکر صدیقؓ کے دور ہی میں وقوع پذیر ہو جاتا، کیونکہ وہ بہرحال حضرت حسینؓ کے والد گرامی اور فاتح خیبر اسد اللہ تھے، چنانچہ شیر خدا سے قطعاً یہ امید نہیں کی جا سکتی کہ وہ ظلم اور باطل سے ٹکرانے سے گریز کرتے رہے۔

جناب عالی ! یہ بھی عجیب بات ہے کہ ایک طرف تو شیر خدا سیدنا علیؓ کے بارے میں یہ کچھ لکھا گیا اور دوسری جانب ان کو خدائی صفات کا حامل قرار دیا گیا ہے جو شرک صریح ہے۔

۱۔ ملا باقر مجلسی لکھتا ہے۔ عکس ملاحظہ فرمائیں۔

انبیاء نے علی کو پکارا۔ آدم سے لیکر آج تک اور تا قیامت ہر زمانہ میں انبیاء ملائکہ رسل مومنین یا جس نے بھی پکارا کیا محمدؐ و آل محمدؐ نے ان کی مدد کی سابقہ میں مولا علی کے خطبات کے الفاظ گذرے نوح کو نجات دینے والا ایوب کو شفا دینے والا میں

(جلاء العیون مترجم تصنیف ملا باقر مجلسی صفحہ ۶۳ جلد دوم شیعہ جنرل بک لاہور)

مزید ملاحظہ ہو۔

۲۔ قرآن نے جس کو رب کہا وہ ساقی کوثر علی ہیں

ہر ایک نبی نے مصائب میں پکارا ہے رب کو اب قرآن میں دیکھئے رب سے کون مراد ہے بسورۃ اتی میں ارشاد باری تعالیٰ ہو رہا ہے۔ وَسَقٰهُمْ رَبُّهُمْ شَرَابًا طَهُوْرًا ہ میدان حشر

میں روز قیامت جماعت مومنین کو جب قیامت کی گرمی سے اُن کا برا حال ہو رہا ہو گا زبان شدت پیاس سے سوکھ کر مانند چوب خشک ہو رہی ہو گی آواز گلے سے نہ نکلتی ہو گی اس وقت ان کا رب اُن کو پاک خوشبودار ٹھنڈا پانی پلائے گا عالم اسلام کا اتفاق ہے وہ ٹھنڈے اور میٹھے پانی کا چشمہ حوض کوثر ہے اور جناب ابو بکر روایت کرتے ہیں فرمود رسولخدا (ص) ساقی حوض علی مرتضیٰ بود مدارج النبوۃ جناب خاتم النبین نے ارشاد فرمایا ہے کہ ساقی حوض کوثر مولا علی علیہ السلام ہیں یعنی قرآن نے جس کو رب کہا وہ ساقی کوثر علیؑ ہے انبیاء نے تبلیغ فرمائی توحید کی مجبوری کی اور اللہ کی جب آفات آئیں تو پکارا ہے رب (علیؑ) کو اب بھی مصائب میں پکارنا اپنے اپنے حالات کے تحت علیؑ کو سنت انبیاء اور قرآن پاک ہے اور رب کا معنی ہے مستحق پرورش کنندہ نگہبان۔

(جلاء العیون مترجم تصنیف ملا باقر مجلسی صفحہ ۶۳ جلد دوم شیعہ جنرل بک لاہور)

۳۔ علی سے مدد مانگنا شرک نہیں بلکہ سنت خاتم الانبیاء ہے

پاکستانی شیعہ مصنف عبدالکریم مشتاق نے اپنی تصنیف "ہاتھی کے دانت کھانے کے اور دکھانے کے اور" جلد دوم صفحہ ۱۴۱ پر لکھا ہے عکس ملاحظہ ہو۔

——— باقی دشمن جلے یا مرے میں تو یا علی مدد "کہکر رزق، اولاد، صحت، نتیجہ حاجت برآری مولا مشکل کشا سے چاہتا ہوں گا میں اسے شرک نہیں سمجھتا، علی سے مدد مانگنا میرے میرے نزدیک سنت انبیاءؑ ماسبق ہی نہیں سنت خاتم الانبیاء ہے

جناب عالی ! اس طرح کی شرکیات سے شیعہ مصنفین کی کتابیں بھری پڑی ہیں ہم نے صرف نمونہ دکھایا ہے۔

نعوذ باللہ متعہ کرنے والے ' حضرت علیؓ ' حضرت حسنؓ اور حضرت حسینؓ کا درجہ حاصل کرسکتے ہیں۔ اہل بیت اور نبی اکرم ﷺ کی توہین

جس نے ایک بار متعہ کیا' اسے جناب حسینؓ کا درجہ مل گیا۔ جس نے دو دفعہ متعہ

کیا' اسے جناب حسنؓ کا درجہ مل گیا۔ جس نے تین دفعہ متعہ کیا' اس نے جناب علیؓ کا درجہ پا لیا اور جس نے چار مرتبہ متعہ کیا' اس کا درجہ میرے برابر ہو گا۔ (نعوذ باللہ)

نوٹ : مندرجہ بالا عبارت کا مکمل حوالہ صفحہ ...۵۸... پر گزر چکا ہے۔

اہل السنت والجماعت اور اہل بیت عظامؓ

جناب عالی ! یہ بات اظہر من الشمس ہے کہ ہم اہل السنت والجماعت الحمد للہ جس طرح صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کا دل و جان سے احترام کرتے ہیں۔ اسی طرح اہل بیت عظام کا بھی احترام کرتے ہیں۔ کوئی گناہگار سے گناہگار سنی بھی توہین اہل بیتؓ کا ارتکاب تو درکنار' اس کا تصور بھی نہیں کر سکتا۔ الحمد للہ جہاں اہل سنت حضرت ابو بکر صدیقؓ ' حضرت عمر فاروقؓ حضرت عثمان ذوالنورینؓ سے محبت و عقیدت کی وجہ سے اپنی پیاری اولاد کے نام ابو بکر' عمر' عثمان رکھتے ہیں وہاں حضرت علیؓ' حضرت حسنؓ حضرت حسینؓ سے محبت و عقیدت کی بنا پر علی' حسن' حسین' نام بھی رکھتے ہیں۔

اس طرح سنی حضرات کے ہاں جہاں سیدنا صدیق اکبرؓ کانفرنس' سیدنا فاروق اعظمؓ کانفرنس اور سیدنا ذوالنورینؓ کے ناموں سے کانفرنس کا انعقاد ہوتا ہے وہاں سیدنا علیؓ کانفرنس' سیدنا حسنینؓ کانفرنس' اور سیدنا حسینؓ کانفرنس کے ناموں سے بھی کانفرنسیں منعقد کی جاتی ہیں۔

جناب عالی ! اہل السنت اپنی خواتین میں بھی جہاں ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہؓ' ام المومنین سیدہ حفصہؓ' ام المومنین سیدہ ام حبیبہؓ اور دیگر امہات المومنینؓ اور صحابیاتؓ سے عقیدت کی وجہ سے اپنی بچیوں کا نام عائشہ' حفصہ' ام حبیبہ' رکھتے ہیں۔ وہاں اہل بیت عظام سے محبت کی وجہ سے فاطمہ' سکینہ اور زینب نام بھی رکھتے ہیں۔

یہ بات کسی دلیل کی محتاج نہیں بلکہ اظہر من الشمس ہے' اس کے برعکس کائنات میں کہیں بھی کسی شیعہ مرد کا نام ابو بکر' عمر' عثمان سننے میں نہیں آیا اور نہ ہی کسی شیعہ عورت کا

نام عائشہ ' حفصہ ' یا ام حبیبہ سننے میں آیا اور اسی طرح نہ ہی وہ سیدنا صدیق اکبرؓ ' سیدنا فاروق اعظمؓ اور سیدنا عثمانؓ کے ناموں سے کانفرنسیں منعقد کرتے ہیں۔

جناب عالی ! یہاں یہ یاد دلانا بھی مناسب ہو گا کہ اہل السنت والجماعت کی محبت کا یہ انداز بعینہ وہی ہے جو کہ صحابہ کرامؓ اور اہل بیت عظامؓ کا آپس کا تھا۔

سیدنا حضرت علیؓ کی خلفاء ثلاثہؓ سے محبت اور اس کا شیعہ کتب سے ناقابل تردید ثبوت

جناب عالی ! شیر خدا امیر المومنین سیدنا حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو (اس قرآنی فرمان کے تحت أَشِدَّاءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَاءُ بَيْنَهُمْ کہ یہ حضرات کافروں پر سخت اور آپس میں مہربان ہیں) ' تمام صحابہ کرامؓ سے بے انتہاء محبت تھی اس کی ایک مثال حضرت امیر معاویہؓ کی ہے کہ جب ان کے اور حضرت علیؓ کے درمیان جنگ ہو رہی تھی اور یہ جنگ بھی مشہور منافق عبداللہ ابن سبا یہودی کی سازش کا نتیجہ تھی ' تو اس دوران موقع سے فائدہ اٹھانے کے لئے شاہ روم نے حضرت معاویہؓ کو حمایت کا خط لکھا تھا' جس کا جواب حضرت معاویہؓ نے درج ذیل دیا تھا۔

" اے رومی کتے ' تو ہماری آپس کی لڑائی سے فائدہ نہیں اٹھا سکتا جس وقت تو مدینہ کی طرف رخ کرے گا تو خدا کی قسم علیؓ کے لشکر سے جو پہلا سپاہی تیری سرکوبی کے لئے نکلے گا اس کا نام معاویہ بن ابی سفیانؓ ہو گا" (تاریخ طبری)

چنانچہ اس خط سے اس عیسائی کے حوصلے پست ہو گئے۔

سیدنا حضرت علیؓ کی خلفاء ثلاثہؓ سے محبت کی لازوال مثالیں

جناب عالی : سیدنا علیؓ کو خلفاء ثلاثہؓ سیدنا صدیق اکبرؓ ' سیدنا فاروق اعظمؓ ' اور سیدنا عثمان ذوالنورینؓ سے بہت زیادہ اور لازوال محبت تھی' یہی وجہ ہے کہ انہوں نے ان تینوں حضرات

Www.Ahlehaq.Com

CamScanner

www.ahenaq.com

کے پیچھے تقریباً ۲۵ سال نمازیں پڑھیں اور ان کے مشیر رہے نیز ان کے حکم سے جہاد میں حصہ بھی لیتے رہے اور کمان بھی کرتے رہے۔ انہوں نے اپنی پیاری بیٹی حضرت ام کلثومؓ کا نکاح بھی حضرت عمرؓ سے کیا تھا نیز ان کے تین بیٹے جو کربلا میں اپنے بھائی حضرت امام حسینؓ کی حمایت میں شہید ہوئے تھے۔ ان میں سے ایک کا نام ابو بکرؓ ایک کا نام عمرؓ اور ایک کا نام عثمان تھا اس حقیقت سے شیعہ حضرات بھی انکار نہیں کر سکتے چنانچہ ملا باقر مجلسی نے اپنی کتاب "تذکرۃ الائمہ" مطبوعہ ایران صفحہ ۶۴ اور دوسری تصنیف جلاء العیون مترجم مطبوعہ شیعہ بک ایجنسی لاہور صفحہ ۲۵۸ پر حضرت علیؓ کی اولاد میں یہ تینوں نام لکھے ہیں بلکہ اسی کتاب میں انہوں نے باقی اماموں کی اولاد میں بھی ایسے نام لکھے ہیں، جو صحابہ کرامؓ کے ناموں پر ہیں۔ ملاحظہ فرمائیں۔

○ حضرت علیؓ کے بیٹوں میں ایک کا نام ابو بکرؓ ایک کا نام عمر اور ایک کا نام عثمان تھا اور یہ تینوں اپنے بھائی حضرت امام حسینؓ کے ساتھ کربلا میں شہید ہو گئے تھے۔ (تذکرہ الائمہ صفحہ ۶۴، جلاء العیون صفحہ ۲۵۸)

○ حضرت حسنؓ کے بیٹوں میں عمرؓ طلحہ، ابو بکرؓ نام تھے (تذکرہ الائمہ صفحہ ۷۲)

○ حضرت حسینؓ کے ایک بیٹے کا نام عمر تھا اور ایک کا نام ابو بکر تھا۔

(جلاء العیون صفحہ ۲۵۸ مطبوعہ شیعہ جنرل بک ایجنسی لاہور)

○ حضرت زین العابدینؒ کے بیٹوں میں ایک کا نام عمر تھا اور آپ کی کنیت ابو بکر تھی۔
تذکرۃ الائمہ صفحہ ۹۶۔ بحار الانوار جلد ۱۱ صفحہ ۳)

○ حضرت کاظمؒ کے بیٹوں میں ایک کا نام ابو بکرؓ ایک کا نام عمرؓ اور ایک بیٹی کا نام عائشہ تھا۔

(تذکرہ الائمہ صفحہ ۱۱۰)

○ حضرت علی نقیؒ کے بیٹوں میں ایک کا نام ابو بکر تھا۔ (تذکرۃ الائمہ صفحہ ۱۳۲)

○ حضرت امام جعفر صادق کی والدہ محترمہ ام فروہ حضرت ابو بکر صدیقؓ کی پڑپوتی اور آپ کی

نانی محترمہ حضرت اسما ' حضرت ابو بکر صدیقؓ کی پوتی تھیں۔ (اصول کافی جلد ۲۔۳ صفحہ ۲۱۴)

○ کوئی بھی شخص اپنے جگر گوشوں کا نام دشمن کے نام پر نہیں رکھتا :

جناب عالی ! کوئی بھی شخص اپنے پیارے جگر گوشوں یعنی اولاد کے نام اپنے دشمنوں کے نام پر نہیں رکھتا۔ اگر آج ہم بھی ان کی باہمی محبت اور ان کے سچے عقائد و اعمال کو اپنائیں تو شیر و شکر ہو جائیں ' اور سارے فتنے ختم ہو جائیں۔ اگر شیعہ حضرات کو ائمہ کرام سے (جن کے بارے میں عقیدت و محبت کا ان کو دعوئ ہے) سے ذرا بھی عقیدت و احترام کا تعلق ہے تو وہ اپنے لوگوں کو تاکید و تلقین کریں کہ وہ بھی اپنی اولادوں کے نام خلفاء ثلاثہؓ کے ناموں پر رکھیں جیسا کہ حضرت علیؓ ' حضرات حسنینؓ اور ان کی اولاد نے رکھے

Www.Ahlehaq.Com

CamScanner

الله

محمد رسول

والذین معه

اشداء علی الکفار

رحماء بینهم

صدق الله العظیم

CS CamScanner

باب ششم

صحابہ کرامؓ کے متعلق شیعہ عقائد

www.Ahleha

CS CamScanner

عنوانات

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے متعلق شیعہ عقائد

صفحہ نمبر

- اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق شیعہ عقائد ______ ۸۶
- نعوذ باللہ تمام صحابہ حضورﷺ کے بعد مرتد ہو گئے تھے ______ ۸۶
- نعوذ باللہ ابو بکر و عمر کافر تھے اور جو ان کو دوست رکھے وہ بھی کافر ہے ______ ۸۶
- (نعوذ باللہ) فرعون و ھامان سے مراد ابو بکر و عمر ہے ______ ۸۷
- ایمان کے معنی علی کفر کا مطلب ابو بکر فسق سے مراد عمر اور عصیان سے مراد عثمان ہیں (معاذ اللہ) ______ ۸۹
- حضرت عمرؓ پر نسبی بہتان ______ ۹۰
- نعوذ باللہ ابو بکر و عمر شیطان سے زیادہ شقی اور جہنمی ہیں ______ ۹۱
- نعوذ باللہ ابو بکر و عمر کو قبروں سے نکال کر پھانسی دی جائے گی اور دنیا کے قیام سے تا قیامت تمام جرائم کا ان کو مجرم قرار دیا جائے گا ______ ۹۳
- مکہ اور مدینہ پر قبضہ کر کے دو بتوں (ابو بکرؓ و عمرؓ) کو نکالوں گا ______ ۹۵
- قدرت کا انتقام ______ ۹۶
- خمینی صاحب کی نیم برہنہ میت گر گئی اور پیروں کے نیچے روندی گئی ______ ۹۶
- تاریخ کا ایک اور عبرتناک واقعہ ______ ۹۷
- اصحاب عقبہ بھی نعوذ باللہ منافق تھے ان پر اور ان کے اولین و آخرین پر لعنت ہو ______ ۹۷
- "تین کتے" مراد نعوذ باللہ اصحاب ثلاثہؓ (ابو بکرؓ، عمرؓ، عثمانؓ) ہیں ______ ۹۸

CamScanner

صفحہ نمبر

- اللہ تعالیٰ کا فرمان میں صحابہ کرامؓ سے راضی وہ مجھ سے راضی ——— ۹۹
- حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان صحابہ کرامؓ سے محبت مجھ سے محبت ہے اور ان سے بغض مجھ سے بغض ہے ——— ۱۰۰
- شیعہ "امام خمینی" کے صحابہ کرامؓ کے بارے میں نظریات و خیالات ——— ۱۰۰
- نعوذ باللہ صحابہ کرامؓ شجرہ خبیثہ کی جڑ ہیں ——— ۱۰۱
- مخالفتہائے ابو بکر با نص قرآن یعنی ابو بکر کی نص قرآن کی مخالفت (العیاذ باللہ) ——— ۱۰۱
- مخالفت عمر با قرآن خدا یعنی حضرت عمر کی قرآن خدا کی مخالفت ——— ۱۰۲
- حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو سب سے زیادہ محبت حضرت عائشہ صدیقہؓ اور حضرت ابو بکر صدیقؓ سے تھی ——— ۱۰۳
- "حضرت علیؓ کا فرمان" اس امت میں سب سے افضل ابو بکرؓ و عمرؓ ہیں ——— ۱۰۴
- علامہ اقبال کے گلہائے عقیدت بحضور حضرت صدیق اکبرؓ ——— ۱۰۴
- آسمان میں میرے دو وزیر جبرائیل و میکائیل علیہما السلام ہیں اور زمین میں ابو بکرؓ و عمرؓ ہیں ——— ۱۰۵
- میرے بعد کوئی نبی ہوتا تو یقیناً عمرؓ ہوتے ——— ۱۰۵
- سیدنا حضرت عثمانؓ اور سیدنا حضرت امیر معاویہؓ کے بارے میں خمینی کی ہرزہ سرائی ——— ۱۰۶
- حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے مبارک ہاتھ کو حضرت عثمانؓ کا ہاتھ فرمایا ——— ۱۰۶
- میں اس سے کیوں نہ حیا کروں، جس سے اللہ کے فرشتے حیا کرتے ہیں ——— ۱۰۷
- فرمان رسالت: ابو بکر صدیقؓ ہیں، عمرؓ و عثمانؓ شہید ہیں ——— ۱۰۷
- فرمان مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم یا اللہ معاویہ کو ہادی و مہدی بنا ——— ۱۰۸
- ہم شیعہ "اصحاب ثلاثہ" کو ایمان سے تہی دامن سمجھتے ہیں ——— ۱۰۸
- اکابرین امت اور ان کے فتوے ——— ۱۱۰

CamScanner

Www.Ahlehaq.Com

صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم اور قرآن و سنت میں ان کا مقام :

جناب عالی :۔ صحابہ کرامؓ یعنی جماعت رسول اللہ ﷺ جس مقدس گروہ کا نام ہے' وہ امت کے عام افراد کی طرح نہیں' وہ رسول اللہ ﷺ اور امت کے درمیان ایک مقدس واسطہ ہونے کی وجہ سے شرعاً ایک خاص مقام اور امتیاز رکھتے ہیں

رحمۃ للعلمین ﷺ کے معجزات میں سے قرآن پاک کے بعد یہ مبارک جماعت آپ کا سب سے بڑا معجزہ ہے' کہ لاکھوں انسانوں کو اپنے رنگ میں رنگ دیا۔

صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے قلوب کتنے مبارک اور قابل رشک ہیں جو قلب اطہر سے براہ راست منور ہوئے' ان کی آنکھیں کتنی مبارک ہیں جنھوں نے روئے انور کے جلوے خود دیکھے' ان کے کان کتنے مبارک ہیں کہ زبان اقدس سے نکلے ہوئے الفاظ سماعت کئے' وہ کتنے مبارک مقتدی ہیں جن کے امام خود رسول اکرم ﷺ ہیں وہ مرید کتنے مبارک ہیں جن کے مرشد رحمت کائنات ﷺ ہیں' وہ کتنے قابل رشک سپاہی ہیں جن کے سپہ سالار خاتم النبین ﷺ ہیں' اور وہ کس قدر بخت آور رعایا ہے جن کے حاکم حبیب کبریا ﷺ ہیں۔

یہ حضراتؓ تو حضور پر نور ﷺ کے سب کچھ ہیں' امتی ہیں' مقتدی ہیں' شاگرد ہیں' مشیر ہیں' ارکان حکومت ہیں' سپاہی ہیں' رشتہ دار ہیں' پہرے دار ہیں' رسالت کے گواہ ہیں اور بلا واسطہ فیض پانے والے ہیں' غرضیکہ ان کو وہ جلوے نصیب ہوئے جو کسی اور کے لئے نہ صرف ناممکن' بلکہ محال ہیں۔

خود رب کائنات جل جلالہ نے جو بندوں کے ظاہر و باطن سے اور ہر حرکت و سکون سے واقف ہیں ان کی پیدائش سے کئی صدیاں قبل اپنی کتابوں میں ان کی صفات حمیدہ بیان فرمائیں' اور اپنے آخری کلام قرآن مجید میں ان کی ایسے شیریں الفاظ میں تعریف کی کہ اس کے لئے

CamScanner

علیحدہ ضخیم کتاب چاہیے' اختصار کے پیش نظر ہم یہاں صرف ایک آیت مبارکہ نقل کرتے ہیں کہ جس سے جماعت رسول صحابہ کرامؓ کی عظمت واضح ہو گی۔

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَالَّذِیْنَ مَعَهٗۤ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَیْنَهُمْ تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا یَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَ رِضْوَانًا سِیْمَاهُمْ فِیْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِی التَّوْرٰىةِ وَ مَثَلُهُمْ فِی الْاِنْجِیْلِ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْـٴَـهٗ فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى عَلٰى سُوْقِهٖ یُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِیَغِیْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّ اَجْرًا عَظِیْمًا۠

(پ ۲۶ آیت ۲۹ سورہ الفتح)

ترجمہ : محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں جو لوگ آپ کی صحبت پائے ہوئے ہیں' وہ کافروں کے مقابلے میں سخت ہیں ' آپس میں مہربان ہیں' تو ان کو دیکھے گا کہ کبھی رکوع کر رہے ہیں کبھی سجدے کر رہے ہیں اللہ تعالیٰ کے فضل و رضا مندی کی جستجو میں لگے ہوئے ہیں' ان کے آثار سجدے کی تاثیر ان کے چہروں پر نمایاں ہیں یہ ان کے اوصاف تورات میں ہیں' اور انجیل میں ' ان کا یہ وصف ہے کہ جیسے کھیتی کہ اس نے اپنی سوئی نکالی پھر اس نے اس کو قوی کیا' پھر کھیتی اور موٹی ہوئی پھر اپنے تنا پر سیدھی کھڑی ہو گئی 'کسانوں کو بھلی معلوم ہونے لگی تاکہ ان کی (صحابہ کرامؓ کی) اس حالت سے کافروں کو حسد میں جلا دے ' ان صاحبوں سے جو کہ ایمان لائے ہیں اور نیک کام کر رہے ہیں ' مغفرت اور اجر عظیم کا وعدہ کر رکھا ہے۔

جناب عالی ! احادیث شریفہ میں بھی اصحاب رسول اللہ ﷺ کی مدح و ثناء اور ان کو رضائے الٰہی اور جنت کی بشارت دی گئی ہے اور امت کو ان کے ادب و احترام اور ان کی اقتداء کا حکم بھی دیا گیا ہے' ان میں سے کسی کو برا کہنے پر سخت وعید بھی فرمائی ہے ' ان کی محبت کو رسول اللہ ﷺ نے اپنی محبت اور ان کے ساتھ بغض کو اپنے ساتھ بغض قرار دیا ہے اور

یہی امت مسلمہ کا عقیدہ ہے' اللہ تعالیٰ ہمارے سینوں کو ان کے ساتھ بغض و عداوت سے محفوظ رکھے اور ان کی محبت' ان کا عشق اور ان کی کامل اتباع عطا فرما کر اپنی کامل رضا کا وعدہ نصیب فرمائے' اور جنت میں ان کے ساتھ رکھے' آمین!

اصحاب رسول ﷺ کے متعلق شیعہ عقائد

جناب عالی ! اب تصویر کا دوسرا رخ بھی ملاحظہ فرمائیں کہ شیعہ حضرات' اسلام کے ابدی دشمنوں ابو جہل' ابو لہب وغیرہ کو تو معاف رکھتے ہیں' مگر حضور انور ﷺ کے لاڈلے' اور پیارے صحابہ کرامؓ کے بارے میں وہ جو کچھ لکھتے ہیں' ملاحظہ فرمائیں۔

(نعوذ باللہ) تمام صحابہؓ حضور ﷺ کے بعد مرتد ہو گئے تھے

ملا باقر مجلسی نے اپنی کتاب "عین الحیاۃ" میں لکھا ہے۔

> جمیع صحابہ بعد ازوفات حضرت رسول ﷺ مرتد شدہ وازدین بر گشتند
> (عین الحیاۃ صفحہ ۳ ملا باقر مجلسی مطبوعہ ایران)

ترجمہ : تمام صحابہؓ (نعوذ باللہ) حضور ﷺ کی وفات کے بعد مرتد ہو گئے تھے اور دین سے پھر گئے تھے۔

ابو بکر و عمر کافر تھے اور جو ان کو دوست رکھے وہ بھی کافر ہے

ملا باقر مجلسی لکھتا ہے۔

> ہر دو کافر بودند و ہر کہ ایشانرا دوست دارد کافر است.
> (حق الیقین صفحہ ۵۲۲ مطبوعہ ایران)

ترجمہ : وہ دونوں کافر تھے اور جو ان کو دوست رکھے وہ بھی کافر ہے۔

جناب عالی ! ملا باقر مجلسی جیسا کہ پہلے لکھا جا چکا ہے ' شیعہ حضرات بالخصوص خمینی صاحب کے نزدیک بہت معتمد اور عظیم شخصیت ہے۔

یہ خوفناک اور خطرناک فتویٰ اسی کا ہے کہ نعوذ باللہ شیخین (ابوبکرؓ و عمرؓ) کافر تھے اور ان سے محبت کرنے والے بھی کافر ہیں۔

یہ بات تو اظہر من الشمس ہے کہ ان سے محبت کرنے والے خود حضرت علیؓ تمام صحابہ کرامؓ ' تمام اہل بیت عظامؓ اور امت مسلمہ کے خیر القرون سے تا قیامت اربوں کھربوں مسلمان ہیں۔ نعوذباللہ یہ سب لوگ حضرت ابو بکرؓ اور حضرت عمرؓ کے ساتھ محبت رکھنے کی وجہ سے کافر ہیں۔

جناب عالی ! اس طرح تو آپ سمیت جج صاحبان ' وکلاء ' ممبران پارلیمنٹ و سینٹ ' افواج پاکستان ' صدر پاکستان اور وزیر اعظم پاکستان وغیرہ بھی اس فتوے کی زد میں آتے ہیں۔ الحمد للہ آپ سب ان دونوں حضرات سے نہ صرف محبت کرتے ہیں بلکہ اس کو جز ایمان سمجھتے ہیں۔

مکرر عرض ہے کہ یہ فتویٰ کسی عامی شیعہ عالم کا نہیں بلکہ ان کے اس مسلمہ پیشوا و مقتدا کا ہے جس کی تعلیمات پر خمینی صاحب کے عقائد کی عمارت کھڑی ہے۔ مزید کفریات ملاحظہ ہوں۔

(نعوذ باللہ) فرعون و ہامان سے مراد ابو بکرو عمر ہیں

جناب عالی ! سورہ قصص کی ابتدائی آیات میں حضرت موسیٰ علیہ السلام اور ان کی قوم بنی اسرائیل پر ' فرعونی مظالم اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے ان کی مدد کا ذکر ہے جس کو آیت نمبر ۵ اور ۶ میں یوں ارشاد فرمایا ہے۔

وَنُرِيْدُ اَنْ نَّمُنَّ عَلَى الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا فِى الْاَرْضِ وَ نَجْعَلَهُمْ اَئِمَّةً وَّ نَجْعَلَهُمُ الْوٰرِثِيْنَ۝ وَ نُمَكِّنَ لَهُمْ فِى الْاَرْضِ وَنُرِىَ فِرْعَوْنَ وَ هَامٰنَ وَ جُنُوْدَ هُمَا مِنْهُمْ مَّاكَانُوْا يَحْذَرُوْنَ۝

ترجمہ : اور ہم چاہتے تھے کہ ان پر احسان کریں - جو ملک میں کمزور کئے گئے تھے اور انہیں سردار بنا دیں اور انہیں وارث کریں اور انہیں ملک پر قابض کریں اور فرعون اور ھامان اور ان کے لشکروں کو وہ چیز دکھا دیں جس کا وہ خطرہ کرتے تھے۔ (یعنی زوال سلطنت و ہلاکت، جس سے بچاؤ کے لئے ایک خواب کی بنا پر فرعون نے ہزاروں بچے قتل کئے تھے)۔

اس آیت کے ذیل میں تمام مفسرین کے برعکس اور امت مسلمہ سے جدا اور سخت دل آزار تشریح جو ملا باقر مجلسی نے کی ہے وہ بھی اصل کتاب سے عکس ملاحظہ فرمائیں۔

——— نرید ان نمن علی الذین استضعفوا فی الارض و نجعلهم ائمة و نجعلهم الوارثین و نمکن لهم فی الارض و نری فرعون وهامان وجنودهما منهم ما کانوا یحذرون که این مثلی است که خداوند زده است برای اهل بیت رسالت که موجب تسلی آنحضرت گردد زیرا که فرعون وهامان وقارون ستم کردند بر بنی اسرائیل وایشان و اولاد ایشانرا میکشتند ونظیر ایشان در این امت ابوبکر وعمر وعثمان واتباع ایشان بودند که سعی میکردند در قتل وقمع اهل بیت رسول خدا ﷺ

(عکس حق الیقین صفحہ ۳۴۲)

ترجمہ : اللہ تعالیٰ نے یہ مثال دی ہے جو آنحضرت کے لئے باعث تسلی بنی، اس لئے کہ فرعون و ہامان اور قارون نے بنی اسرائیل پر ظلم کئے اور ان کو اور ان کی اولاد کو قتل کیا اور ان (فرعون، ہامان، قارون) کی نظیر اس امت میں ابو بکر، عمر، عثمان اور ان کے پیرو کار تھے کہ انہوں نے اہل بیت کو قتل کرنے اور ان کو مٹانے کی کوشش کی۔

اس طرح اس تشریح کے آخر میں باقر مجلسی نے دوبارہ لکھا ہے " و بنمائیم بفرعون و ھامان یعنی ابابکر و عمر و لشکرہای ایشان را۔ نمایند کہ غصب حق آل محمد کردند"

ترجمہ : اور دکھلائیں ہم فرعون اور ہامان یعنی ابوبکر و عمر کو اور ان کے لشکر کو، اور یہی لوگ ہیں کہ جنہوں نے آل محمد (ﷺ) کے حقوق غصب کئے۔

جناب عالی ! ملا باقر مجلسی کی اس گستاخی پر لکھنے کو تو بہت کچھ دل چاہتا ہے لیکن اس سے

اپنے غیض و غضب کے اظہار کے سوا کوئی فائدہ نہ ہو گا اسی لئے اس کا انتقام عزیز ذ و انتقام کے سپرد کرتے ہیں۔

ایمان کے معنی علی، کفر کا مطلب ابو بکر، فسق سے مراد عمر، اور عصیان سے مراد عثمان (معاذ اللہ)

جناب عالی! سورہ حجرات آیت نمبر ۷ میں صحابہ کرامؓ کی تعریف میں اللہ تعالی کا ارشاد ہے۔

" وَ لٰكِنَّ اللّٰهَ حَبَّبَ اِلَيْكُمُ الْاِيْمَانَ وَ زَيَّنَهٗ فِیْ قُلُوْبِكُمْ وَ كَرَّهَ اِلَيْكُمُ الْكُفْرَ وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْيَانَ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الرّٰشِدُوْنَ ۝

جس کا صاف مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالی نے تم پر اے اصحاب محمدیہ انعام فرمایا ہے کہ ایمان کی محبت تمہارے دلوں میں پیدا کر دی اور تمہارے قلوب کو ایمان کی زینت سے مزین کر دیا اور کفر فسق اور معصیت کی نفرت تمہارے اندر پیدا کر دی اور یہی لوگ ہدایت یافتہ ہیں۔

لیکن اس کے برعکس شیعہ مفسر نے یہ دل آزار تشریح کی ہے۔ عکس ملاحظہ ہو۔

> وَقَوْلُهُ: « حَبَّبَ إِلَيْكُمُ الْإِيمَانَ وَزَيَّنَهُ فِي قُلُوبِكُمْ (يَعْنِي أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ) وَكَرَّهَ إِلَيْكُمُ الْكُفْرَ وَالْفُسُوقَ وَالْعِصْيَانَ » الْأَوَّلَ وَالثَّانِي وَالثَّالِثَ.
>
> (اصول کافی کتاب الحجہ جلد دوم صفحہ ۲۹۹ مطبوعہ ایران)

ترجمہ: **حبیب الیکم الایمان** میں ایمان کا مطلب ہے امیر المومنین علیہ السلام اور آگے "**کرہ الیکم الکفر و الفسوق والعصیان**" میں کفر کا مطلب ہے خلیفہ اول (ابو بکر) اور فسق کا مطلب ہے خلیفہ ثانی (عمر) اور عصیان کا مطلب ہے خلیفہ ثالث (عثمان)۔

استغفر اللہ و لا حول و لا قوۃ الا باللہ

Www.Ahlehaq.Com

CamScanner

حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر نسبی بہتان

جناب عالی! سیدنا عمر فاروق حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کے سسر اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دوسرے برحق خلیفہ ہیں، حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عمرؓ کو اللہ تعالیٰ سے مانگا تھا اس لئے آپؓ مراد رسولؐ بھی ہیں، آپؐ نے فرمایا کہ اگر میرے بعد کوئی نبی ہوتا تو وہ عمرؓ ہوتے، اب اس مبارک ہستی اور امت مسلمہ کے محبوب کے خلاف ملا باقر مجلسی کی کلیجہ پھاڑنے والی تحریر کا عکس ملاحظہ ہو جو اس نے اپنے آقاؤں یہود و نصاریٰ سے روایت کی ہے۔ (اللہ تعالیٰ اس نقل کفر کفر نہ باشد پر ہماری گرفت نہ فرمائیں)۔

> اگر از یہود می پرسید عمر خطاب را میشناسید کہ چہ کارہ بود میگویند عمر
> تخم شوکیوز است بلغت عبرانی یعنی ولد الزنا است و اگر بپرسید کہ اینرا از کجا
> گوئید گویند در کتابہای ما نوشتہ است و اگر از دانشمندان نصاری بپرسی کہ عمر را
> میشناسی لعنت بر وی میکنند و گویند بزبان مسیحی کہ عمر در کانیست یعنی از
> ازل بی سر و پا و پادشاہ ظالم بود کہ راہداری بہم رسانند و جزیہ ما را زیاد
> کرد چنان شخصی را سنیان امام اعظم و فاروق میدانند
>
> (عکس تذکرۃ الائمہ صفحہ ۱۰۳، ۱۰۴)

ترجمہ: اگر یہودیوں سے پوچھیں کہ عمر خطاب کو جانتے ہو کہ کس قسم کا تھا تو وہ عبرانی زبان میں کہیں گے کہ "عمر تخم شوکیوز" یعنی ولد الزنا ہے اور اگر ان سے پوچھیں کہ یہ بات کہاں سے کہتے ہو تو کہیں گے ہماری کتابوں میں لکھا ہوا ہے، اور اگر عیسائی دانشوروں سے پوچھیں کہ عمر کو جانتے ہو؟ تو وہ اس پر لعنت کرتے ہوئے مسیحی زبان میں کہیں گے کہ عمر ازل سے بے سروپا اور ظالم بادشاہ تھا کہ ہم پر راہداری اور جزیہ لگایا، ایسے شخص کو سُنی امام اعظم اور فاروق جانتے ہیں۔

نیز یہ خبیث تہمت ملا باقر مجلسی نے اپنی دوسری تصنیف حق الیقین صفحہ ۲۵۵ پر بھی لگائی ہے۔

www.Ahlehaq.com

Www.Ahlehaq.Com

جناب عالی ! یہ بات بھی قابل غور ہے کہ صحابہ کرامؓ کے بارے میں ملا باقر مجلسی اسلام کے بدترین دشمن یہود و نصاریٰ سے پوچھتا ہے کہ وہ کیا تھے؟ اللہ تعالیٰ اور ان کے حبیب نبی کریم ﷺ سے کیوں نہیں پوچھتا کہ وہ کیا تھے؟ اس سے شیعہ مذہب کی حقیقت بھی واضح ہو جاتی ہے۔

اللہ تعالیٰ نے تو صحابہ کرامؓ کو اپنی رضا کے تمغے عطا فرمائے ہیں اور حضور انور ﷺ نے ان کی محبت کو اپنی محبت اور ان سے بغض کو اپنے ساتھ بغض قرار دیا ہے۔ اور ان پر تنقید سے منع فرمایا ہے۔

جناب عالی ! سیدنا فاروق اعظمؓ کے کروڑوں عاشق دنیا میں موجود ہیں اگر رد عمل کے طور پر کوئی عاشق جذبات سے مغلوب ہو کر یوں کہہ دے کہ ملا باقر مجلسی ولد الزنا تھا' تو کیا شیعہ لوگ برداشت کر لیں گے؟ ان کو تکلیف نہیں ہو گی؟ جذبات نہیں ابھریں گے؟ اور فتنہ و فساد برپا نہیں ہو گا؟

یہی وہ اسباب ہیں جس نے آگ بھڑکائی ہے اور ان کا ازالہ از حد ضروری ہے۔

نعوذ باللہ ' ابو بکر' عمر' شیطان سے زیادہ شقی اور جہنمی ہیں

جناب عالی ! ملا باقر مجلسی نے اپنی تصنیف " حق الیقین " میں (کہ جس سے شیعہ امام خمینی نے اپنی کتاب کشف الاسرار میں بھی اپنی تائید میں حوالے دیئے ہیں)۔ سولہویں فصل " دربیان جھنم و عقوبات آن " کے عنوان سے تقریباً بیس صفحات میں زیادہ تر یہ ثابت کرنے کی کوشش کی ہے کہ نعوذ باللہ صحابہ کرامؓ بالخصوص شیخین حضرت ابو بکر صدیقؓ اور حضرت عمر فاروقؓ پکے جہنمی ہیں اور جہنم کے اس حصے میں آگ کے صندوقوں میں بند ہیں کہ جہاں فرعون ' ھامان ' نمرود' سامری وغیرہ بند ہیں' اس ضمن میں ملا باقر مجلسی نے شیطان کے حوالے سے ایک حکایت لکھی ہے۔ کہ شیطان کی ملاقات اچانک امیر المومنین حضرت علیؓ سے ہوئی انہوں نے شیطان

سے کہا کہ تو تو بڑا گمراہ اور شقی ہے' اس نے جواباً کہا کہ یا امیر المومنین ایسا نہ کہیں خدا کی قسم جب مجھے اللہ تعالیٰ نے بطور سزا جنت سے نکالا تو میں نے دریافت کیا تھا کہ یا اللہ مجھ سے زیادہ شقی تو آپ نے کسی کو پیدا نہیں کیا ہوگا؟ اللہ تعالیٰ نے میری طرف وحی کی کہ میں نے تجھ سے بھی زیادہ شقی پیدا کئے ہیں پھر داروغہ جہنم "مالک" سے فرمایا کہ اس کو جہنم میں لے جاؤ .... جہنم کے نچلے طبقے میں دو ایسے شخص دکھلائے گئے کہ جن کی گردنوں میں آگ کی زنجیریں تھیں اور وہ الٹے لٹکائے گئے تھے۔ آگ کے گرزوں سے ان کی پٹائی کی جا رہی تھی میں نے مالک "داروغہ جہنم" سے پوچھا یہ کون ہیں جواباً اس نے کہا یہ دونوں ابو بکر و عمر' علی کے دشمن اور ان پر ظلم کرنے والے ہیں۔

حق الیقین کی اصل عبارت کا عکس ملاحظہ ہو۔

> پس صورت دومرد را دیدم که در گردن ایشان
> زنجیرهای آتش بود و ایشان را بجانب بالا آویخته بودند و بر سر آنها گروهی ایستاده بودند و گرزهای آتش در دست داشتند و بر سر ایشان میزدند گفتم مالک اینها کیستند گفت مگر نه خوانده‌ای آنچه در ساق عرش نوشته بود و من دیده بودم که خدا بر ساق عرش دو هزار سال پیش از آنکه دنیا را یا آدم را خلق کند نوشته بود لا اله الا الله محمد رسول الله ایدته و نصرته بعلی اینها دو دشمن ایشان و دو ستم کننده بر ایشانند یعنی ابو بکر و عمر۔
>
> ("حق الیقین" صفحہ ۵۰۹-۵۱۰)

ترجمہ : پس میں نے دو مردوں کو اس حال میں دیکھا کہ ان کی گردنوں میں آگ کی زنجیریں تھیں اور وہ الٹے لٹکائے گئے تھے اور ان کے سرہانے ایک ایسی جماعت کھڑی تھی جن کے ہاتھوں میں آگ کے گرز تھے وہ ان کے سروں پر مار رہے تھے میں (یعنی شیطان) نے کہا مالک یہ کون لوگ ہیں اس نے کہا کہ عرش کے پایہ پر لکھا ہوا تم نے نہیں پڑھا جو کہ میں نے دیکھا تھا آدم علیہ السلام کی پیدائش سے دو ہزار سال قبل لکھا ہوا تھا **لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ**

اید تہ ونصرتہ بعلی - یہ دو دشمن ان کے اور ان پر ظلم کرنے والے یعنی ابو بکر و عمر ہیں۔

جناب عالی : ملا باقر مجلسی جیسے شخص (جو شیعہ حضرات کے مسلمہ مقتدا اور پیشوا جناب ______ خمینی صاحب کے نزدیک نہایت معتمد ہے) کا یہ سب کچھ لکھنا "کہ وہ دونوں حضرات (ابو بکر و عمر نعوذ باللہ) جہنم کے سب سے نچلے درجے میں ہیں اور یہ کہ وہ (نعوذ باللہ) شیطان سے بھی زیادہ شقی ہیں" اور اس مقصد کے لئے شیطانی حکایات بنا کر پیش کرنا دراصل جماعت رسول (صحابہ کرامؓ) کے بارے میں غیض و غضب اور شدید بغض کا اظہار ہے جس کو اس کے بغیر ظاہر نہیں کیا جا سکتا تھا۔ کیا یہ امت مسلمہ کی شدید دل آزاری نہیں ہے؟

(نعوذ باللہ) ابو بکرؓ و عمرؓ کو قبروں سے نکال کر سولی دی جائے گی اور دنیا کے قیام سے تا قیامت تمام جرائم کا ان کو مجرم قرار دیا جائے گا

جناب عالی : یہاں ہم ملا باقر مجلسی کی ایک اور حکایت دل پر جبر کر کے اللہ تعالیٰ سے ہزار بار معافی کے ساتھ محض " نقل کفر کفر نہ باشد " کے تحت پیش کرتے ہیں۔ جس میں لکھا ہے کہ ہمارا امام جب ظاہر ہو گا تو مکہ مکرمہ کے بعد وہ مدینہ منورہ جائے گا' اور اس سے عجیب بات کا ظہور ہو گا وہ (نعوذ باللہ) حضور انور ﷺ کے روضہ اقدس کی دیواریں توڑ کر وہاں سے آپ کے دونوں ساتھیوں ابو بکر و عمر کی لاشیں قبروں سے نکلوائے گا' پھر ان کے تر و تازہ بدنوں سے کفن اتروا کر' ان کو ایک درخت کے ساتھ لٹکایا جائے گا اور دنیا کے آغاز سے لے کر اس کے ختم تک دنیا میں جتنے ناحق خون ہوئے ہیں' اور جتنے بھی زنا ہوئے ہیں' اور جو بھی سود یا حرام مال کھایا گیا ہو گا وغیرہ وغیرہ ان سب گناہگاروں کے گناہوں کی سزا میں (حضور انور ﷺ کے لاڈلوں) حضرت ابو بکر صدیقؓ اور حضرت عمر فاروقؓ کو سزا دے گا۔ اس کے بعد کیا ہو گا ملا باقر مجلسی ہی کی زبانی پڑھیں۔

پس فرماید که آن دو ملعون را بزیر آورند وایشان را بقدرت الهی زنده گردانند وامر فرماید خلایق را که جمع شوند پس هر ظلمی و کفری که از اول عالم تا آخر شده گناهش را بر ایشان لازم آورد وزدن سلمان فارسی را و آتش افروختن بدر خانه امیر المؤمنین ﷺ وفاطمه وحسن وحسین (ع) برای سوختن ایشان وزهر دادن امام حسن و کشتن امام حسین واطفال ایشان و پسر عمان ایشان ویاران اووا سیر کردن ذریهٔ رسول وریختن خون آل محمد درهر زمانی وهر خونی که بناحق ریخته شده وهر فرجی که بحرام جماع شده وهر سودی و حرامی که خورده شده و هر گناهی وظلمی وجوری که واقع شده تا قیام قائم آل محمد ﷺ همه را بایشان بشمارند که ازشما شده و ایشان اعتراف کنند زیرا که اگر در روز اول غصب حق خلیفهٔ بحق نمیکردند اینها نمیشد پس امر فرماید که از برای هر مظالم هر که حاضر باشد از ایشان قصاص نماید پس ایشان را بفرماید که از درخت بر کشند و آتشی را فرماید که از زمین بیرون آید و ایشان را بسوزاند با درخت و بادی را امر فرماید که خاکستر آنها را بدریاها پاشد . (حق الیقین صفحہ ۳۶۱، ۳۶۲)

ترجمہ : پھر (امام مہدی) حکم دیں گے کہ (نعوذ باللہ) ان دو ملعونوں (ابو بکر و عمر) کو نیچے اتاریں ' پھر ان کو زندہ کریں گے اور حکم دیں گے کہ تمام مخلوق جمع ہو پھر یہ ہو گا کہ دنیا کے آغاز سے اس کے ختم تک جو بھی ظلم اور جو بھی کفر ہوا اس سب کا گناہ ان دونوں (ابو بکر و عمر) پر لازم کیا جائے گا اور انہی کو اس کا ذمہ وار قرار دیا جائے گا (خاص کر) سلمان فارسی کو پیٹنا اور امیر المومنین اور فاطمہ الزہرا اور حسن حسین کو جلا دینے کے لئے ان کے گھر کے دروازے میں آگ لگانا اور امام حسن کو زہر دینا اور حسین اور ان کے بچوں اور چچا زاد بھائیوں اور ان کے ساتھیوں مددگاروں کو قتل کرنا اور رسول خدا کی اولاد کو قید کرنا اور ہر زمانے میں آل محمد کا خون بہانا اور ان کے علاوہ جو بھی ناحق خون کیا گیا ہو اور کسی عورت کے ساتھ جہاں کہیں بھی زنا کیا گیا ہو اور جو سود یا جو بھی حرام مال کھایا گیا ہو اور جو بھی گناہ اور جو ظلم و ستم قائم آل محمد (امام غائب مہدی) کے ظہور تک دنیا میں کیا گیا ہو ان سب کو ان دونوں کے سامنے گنوایا جائے گا اور پوچھا جائے گا کہ کیا یہ سب کچھ تم سے اور تمہاری وجہ سے ہوا ہے وہ دونوں اقرار کریں گے'

www.Ahlehaq.Com

CamScanner

کیونکہ اگر پہلے ہی دن خلیفہ برحق (علی) کا حق یہ دونوں مل کر غصب نہ کرتے تو ان گناہوں میں سے کوئی بھی نہ ہوتا پھر امام حکم کریں گے کہ جو لوگ موجود ہیں وہ ان دونوں سے قصاص لیں پھر حکم کریں گے کہ ان دونوں کو درخت پر لٹکا دیا جائے اور آگ کو حکم دیں گے کہ زمین سے نکلے اور ان دونوں کو درخت سمیت جلا کر راکھ کر دے اور ہوا کو حکم دیں گے کہ ان کی راکھ کو دریاؤں پر چھڑک دے۔

اس کے بعد یہاں تک لکھا ہے کہ ان کو دن رات میں ہزار مرتبہ مار ڈالا جائے گا اور زندہ کیا جائے گا۔ اس کے بعد خدا جہاں چاہے گا ان کو لے جائے گا اور عذاب دیتا رہے گا۔

جناب عالی ! جو کچھ مندرجہ بالا عبارات میں باقر مجلسی نے لکھا ہے نہ صرف یہ کہ خلاف واقعہ ہے بلکہ ننگ شرافت اور ننگ انسانیت بھی ہے کیا دنیا کی کوئی عدالت کسی شخص پر اس کی پیدائش سے قبل دوسرے لوگوں کے گناہوں (چوری، زنا، سود خوری اور دیگر مظالم وغیرہ) کے جرم ڈال کر اس کو سزا دے سکتی ہے ؟ اور کیا کائنات میں کہیں ایسا ہوا بھی ہے ؟ باقر مجلسی کے ان حیاء سوز ننگ شرافت ننگ انسانیت الفاظ کو پھر ملاحظہ فرمائیں۔

" دنیا کے آغاز سے اس کے ختم تک جو بھی ظلم اور جو بھی کفر ہوا ان سب کا گناہ ان دونوں (ابوبکر و عمر) پر لازم کیا جائے گا اور انہی کو اس کا ذمہ دار قرار دیا جائے گا "

مکہ اور مدینہ پر قبضہ کر کے دو بتوں ابوبکر و عمر کو نکالوں گا

جناب عالی ! ملا باقر مجلسی کا یہ لکھنا کہ ہمارا امام، حضرت صدیق" و فاروق" کو قبروں سے نکال کر کفن برہنہ سولی پر لٹکائے گا، اسی طرح کا بیان اس کے پیروکار خمینی صاحب نے فرانس میں جلا وطنی کے زمانہ میں دیا تھا، جو "خطاب بہ نوجوانان" کے نام سے طبع ہوا تھا اس میں خمینی صاحب نے کہا تھا

"دنیا کی اسلامی اور غیر اسلامی طاقتوں میں ہماری قوت اس وقت تک تسلیم نہیں ہو سکتی جب تک مکہ اور مدینہ پر ہمارا قبضہ نہیں ہو جاتا۔ چونکہ یہ علاقہ مہبط الوحی اور مرکز اسلام ہے' اس لئے اس پر ہمارا غلبہ اور تسلط ضروری ہے........

میں جب فاتح بن کر مکہ اور مدینہ میں داخل ہوں گا تو سب سے پہلے میرا یہ کام ہو گا کہ حضور ﷺ کے روضہ میں پڑے ہوئے دو بتوں ابوبکر اور عمر کو نکال باہر کروں گا"

("خطاب بہ نوجوانان" بحوالہ خمینی ازم اور اسلام صفحہ ۸)

قدرت کا انتقام

جناب عالی ! ایک حدیث قدسی میں ہے کہ جس نے اللہ تعالیٰ کے دوستوں کے ساتھ دشمنی کی اس کے ساتھ اللہ تعالیٰ کا اعلان جنگ ہے' اسی ارشاد کے تحت قدرت کا انتقام دیکھئے' کہ خمینی صاحب اپنی اور اپنے مقتدا باقر مجلسی کی تمنا کے باوجود حبیب کبریا ﷺ کے لاڈلے اور روضہ اقدس میں ساتھ آرام فرمانے والے ابوبکر صدیقؓ و عمر فاروقؓ کو ان کی قبروں سے نکال کر برہنہ تو نہ کر سکے ' ہاں خود قدرت کے انتقام کا شکار ہو گئے' وہ اس بیان کے بعد اللہ تعالیٰ کے حرم میں بھی نہ جا سکے اور اپنے عقیدت مندوں کے ہاتھوں خمینی صاحب کے ساتھ جو کچھ ہوا وہ عالمی پریس کے علاوہ پاکستانی اخبارات میں بھی شائع ہوا تھا اس کا ایک نمونہ ملاحظہ فرمائیں۔

میت گر گئی اور پیروں کے نیچے روندی گئی

" خمینی کو دفن کرنے کی پہلی کوشش اس وقت ناکام ہو گئی جب غم و دکھ سے مغلوب سوگواروں نے ہیجانی کیفیت میں مبتلا ہو کر امام خمینی کے جسد خاکی کو چھین لیا اور ان کا کفن پھاڑ دیا اس بد نظمی میں امام خمینی کی نیم برہنہ میت قبرستان کی زمین پر گر گئی اور پاؤں تلے روندی گئی۔ روزنامہ جنگ لندن کی خبر کا عکس ملاحظہ ہو۔

جنگ لندن

میت قبرستان میں گر گئی، پیروں کے نیچے بھی آئی

خمینی کو دفن کرنے کی پہلی کوشش اس وقت ناکام ہو گئی جب غم و دکھ سے مغلوب سوگواروں نے ہیجانی کیفیت میں مبتلا ہو کر امام خمینی کے جسد خاکی کو چھین لیا اور ان کا کفن پھاڑ دیا۔ اس بد نظمی میں امام خمینی کی نیم برہنہ میت قبرستان کی زمین پر گر گئی اور پیروں کے نیچے روندی گئی

(روز نامہ جنگ لندن ۷ جون ۱۹۸۹ء)

جناب عالی! خمینی صاحب کی وہ برہنہ تصویر عالمی اخبارات و رسائل "ٹائمز آف امریکہ" "دی پیپلز لندن" وغیرہ کے علاوہ روزنامہ امروز لاہور ۲۵ دسمبر ۱۹۸۹ء میں بھی شائع ہوئی تھی۔

تاریخ کا ایک اور عبرتناک واقعہ

جناب عالی! علاوہ ازیں تاریخ میں ایک اور عبرتناک واقعہ پہلے بھی پیش آ چکا ہے، کہ جب ملک شام کے شہر حلب سے ایک جماعت جو چالیس افراد پر مشتمل تھی اور انہوں نے مسجد نبوی میں داخل ہو کر حضرت ابوبکر صدیقؓ اور حضرت عمر فاروقؓ کو قبروں سے نکالنے کی سازش کی تو وہ اسی وقت قہر خداوندی کا شکار ہو گئے جب وہ مسجد نبوی شریف میں روضہ اقدس کی طرف اس ناپاک ارادے سے چلے، ابھی منبر شریف تک بھی نہ پہنچے تھے کہ ایک دم ان کو مع ان کے ساز و سامان کے زمین نگل گئی یہ بھی شیعہ لوگ تھے۔

جناب عالی! آج بھی مسجد نبوی شریف میں وہ نشان عبرت موجود ہے۔ حق تعالیٰ شانہ محض اپنے لطف و کرم سے بے ادبی کے وبال سے محفوظ فرمائے۔

اصحاب عقبہ بھی نعوذ باللہ منافق تھے ان پر اور ان کے اولین و آخرین پر لعنت ہو

ملا باقر مجلسی نے اپنی تصنیف "تذکرۃ الائمہ" صفحہ ۳۱ مطبوعہ ایران میں لکھا ہے۔ اصل سے عکس ملاحظہ فرمائیں۔

دیگر از جملہ معاندین و دشمنان اصحاب دین اصحاب عقبہ اند کہ در قصد کشتن
آن حضرت و خرابی دین او میکوشیدند و ایشان چہاردہ نفر بودند از منافقین مکہ
و مدینہ ابوبکر و عمر و عثمان و طلحہ بن عبداللہ و عبدالرحمن بن عوف و
سعد بن ابی وقاص و ابوعبیدہ بن جراح و معویۃ بن ابی سفیان و عمرو بن عاص
و غیر قریش پنج نفر بودند . ابو موسی اشعری و مغیرہ بن شعبہ و اوس بن الحدثان
و ابوطلحہ انصاری لعنۃ اللہ علیہم من الاولین و الآخرین

(عکس تذکرہ الائمہ صفحہ ۳۱)

ترجمہ : فی الجملہ دشمنان دین میں سے اصحاب عقبہ ہیں کہ آنحضرتؐ کے قتل کرنے اور دین کی بربادی کے درپے تھے اور یہ چودہ آدمی تھے۔ مکہ اور مدینہ کے منافقوں میں سے ابو بکر، عمر، عثمان، طلحہ بن عبداللہ، عبدالرحمن ابن عوف، سعد ابن ابی وقاص، ابو عبیدہ ابن الجراح، معاویہ ابن ابی سفیان، عمرابن عاص، اور غیر قریشی پانچ تھے ابو موسیٰ اشعری، مغیرہ ابن شعبہ، اوس ابن الحدثان، اور ابو طلحہ انصاری ان پر اور ان کے اولین و آخرین پر لعنت ہو۔ (العیاذ باللہ)

تین کتے۔ مراد نعوذ باللہ اصحاب ثلاثہؓ (ابو بکرؓ، عمرؓ، عثمانؓ) ہیں

جناب عالی ! ملا باقر مجلسی کی عادت ہے کہ کسی نہ کسی بہانے اصحاب رسول ﷺ کی توہین کرنے کا موقعہ ہاتھ سے نہیں جانے دیتا، چنانچہ گزشتہ مسلمان حکمرانوں کی مخالفت کرتے ہوئے ان کے شیعہ قوم پر مظالم کی ایک فرضی داستان میں تذکرہ یوں کیا ہے۔
اصل سے عکس ملاحظہ ہو

سلاطین ہر زمان متابعت علما کشتن
سنیان نمودند و بنی عباس بر این اعتقاد بودند بسا خلق اللہ کشتند و خانہای
ایشانرا خراب نمودند و زنان و فرزندان ایشانرا اسیر کردند لاجرم مومنان ذلیل
و خوار شدند و فرار برقرار دادند و در ہر گوشہ بودند خاموش شدند

(عکس تذکرہ الائمہ صفحہ ۱۰۳)

ترجمہ : ہر زمانہ کے سلاطین نے سُنی علماء کی تابعداری کی انہوں نے بہت سے شیعوں کو قتل کیا، ان کے گھر ویران کئے، ان کے مرد، عورتوں اور بچوں کو قید کیا، جس کے نتیجے میں

"مومنان" یعنی شیعہ ذلیل خوار ہو کر کچھ تو فرار ہوگئے اور جو جہاں تھے خاموش ہو گئے ۔ اس داستان کے بعد باقر مجلسی نے اپنے خبث باطن کا اظہار ان الفاظ کے ساتھ کیا ہے۔ اصل سے عکس ملاحظہ فرمائیں۔

> و مذهب تشیع مخفی شد و مردم بمتابعت کلاب ثلاثه و معویه علیهم اللعنه ماندند
>
> (عکس تذکرۃ الائمہ صفحہ ۱۰۴)

ترجمہ : اور مذہب شیعہ مخفی ہو گیا اور لوگ (نعوذ باللہ) تین کتوں (ابوبکرؓ ' عمرؓ عثمانؓ) اور معاویہؓ ان پر لعنت ہو کے تابعدار ہو گئے۔

جناب عالی ! ملا باقر مجلسی کی غلیظ اور خبیث تحریر آپ نے ملاحظہ فرمالی ہے جو اس نے اللہ تعالیٰ اور اس کے پیارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے محبوبوں اور پوری امت مسلمہ کے مقتداؤں کے بارے میں لکھی ہے' اب اگر کوئی ان حضرات کا عاشق وہی الفاظ خمینی ' یا ملا باقر مجلسی ' یا اور کسی شیعہ کے بارے میں لکھ دے تو کیا شیعہ حضرات برداشت کر لیں گے ؟ آگ بگولہ نہیں ہوں گے ؟ بلکہ اگر کسی سیاسی لیڈر کے بارے میں بھی اس طرح لکھا جائے تو شورش اور طوفان برپا نہیں ہو گا ؟ اور امن و امان کا مسئلہ نہیں بنے گا؟ اور اس بد امنی کا ذمہ دار انہی کو قرار دیا جائے گا جن کے بڑوں کے بارے میں یہ سب کچھ لکھا گیا ہو؟

اللہ تعالیٰ کا فرمان "میں صحابہ کرامؓ سے راضی وہ مجھ سے راضی "

جناب محترم : ایک طرف تو باقر مجلسی وغیرہ کے یہ کفریات ہیں جبکہ دوسری جانب اللہ تبارک و تعالیٰ جو عالم الغیب ہیں ' نے ان حضرات صحابہ کرامؓ کو اپنے پاک کلام قرآن مجید میں رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ کہ میں ان سے راضی وہ مجھ سے راضی ہیں کے مبارک تمغے دیئے ہیں (اور ان کے پیروکاروں کے لئے بھی فرمایا کہ میں ان سے بھی راضی ہوں) اور یہ

Www.Ahlehaq.Com

سب جنتی ہیں 'سچے ایمان والے ہیں' ان کے دل نور ایمان سے منور ہیں' وہ اللہ کا گروہ ہیں اور ایک مقام پر تو یہاں تک ارشاد فرمایا کہ میں نے ان (صحابہ کرامؓ) کے قلوب میں ایمان کی محبت پیدا کی ہے' اور ان کے مبارک دلوں کو ایمان کی زینت سے مزین کیا ہے' کفر فسق اور گناہوں کی نفرت ان کے اندر پیدا کی ہے اور وہ ہدایت یافتہ ہیں۔ (سورہ الحجرات آیت نمبر ۷)

حضور ﷺ کا فرمان "صحابہ کرامؓ سے محبت مجھ سے محبت ہے اور ان سے بغض مجھ سے بغض ہے"

نیز ہمارے آقا حضور رحمۃ للعالمین ﷺ نے فرمایا ہے کہ میرے صحابہؓ کے معاملہ میں اللہ سے ڈرو۔ میرے بعد ان کو (طعن و تشنیع کا) نشانہ نہ بناؤ کیونکہ جس نے ان سے محبت کی تو مجھ سے محبت رکھنے کی وجہ سے کی اور جس نے ان سے بغض رکھا تو مجھ سے بغض رکھنے کی وجہ سے ان سے بغض رکھا اور جس نے ان کو ایذاء پہنچائی تو اس نے مجھے ایذاء پہنچائی اور جس نے مجھے ایذاء پہنچائی تو اس نے اللہ تعالیٰ کو اذیت دی اور جس نے اللہ تعالیٰ کو اذیت دینے کی کوشش کی تو قریب ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کو اپنے عذاب میں پکڑ لے۔ (ترمذی شریف صفحہ ۲۲۹)

شیعہ امام خمینی کے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے بارے میں نظریات و خیالات

جناب عالی : بعض حضرات کا خیال ہے کہ خمینی تشدد پسند نہیں بلکہ وہ اخوت اسلامی کے علمبرداروں میں سے ہے۔ لیکن یہ سب کچھ لاعلمی کی وجہ سے ہے یا کسی مصلحت کی وجہ سے ' حقیقت یہ ہے کہ وہ ان نظریات کا حامی ہے جو اس کے بڑوں بالخصوص اس کے محبوب مقتداء ملا باقر مجلسی کے ہیں۔ ملا باقر مجلسی کی طرح خمینی صاحب کی بھی عادت ہے کہ تقریباً وہ اپنی ہر تحریر و تصنیف کے آغاز میں صحابہ کرامؓ پر لعنت بھیجتے ہیں ملاحظہ ہو۔

WWW.Ahlehaq.Com

(نعوذ باللہ) صحابہ کرامؓ شجرہ خبیثہ کی جڑ ہیں

تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں اور تو پاک ہے اے اللہ درود بھیج حضرت محمد ﷺ اور ان کی آل پر .... اور لعنت ہو ان پر ظلم کرنے والوں پر جو شجرہ خبیثہ کی جڑ ہیں

(سیاسی الٰہی وصیت نامہ صفحہ ۲۶)

جناب عالی : خمینی صاحب نے یہ کن ظالموں کا ذکر کیا ہے اور کن کے بارے میں یہ دل آزار الفاظ کہے ہیں ان کے مقتداء ملا باقر مجلسی کی زبانی ملاحظہ فرمائیں۔

"دربیان جو رے کہ او با عمرو سائر منافقان بر اہل بیت عصمت و طہارت نمود در غصب خلافت" ۔

(حق الیقین صفحہ ۱۵۷)

ترجمہ : "اس ظلم کے بیان میں جو اس نے (یعنی ابوبکرؓ نے) عمر اور تمام منافقین کے ساتھ مل کر اہل بیت اطہار پر کئے ہیں ان سے خلافت غصب کرتے میں"

آگے ملا باقر مجلسی نے کئی صفحات اس موضوع پر سیاہ کیے ہیں' اور خود خمینی صاحب نے بھی کشف الاسرار صفحہ ۱۱۰ پر ان مظالم کا ذکر کیا ہے۔

جناب عالی : خمینی صاحب نے اپنی کتاب "کشف الاسرار" کے خطبے میں بھی لعنت والی اپنی عادت پوری کی ہے اور اس میں (نعوذ باللہ) صحابہ کرامؓ کے بارے میں لکھا ہے' کہ وہ منافق تھے صرف حکومت اور اقتدار کی خاطر انہوں نے بظاہر اسلام قبول کیا تھا اسی کتاب میں آگے چل کر حضرت ابوبکر صدیقؓ اور حضرت عمر فاروقؓ کا نام لے کر فرداً فرداً تبرای مشق کی ہے۔

پہلا عنوان قائم کیا ہے۔

○ مخالفتہائے ابوبکر بانص قرآن یعنی ابوبکرؓ کی نص قرآن کی مخالفت (نعوذ باللہ)

پھر لکھا ہے۔

CamScanner

مخالفتهای ابوبکر با نص قرآن

شاید بگویند اگر در قرآن امامت تصریح میشد شیخین مخالفت نمیکردند و فرضاً آنها مخالفت میخواستند بکنند مسلمانها ز آنها نمیپذیرفتند ناچار ما در این مختصر چند ماده از مخالفتهای آنها با صریح قرآن ذکر میکنیم

(کشف الاسرار صفحہ ۱۱۴ مطبوعہ قم ایران)

ترجمہ : شاید آپ کہیں کہ قرآن میں اگر صراحت کے ساتھ امامت کا ذکر کر دیا جاتا تو شیخین (ابو بکر و عمر) اس کے خلاف نہ کر سکتے...... چند نمونے کہ انہوں نے قرآن کے صریح احکام کے خلاف فیصلے کیے (نعوذ باللہ)

اس کے بعد دوسرا عنوان اس طرح قائم کیا۔

مخالفت عمر با قرآن خدا یعنی حضرت عمرؓ کی قرآن خدا کی مخالفت

مخالفت عمر با قرآن خدا

اینجا بعضی از مخالفتهای عمر را با قرآن ذکر میکنیم تا معلوم شود مخالفت با قرآن پیش آنها چیز مهمی نبوده و اگر فرض

(کشف الاسرار صفحہ ۱۱۷)

ترجمہ : خدا کے قرآن کے ساتھ عمر کی مخالفت ' یہاں پر ہم عمر کے قرآن کی بعض مخالفتوں کا ذکر کریں گے تاکہ معلوم ہو جائے کہ ان کے ہاں قرآن کی مخالفت کوئی مشکل بات نہ تھی۔ (نعوذ باللہ)

جناب عالی : ان دونوں عنوانوں کے تحت خمینی صاحب نے جو کچھ لکھا ہے وہ امت مسلمہ کے لئے تازیانہ عبرت ہے۔ خاص طور سے دوسرے عنوان کے آخر میں سیدنا حضرت عمر فاروقؓ کو (نعوذ باللہ) کافر اور زندیق تک لکھ دیا ہے۔ ملاحظہ ہو۔

> ایں کلام یاوہ کہ از اصل کفر و زندقہ ظاہر شدہ مخالف است با آیاتی از قرآن کریم۔

ترجمہ: عمر کا یہ گستاخانہ کلمہ دراصل اس کے باطن اور اندر کے کفر و زندقہ کا ظہور تھا، یعنی ظاہر ہو گیا (معاذ اللہ) وہ باطن میں کافر اور زندیق تھا۔

جناب عالی! غور فرمائیں حضرات شیخین (ابو بکر صدیقؓ و عمر فاروقؓ) جن کے بارے میں خمینی صاحب نے اپنے شدید بغض کا اظہار کیا ہے۔ کیا یہ وہی نہیں ہیں جو حضور انور ﷺ کے سسر، آپ ﷺ کے خلفاء اور آپ ﷺ کے مشیر تھے۔ یہ حضرات تو قدم قدم پر حضور اقدس ﷺ کے ساتھ رہے کہیں بھی جدائی نہیں ہوئی مکہ میں ساتھ، مدینہ میں ساتھ، جنگ میں ساتھ، حتیٰ کہ باغ جنت مزار شریف میں بھی ساتھ۔ قرآن کریم میں ان کی تعریفیں ہیں اور ان کے لئے رضا کا اعلان ہے۔

حضور ﷺ کو سب سے زیادہ محبت حضرت صدیقہؓ اور حضرت صدیقؓ سے تھی

○ بخاری اور مسلم شریف کی روایت میں ہے کہ حضور انور ﷺ سے ان کے صحابی حضرت عمرو ابن العاصؓ نے عرض کی کہ سب سے زیادہ محبت آپ ﷺ کو کس سے ہے آپؐ نے فرمایا عائشہؓ سے، انہوں نے عرض کی مردوں میں، ارشاد فرمایا ابو بکرؓ سے۔

○ ترمذی شریف میں شیر خدا حضرت علیؓ سے روایت ہے کہ حضرت رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "ابو بکرؓ و عمرؓ جنت کے بڑی عمر والوں کے سردار ہیں سوائے انبیاء اور مرسلین کے"

*

حضرت علیؓ کا فرمان "اس امت میں سب سے افضل ابوبکرؓ و عمرؓ ہیں"

○ بخاری شریف میں حضرت علیؓ کا فرمان درج ہے کہ اس امت میں نبی ﷺ کے بعد سب سے بہتر ابوبکرؓ ہیں پھر عمرؓ۔

○ مشہور محدث حافظ عبدالبرؒ الاستیعاب میں حضرت علیؓ کا ارشاد نقل کرتے ہیں " جناب رسول اللہ ﷺ کئی شب و روز بیمار رہے ان دنوں میں جب نماز کے لئے اذان ہوتی تھی تو آپ ﷺ فرماتے کہ ابوبکرؓ کو حکم پہنچا دو کہ وہ لوگوں کو (میری جگہ) نماز پڑھا دیں۔

" چنانچہ حضرت ابوبکرؓ نے بیس نمازیں پڑھائیں اور ایک نماز آپ ﷺ نے خود حضرت ابوبکر صدیقؓ کے پیچھے پڑھی۔ (سیرت المصطفے جلد سوم صفحہ ۲۲۸۔۲۲۹)

علامہ اقبالؒ کے گلہائے عقیدت بحضور حضرت صدیق اکبرؓ

جناب عالی ! علامہ اقبال مرحوم بھی حضرت صدیق اکبرؓ کے نبی اکرم ﷺ کے ساتھ اس خصوصی تعلق اور محبت کی بنا پر ان کو بایں الفاظ گلہائے عقیدت پیش کرتے ہیں۔

پروانے کو چراغ ہے بلبل کو پھول بس
صدیقؓ کے لئے ہے خدا کا رسولؐ بس

علامہ اقبال مرحوم کے بارگاہ صدیقیؓ میں مزید عقیدت کے پھول ملاحظہ ہوں۔

آں امن الناس بر مولائے ما
آں کلیم اول سینائے ما
ہمت او کشت ملت را چو ابر
ثانی اسلام و غار و بدر و قبر

Www.Ahlehaq.Com

آسمان والوں میں میرے دو وزیر جبرائیل و میکائیل ہیں
اور زمین والوں میں ابوبکرؓ و عمرؓ ہیں

○ ترمذی شریف میں ہے حضور اکرم ﷺ نے فرمایا " ہر نبی کے دو وزیر آسمان والوں میں اور دو وزیر زمین والوں میں سے ہوتے ہیں - میرے دو وزیر آسمان والوں سے جبرائیل و میکائیل اور دو وزیر زمین والوں میں ابو بکرؓ و عمرؓ ہیں "

○ ترمذی شریف کی ایک اور روایت میں ہے کہ " نبی کریم ﷺ ایک روز گھر سے باہر نکل کر مسجد تشریف لے گئے - اور آپ ﷺ کے ہمراہ دائیں' بائیں' ابو بکرؓ و عمرؓ تھے اور آپ ﷺ ان دونوں کے ہاتھ پکڑے ہوئے تھے - (سبحان اللہ) اسی حالت میں فرمایا کہ ہم تینوں قیامت کے دن اسی حالت میں اٹھیں گے "

میرے بعد کوئی نبی ہوتا تو وہ یقیناً عمرؓ ہوتے

○ ترمذی شریف کی ایک اور روایت میں خاتم النبین حضور انور ﷺ کا ارشاد ہے کہ "اگر میرے بعد کوئی نبی ہوتا تو یقیناً وہ عمر بن خطابؓ ہوتے"

عاشق اصحاب رسول ﷺ علامہ اقبال مرحوم نے کیا خوب کہا ہے -

تازہ کن آئین صدیقؓ و عمرؓ
چوں صبا بر لالۂ صحرا گزر

سیدنا حضرت عثمان ذوالنورینؓ اور سیدنا حضرت امیر معاویہؓ کے بارے میں خمینی کی ہرزہ سرائی۔

ما خدایرا پرستش میکنیم و میشناسیم
که کارهایش براساس خرد بابداد و بخلاف گفته های عقل هیچ کاری نکند نه آنخدائی
که بنائی مرتفع ازخدا پرستی و عدالت و دینداری بنا کند و خود بخرابی آن بکوشد
و یزید و معاویه و عثمان و ازاین قبیل چپاولچی های دیگررا بمردم امارت دهد و
(کشف الاسرار صفحہ ۱۰۷)

ترجمہ : ہم ایسے خدا کی پرستش کرتے اور اسی کو مانتے ہیں جس کے سارے کام عقل و حکمت کے مطابق ہوں، ایسے خدا کو نہیں جو خدا پرستی اور عدالت و دینداری کی ایک عالیشان عمارت تیار کرائے اور خود ہی اس کی بربادی کی کوشش کرے کہ یزید و معاویہ اور عثمان جیسے ظالموں، بدقماشوں کو امارت اور حکومت سپرد کردے۔

جناب عالی : یہ کون عثمانؓ ہیں کہ جن کو خمینی صاحب نے چپا اور لچی (ظالم اور بدقماش) لکھا ہے یہ وہی حضرت عثمان تو ہیں جو حضور اکرم ﷺ کے داماد تھے اپنی دو شہزادیاں (حضرت رقیہؓ، حضرت ام کلثومؓ) کے بعد دیگر آپ ﷺ نے ان کو نکاح میں دیں۔ اسی وجہ سے آپؓ کو ذوالنورین کا خطاب ملا۔۔ قبل از اسلام بھی قریش میں آپؓ کی بڑی عزت تھی۔

حضور ﷺ نے اپنے مبارک ہاتھ کو حضرت عثمانؓ کا ہاتھ فرمایا

○ بروایت ترمذی شریف حضور انور ﷺ نے جب بیعت رضوان کا حکم دیا تو حضرت عثمانؓ حضور ﷺ کے قاصد بن کر گئے۔ حضرات صحابہ کرامؓ نے بیعت شروع کردی، تو آپ ﷺ نے فرمایا، عثمانؓ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے کام کے لئے گئے ہوئے ہیں (لہٰذا ان کو بھی اس بیعت میں شریک کرنا ضروری ہے) پھر آپ ﷺ نے اپنا ایک ہاتھ مبارک دوسرے ہاتھ مبارک پر رکھا اور فرمایا کہ یہ بیعت عثمان کی ہے۔ پس رسول خدا

ﷺ کا ہاتھ ابو عثمانؓ کی طرف سے بیعت کے لئے تھا وہ لوگوں کے ہاتھ سے جو اپنے لئے تھے بہتر تھا۔ (ترمذی شریف)

میں اس سے کیوں نہ حیاء کروں جس سے اللہ کے فرشتے حیاء کرتے ہیں۔

○ مسلم شریف میں ہے ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہؓ فرماتی ہیں کہ حضور اکرم ﷺ نے حضرت عثمانؓ کے متعلق فرمایا کہ

"میں اس شخص سے کیوں نہ حیا کروں جس سے فرشتے حیا کرتے ہیں"

جناب عالی : جس مبارک ہستی (حضرت عثمان ذوالنورین) سے حسب ارشاد نبوی ﷺ معصوم اور نورانی فرشتے اور جناب رسول اللہ ﷺ حیاء کرتے ہیں یہ لوگ (جن کے حوالے پیش کئے گئے ہیں) ان سے حیاء نہیں کرتے بلکہ ان کی شان میں ناقابل برداشت گستاخیاں کرتے ہیں۔ جن سے ان کے ماننے والوں پر قیامت گزرنا فطری امر ہے۔

فرمان رسالت ابو بکرؓ صدیق ہیں اور عمرؓ و عثمانؓ شہید

○ بخاری و مسلم شریف میں ہے کہ نبی کریم ﷺ ایک روز احد پہاڑ پر چڑھے اور آپ ﷺ کے ساتھ ابو بکرؓ، عمرؓ اور عثمانؓ تھے پہاڑ ہلنے لگا۔ تو آپ ﷺ نے پاؤں مبارک سے اشارہ کیا اے احد ٹھہر جا۔ تیرے اوپر ایک نبی، ایک صدیق، اور دو شہید (عمرؓ و عثمانؓ) ہیں۔

جناب عالی : اس حدیث شریف میں آنحضرت ﷺ نے حضرت ابو بکر صدیقؓ کو اپنی زبان مبارک سے صدیق فرمایا اور حضرت عمرؓ اور حضرت عثمانؓ کو شہید فرمایا ہے۔ جس وقت ان

www.Ahlehaq.com

کو شہید فرمایا تھا اس کے کافی عرصہ بعد' آپ ﷺ کی اس پیشگوئی کا مصداق بن کر یہ حضرات شہادت کی نعمت سے سرفراز ہوئے تھے۔

تو کیا صدیق اور شہید ایسے ہوتے ہیں کہ جس طرح کا نقشہ دشمنان صحابہؓ نے پیش کیا ہے۔

فرمان مصطفےٰ ﷺ یا اللہ معاویہؓ کو ہادی اور مہدی بنا

جناب عالی ! سیدنا حضرت امیر معاویہؓ بھی جلیل القدر صحابی اور کاتب وحی تھے۔ ان کی بہن حضرت ام حبیبہؓ حضور اقدس ﷺ کی بیوی تھیں۔ بروایت ترمذی شریف آپ ﷺ نے ان کے حق میں یہ دعا فرمائی۔

" اے اللہ معاویہ کو ہادی اور مہدی بنا یعنی خود بھی ہدایت پر ہوں اور دوسروں کے لئے ہدایت کا ذریعہ ہوں "

ہم شیعہ "اصحاب ثلاثہؓ" کو ایمان سے تہی دامن جانتے ہیں

ایک اور شیعہ مجتہد محمد حسین ڈھکوی لکھتا ہے۔ اصل کتاب سے عکس ملاحظہ فرمائیں۔

اصل محل نزاع اصحاب ثلاثہ کی شخصیت ہے

دراصل بات یہ ہے کہ ہمارے اور ہمارے برادران اسلامی میں اس سلسلہ میں جو نزاع ہے وہ صرف اصحاب ثلاثہ کے بارے میں ہے۔ اہلسنت ان کو بعد از نبی تمام اصحاب و امت سے افضل جانتے ہیں اور ہم ان کو دولت ایمان و ایقان اور اخلاص سے تہی دامن جانتے ہیں

(تجلیات صداقت صفحہ ۲۰۴ انجمن حیدری بھون روڈ چکوال)

جناب عالی : خرافات کے سمندر سے یہ چند قطرے بطور نمونہ بادل ناخواستہ ہزار استغفار کے ساتھ آپ کے سامنے پیش کیے ہیں' اللہ تعالیٰ اس "نقل کفر کفر نہ باشد" کے سننے سنانے

Www.Ahlehaq.Com

اور لکھنے پر بھی ہماری گرفت نہ فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ کے محبوبوں سے عداوت بہت بڑی بد بختی ہے۔

اب ان مختصر عبارات کے بعد یہ فیصلہ کرنا قطعاً مشکل نہیں ہے کہ شیعہ حضرات کا مسلمانوں کے مسلمہ عقائد سے کتنا ٹکراؤ ہے اور مسلمانوں کے لئے کتنی دل آزاری کی بات ہے کہ وہ قرآن کو (جسے خود اللہ تعالیٰ نے محفوظ و مامون کتاب قرار دیا ہے) محرف کتاب تصور کرتے ہیں اور صحابہ کرامؓ کو محرفین (تحریف کنندگان) تصور کرتے ہیں۔

وہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کے صحابہ کرامؓ اور ان کے اہل بیت عظامؓ اور ان کی پاک بیویوں ازواج مطہراتؓ کے بارے میں جو خیالات اور نظریات رکھتے ہیں کیا کسی بھی مسلمان کے لئے قابل قبول ہیں ؟ اور خصوصاً جبکہ وہ اپنے ان نظریات کا نہ صرف برملا اظہار کرتے ہیں بلکہ انہیں اپنی کتابوں میں محفوظ کر کے دنیا بھر کے مسلمانوں کی دل آزاری کرتے ہیں ۔

ان حقائق کی روشنی میں پاکستان میں جملہ فرقہ وارانہ فسادات کی اصل بنیاد اور محرک ' شیعہ حضرات کی یہی انتہائی قابل اعتراض تحریریں ہیں۔

شیعہ حضرات کی یہی انتہائی قابل اعتراض تحریریں ہیں جن کا ازالہ بے حد ضروری ہے اس خطرناک لٹریچر کے ہوتے ہوئے بھائی چارے کی فضاء قائم کرنا ایسا ہے جیسا کہ کنویں میں مردار جانور پڑا ہوا ہو اور اس کو نکالے بغیر صرف پانی نکالنے سے یہ سمجھا جائے کہ اب کنواں اور پانی پاک ہے

جناب عالی!

اللہ تعالیٰ نے آپ کو اور ارباب اقتدار کو جو عزت و طاقت دی ہے اس کا شکریہ یہ ہے کہ اس کے دین کی اور اس کی محبوبوں کی عزت و ناموس کی حفاظت کی جائے اگر اس طرح قانونی طور سے ہو گیا تو یہ اللہ تعالیٰ کی رضا اور خوشنودی کا ذریعہ ہو گا اور انشاء اللہ نہ صرف ملت اسلامیہ کیلئے بلکہ ملک کی سلامتی اور امن و امان کیلئے بھی بے حد ضروری ہو گا

CamScanner

www.Ahlehaq.Com

اکابرین امت اور ان کے فتوے

جناب عالی ! ان تحریرات کو اور اس طرح کی بے شمار تحریرات کو مطالعہ کرنے کے بعد عالم اسلام بالخصوص ہند و پاک کے مفتیان کرام ' علماء اور مشائخ نے فتاوے صادر کئے ہیں ـ حالانکہ ان میں سے بہت سے حضرات انتہائی محتاط ہیں۔

اہل السنت والجماعت دیو بند مکتب فکر کے مفتیان کرام ' علماء اور مشائخ کا فتویٰ "متفقہ فیصلہ" کے نام سے کتابی شکل میں طبع ہو چکا ہے۔

اہل السنت والجماعت بریلوی مکتب فکر کے مقتدا حضرت مولانا احمد رضا خان صاحب بریلویؒ کا فتویٰ ان کے رسالہ "رد الرفضہ" میں مستقل چھپا ہے اور مشائخ عظام میں سے حضرت سید پیر مہر علی شاہ صاحب "گولڑہ شریف اور حضرت خواجہ قمرالدین صاحب" سیال شریف کے فتوے بھی طبع ہو چکے ہیں۔ اور اہل حدیث علماء کرام کے فتوے بھی منظر عام پر آ چکے ہیں' ان کے نقول علیحدہ پیش خدمت ہیں۔

جناب عالی ! یہاں یہ وضاحت بھی ضروری ہے کہ اہل السنت والجماعت جیسا کہ پہلے لکھا جا چکا ہے' تمام صحابہ کرامؓ اور تمام اہل بیت عظامؓ کا دل و جان سے احترام کرتے ہیں' ہمارے نزدیک وہ اہل السنت والجماعت کا فرد ہی نہیں کہ جو ان میں سے کسی ایک سے بھی بغض و عناد رکھے' یا نعوذ باللہ ان کی توہین کرے۔

جناب عالی ! شیعہ جن بارہ حضرات کو اپنا امام ماننے کے دعویدار ہیں وہ سب نہ صرف یہ کہ خود اہل السنت والجماعت تھے بلکہ اکابرین اہل السنت میں سے ہیں' اسی لئے ان کا ادب و

Www.Ahlehaq.Com

احترام بھی ' مثل صحابہ کرامؓ و اہل بیت عظامؓ سنی حضرات دل و جان سے کرتے ہیں۔

باقی رہا مسئلہ شیعہ حضرات کے دوسرے مقتداؤں مثل ملا باقر مجلسی اور خمینی صاحب وغیرہ کا تو ان پر فتوے یا ان کے رد میں لکھنا ' لکھانا ' تو یہ رد عمل انہی وجوہات کی بنا پر ہے کہ جو گزشتہ اوراق میں ہم مدلل پیش کر چکے ہیں۔ شاید اسی موقعہ کے لئے کہا گیا ہے۔

نہ تم صدمے ہمیں دیتے ' نہ ہم فریاد یوں کرتے
نہ کھلتے راز سربستہ ' نہ یوں رسوائیاں ہوتیں

جناب عالی ! اس کے باوجود کہ شیعہ حضرات نے اس قدر غلیظ اور خبیث باتیں لکھی اور کہی ہیں اور یہ عادت ان کی جاری اور ساری ہے۔ علماء و اکابرین اہل السنت و الجماعت کی ہمیشہ سے یہ کوشش رہی ہے کہ خون خرابہ نہ ہو بلکہ امن و امان رہے ' ان کی ان اجتماعی اور انفرادی کوششوں سے سبھی آگاہ ہیں ' محرم کی امن کمیٹیاں اور ملی یکجہتی کونسل اس کا بین ثبوت ہیں۔

جناب عالی ! جس طرح اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں اور حضرت رسول اکرم ﷺ نے احادیث مبارکہ میں اپنے صحابہ کرامؓ کی تعریف فرمائی ہے اور ان کی عظمت کو اجاگر کر کے امت کو ان کے ادب و احترام کا نہ صرف حکم دیا ہے بلکہ ان کی غلامی کو باعث نجات اور دخول جنت قرار دیا ہے۔ تو الحمد للہ ہم اہل سنت والجماعت اپنے پیارے رب اور پیارے نبی ﷺ کے فرمان کو دل و جان سے تسلیم کرتے ہوئے ان سے جس طرح کی عقیدت و محبت کرتے ہیں ہمارے ایک شاعر بھائی نے اس کی خوبصورت ترجمانی کی ہے۔ آپ بھی اس سے محظوظ ہوں۔

CamScanner

Www.AhlehAq.Com

مدح صحابہؓ

سید کونین تیرے جانثاروں کو سلام
یعنی گردون نبوت کے ستاروں کو سلام

انبیاء کے بعد شہرہ ہے انہی کے نام کا
جن کی ہمت سے پھلا پھولا چمن اسلام کا

ان حجازی غازیوں کو شہسواروں کو سلام
سید کونین تیرے جانثاروں کو سلام

جن کی ہمت سے لرزتے کفر کے ایوان تھے
جن سے لرزاں شام و روم و فارس و ایران تھے

ان خلافت راشدہ کے تاجداروں کو سلام
سید کونین تیرے جانثاروں کو سلام

جن کا حملہ دشمنوں کو موت کا پیغام تھا
اس زمین پر کفر جن سے لرزہ براندام تھا

حق کی خوشنودی کے مخلص خواستگاروں کو سلام
سید کونین تیرے جانثاروں کو سلام

جب کسی باطل سے ٹکراتے تھے حق کے پاسبان
حق پرستوں کا تماشہ دیکھتا تھا آسمان

ان کی تیغوں کی چمکتی تیز دھاروں کو سلام
سید کونین تیرے جانثاروں کو سلام

ان کی کوشش سے ہمیں قرآن کی دولت ملی
ان کی ہمت سے رسول اللہ کی سنت ملی

ان خلافت راشدہ کے تاجداروں کو سلام
سید کونین تیرے جانثاروں کو سلام

ان میں صدیق و عمر کی امتیازی شان ہے
سوگئے اس گھر میں جس پر خلد بھی قربان ہے

گنبد خضرا کی رونق کی بہاروں کو سلام
سید کونین تیرے جانثاروں کو سلام

ہر قدم ان کا خدا کے حکم کی تعمیل تھی
ان کے ہر قول و عمل میں دین کی تکمیل تھی

ان رسول ہاشمی کے رازداروں کو سلام
سید کونین تیرے جانثاروں کو سلام

دین کی خاطر کی نہ کچھ فکر مال و جان کی
ان صحابہ کی محبت جزو ہے ایمان کی

ان رحمۃ للعالمین کے پاسداروں کو سلام
سید کونین تیرے جانثاروں کو سلام

باب ہفتم

ائمہ اربعہؒ کے متعلق شیعہ عقائد

اہل السنت والجماعت کے متعلق شیعہ عقائد

پوری امت مسلمہ پر تبرا

Ahleha

عنوانات

ائمہ اربعہ کے بارے میں شیعہ عقائد

صفحہ نمبر

- امام ابو حنیفہؒ، امام شافعیؒ، امام مالکؒ، امام احمد بن حنبلؒ یہ چاروں کتے ہیں ___ ۱۱۵
- حضرت امام اعظم ابو حنیفہؒ کی توہین ___ ۱۱۶

اہل سنت والجماعت کے متعلق شیعہ عقائد

- سنی، ولد الزنا سے بدتر اور کتے سے زیادہ ذلیل ہے ___ ۱۱۷
- امام غائب کافروں سے پہلے سنیوں کو اور ان کے علماء کو ذبح کریں گے ___ ۱۱۷

پوری امت مسلمہ پر تبرا

- مکتب رسالت وامامت کے دشمنوں پر نفریں ___ ۱۱۸
- خلاصہ کلام ___ ۱۱۹
- ملک کو خطرناک صورت حال سے دوچار کرنے کا دوسرا سبب ___ ۱۲۲
- رحمتہ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم کی سیدہ فاطمہؓ کو وصیت ___ ۱۲۴
- حضرت امام حسینؓ کی آخری وصیت ___ ۱۲۴
- موجودہ حالات کا تیسرا سبب اور تدارک ___ ۱۲۵
- اسلامی نظام کا نفاذ ہی تمام مسائل کا حل ہے ___ ۱۲۷

Www.Ahlehaq

CS CamScanner

ائمہ اربعہ کے بارے میں شیعوں کا عقیدہ

(نعوذ باللہ) ائمہ اربعہ حضرت امام ابو حنیفہؒ، امام شافعیؒ، امام مالکؒ اور امام احمد ابن حنبلؒ کے بارے میں لکھا ہے کہ وہ کتے ہیں

جناب عالی ! امت مسلمہ کے چہار فقہی مسالک کے امام جن کی دینی خدمات سے پورا جہاں منور ہے اور کروڑوں مسلمان ان کو اپنا پیشوا مانتے ہیں ملا باقر مجلسی نے "تذکرۃ الائمہ" میں ان کے خلاف انتہائی غلیظ زبان استعمال کی ہے نعوذ باللہ ان کو کافر ملعون اور جہنمی لکھا ہے اور ایک جگہ تو یہاں تک لکھا ہے۔ اصل کتاب سے عکس ملاحظہ فرمائیں۔

> و حنابی دساوی این چہار سگ
> حق میدانند و فرمان ایشان را بجان قبول کردند و دوانقی خلق را تحریص نمود برفتن نزد ابوحنیفه و آنملعون با اعوانش و این فقها بفرموده خلفاءعوام الناس را راغب نمودند بمحبت ابی بکر و عمر استدلال چند بهدا کردندبرحقیقت ائمه خلفای ثلثه و سایر منافقین صحابه بنی امیه و اعادی دین نسبت باهل بیت رسالت واقع ساخته بودند از زدن و بستن و کشتن و سوختن و آواره کردن ونهب ردن و غصب حقوق ایشان نمودن ودروغ از زبان پیغمبر گفتن و بدعتها در دین وکردند و همه راحق دانستند
>
> (تذکرۃ الائمہ صفحہ ۱۰۲ مطبوعہ ایران)

ترجمہ ! اور لوگ ان چار کتوں کے فتووں کو حق سمجھتے ہیں۔ اور ان کے فرمان کو دل و جان سے قبول کرتے ہیں خاص کر لوگوں کو امام ابو حنیفہؒ کے پاس جانے کی ترغیب دیتے ہیں اور وہ ملعون (ابو حنیفہ) اپنے ساتھیوں سمیت اور یہ فقہا حکمرانوں کے کہنے سے ابو بکر و عمر کی محبت کی طرف لوگوں کو دلائل کے ساتھ راغب کرتے ہیں اور جو واقعات خلفاء ثلاثہ، تمام منافقین صحابہ، بنو امیہ اور دین کے دشمنوں سے اہل بیت کے ساتھ سرزد ہوئے، مارنے، باندھنے، جلانے، اور قتل کرنے، مجبور کرنے، اور بہتان لگانے اور ان کے حقوق کو غصب کرنے میں ان کے حق ہونے پر دلائل دیتے ہیں اور پیغمبر کی زبان سے جھوٹ کہلواتے ہیں اور اس کے دین

Www.Ahlehaq.Com

میں بدعت ایجاد کرتے ہیں اور ان سب کو حق جانتے ہیں۔

جناب عالی ! ملا باقر مجلسی نے خاندانی عادت سے مجبور ہو کر ائمہ اربعہ اور ان کے تمام پیروکاروں کے خلاف اس شدید دل آزار تحریر کا خاتمہ بھی ان الفاظ پر کیا ہے "**لعنتہ اللہ علیہم من الاولین و الاخرین**" یعنی (نعوذ باللہ) ان کے پہلوں اور بعد والوں سب پر خدا کی لعنت ہو۔ آپ ہی فرمائیں اس لعنتی وظیفے کی زد سے کون بچا ہے؟

حضرت امام اعظم ابو حنیفہؒ کی توہین

شیعہ مصنف غلام حسین نجفی نے کروڑوں مسلمانوں کے محبوب پیشوا حضرت امام اعظم ابو حنیفہؒ کا تمسخر کرتے ہوئے جو کچھ دل آزاری کی ہے وہ بھی اصل سے عکس ملاحظہ ہو۔

> ——— شیعہ اور اہل سنت میں ایک بڑا اختلاف مسئلہ امامت کی ہے اور اسی مسئلہ کی اختلاف کی وجہ سے دیگر فقہ میں اختلاف پیدا ہوا ہے اہل سنت کے بارہ امام اور ہیں اور شیعوں کے بارہ امام اور ہیں اہل تشیع کی فقہ ان کے اماموں کے نام سے منسوب ہے مثلاً فقہ جعفریہ اور سنیوں کی فقہ انکے کسی امام کے نام سے منسوب نہیں ہے۔ بلکہ وہ ایک عورت حنیفہ نامی دختر نعمان کوفی کے نام سے منسوب ہے کیونکہ ابو حنیفہ یعنی حنیفہ کا باپ نعمان کی کنیت ہے اور حنیفہ عورت کا نام ہی ہو سکتا ہے اور قیامت کے دن سنی عورت یعنی ماں کے نام سے پکارے جائیں گے
>
> (تحفہ حنفیہ صفحہ ۲۴)

اہل السنت والجماعت کے متعلق شیعہ عقائد

جناب عالی : اہل السنت والجماعت دنیا بھر میں کروڑوں کی تعداد میں ہیں ان کے بارے میں شیعہ عقائد ملاحظہ ہوں۔

Www.Ahlehaq.Com

ملا باقر مجلسی لکھتا ہے۔

سنی ولدالزنا سے بدتر اور کتے سے زیادہ ذلیل ہے

غسل مکن درجائیکہ در آن جمع میشود غسالۂ حمام زیرا کہ در آن غسالۂ ولدزنا میباشد و غسالۂ ناصبی میباشد و آن بدتر است از ولدزنا بدرستیکہ حق تعالی خلقی بدتر ازسگ نیافریدہ است وناصبی نزدخدا خوارتر است از سگ "(حق الیقین صفحہ ۵۱۶ مطبوعہ ایران)

ترجمہ ! جس جگہ ولدالزنا (حرامی) غسل کرے اس جگہ غسل نہ کرو اور نہ اس جگہ غسل کرو جہاں ناصبی (سنی) غسل کرتا ہے۔ کیونکہ وہ ولدالزنا سے بھی بدتر ہے۔ اللہ تعالی نے اپنی مخلوق میں سے سب سے ذلیل کتے کو پیدا کیا ہے۔ ناصبی (سنی) کتے سے زیادہ ذلیل ہے۔

ناصبی کی تعریف کرتے ہوئے باقر مجلسی نے لکھا ہے جو ابو بکرؓ و عمرؓ کو علیؓ پر مقدم رکھے اور ان کی امامت کا قائل ہو وہ ناصبی ہے۔ (حق الیقین صفحہ ۵۲۱)

امام غائب کافروں سے پہلے سنیوں کو اور ان کے علماء کو ذبح کریں گے

ملا باقر مجلسی لکھتا ہے۔

وقتیکہ قائم ما ظاہر شود پیش از کفار ابتدا بہ سنیان خواھد کرد با علمای ایشان و ایشانرا خواھد کشت (حق الیقین صفحہ ۵۲۷ مطبوعہ ایران)

ترجمہ ! جب ہمارے امام ظاہر ہوں گے کفار سے پہلے ابتداء سنیوں سے کریں گے اور ان کے علماء سے' اور ان کو ذبح کریں گے۔

جناب عالی ! دہشت گردی کی موجودہ لہر جس میں درجنوں سنی علماء اور سینکڑوں سنی عوام بے دردی سے حتی کہ مساجد تک میں بھی حالت نماز میں شہید کر دیئے گئے ہیں (اور مزار شریف

Www.Ahlehaq.Com

افغانستان میں ہزاروں سنی علماء حفاظ اور عوام کو جنرل مالک اور شیعہ حزب وحدت کے ذریعے ایران نے بے دردی سے شہید کروایا) کہیں اس فتوے کا رد عمل تو نہیں ہے؟ کیونکہ ملا باقر مجلسی، خمینی صاحب کا محبوب مقتدا ہے' اور خمینی صاحب تمام شیعوں کے نجات دہندہ اور امام سمجھے جاتے ہیں اور شیعہ حضرات کو ان سے جو محبت اور عقیدت ہے وہ اظہر من الشمس ہے۔

پوری امت مسلمہ پر تبرا

جناب عالی : یوں تو شیعہ حضرات نے فردا فردا سب پر مشق تبرا کی ہے۔ اور ان کے مذہب میں نمازوں کے بعد بھی پڑھنے کے لئے لعنتی وظیفے موجود ہیں جس کا ٹھوس ثبوت ہم گزشتہ اوراق میں پیش کر چکے ہیں' اب ہم موجودہ شیعوں کے مسلمہ پیشوا خمینی صاحب کی وہ دل آزار عبارت پیش کرتے ہیں کہ جس میں انہوں نے نہ صرف پوری امت مسلمہ پر لعنت بھیجی ہے بلکہ اپنے پیروکاروں کو زبردست تاکید کی ہے کہ وہ بھی اس وظیفہ لعنت پر شدت کے ساتھ عمل کریں۔ لطف کی بات یہ بھی ہے کہ خمینی صاحب اس مکروہ امر کو وحدت مسلمین کا سبب بھی قرار دیتے ہیں' آپ بھی وحدت مسلمین کا خمینی فارمولا ' اصل کتابچہ وصیت نامہ (جس کو ایرانی سفارتخانے کی طرف سے پاکستان میں طبع کر کے تقسیم کیا گیا ہے) سے عکس ملاحظہ فرمائیں۔

> مکتب رسالت وامامت کے دشمنوں پر نفرین پوری تاریخ کے ظالموں کے خلاف اقوام کی مردانہ وار فریاد ہے۔
>
> اور جان لیں کہ تاریخ اسلام کی اس داستان شجاعت کی تجلیل کے لئے ائمہ اطہارؑ کا جو حکم ہے اور آل بیتؑ پر ظلم کرنے والوں پر جو لعنت و نفرین ہے وہ ابد تک کے لئے پوری تاریخ کے ظالموں کے خلاف مختلف اقوام کی مردانہ وار فریاد ہے! اور جان لیں کہ بنی امیہ لعنۃ اللہ علیہم کے ظلم و ستم کے خلاف لعنت و نفرین اور فریاد، باوجودیکہ وہ ختم ہو گئے ہیں اور جہنم واصل

ہو چکے ہیں ، دنیا بھر کے ظالموں کے خلاف فریاد اور اس ظلم شکن فریاد کی پکار کی ایک کوشش ہے۔

اور ضروری ہے کہ نوحوں ، مرثیوں اور ائمۂ حق علیہم سلام اللہ کے مدحیہ اشعار میں پوری شدت کے ساتھ ہر زمانے اور ہر ملک کے ظالموں کے ظلم وستم اور ان کی بداعمالیوں کا ذکر کیا جائے اور دورِ حاضر جو امریکہ ، روس اور ان سے وابستہ تمام قوموں کی وجہ سے دنیائے اسلام کی مظلومیت کا زمانہ ہے کہ خدا کے عظیم حرم کے غاصب آلِ سعود بھی انہی ظالموں میں شامل ہیں۔ ان سب پر خدا ، اس کے ملائکہ اور اس کے رسولوں کی لعنت ہو ، پوری شدومد کے ساتھ ان کا ذکر کیا جائے اور ان پر لعنت ونفرین کی جائے۔ ہم سب کو جان لینا چاہیئے کہ یہی سیاسی رسومات وحدتِ مسلمین کا سبب ہیں اور مسلمانوں خصوصاً ائمۂ اثنا عشر علیہم صلوات اللہ وسلّم کے شیعوں کی قومیت کے محافظ ہیں۔

اور ضروری ہے کہ میں یہ یاد دہانی کرادوں کہ میرا یہ سیاسی اور الٰہی وصیت نامہ صرف ایران کی عظیم قوم کے لئے مخصوص نہیں ہے بلکہ یہ تمام اسلامی اقوام اور دنیا کے ہر مذہب وملت کے مظلوموں کے لئے ہے۔

میری خدائے بزرگ وبرتر سے عاجزانہ دعا ہے کہ وہ لمحہ بھر کے لئے بھی ہمیں اور ہماری قوم کو اپنے حال پر نہ چھوڑے اور ان فرزندانِ اسلام اور عزیز مجاہدین پر لمحہ بھر کے لئے اپنی فیبی عنایات سے دریغ نہ فرمائے۔

روح اللہ الموسوی الخمینی

(وصیت نامہ صفحہ ۳۴،۳۵)

جناب عالی ! خمینی صاحب کی اس دل آزار تحریر کی زد میں صحابہ کرامؓ بھی آتے ہیں کیونکہ اہل بیتؓ پر بقول ان کے ظلم صحابہ کرامؓ نے کیے اور بنو امیہ جن میں اکابرین امت حضرت عمر بن عبدالعزیزؒ جیسی شخصیات بھی ہیں (نعوذ باللہ) ان سب پر لعنت کا وظیفہ ان کے نزدیک ضروری ہے۔ نیز حج کے دوران بھی دیکھا گیا ہے کہ ان لوگوں ' بالخصوص ایرانی حجاج کےلیے پاس جو حج کی کتابیں ہوتی ہیں ان میں صحابہ کرامؓ پر تبرا ہوتا ہے اور اس کو وہ عبادت سمجھ کر بجالاتے ہیں۔

خلاصۂ کلام

جناب عالی : گذشتہ صفحات میں ہم نے حتی الوسع اختصار کے پیش نظر (مشتے نمونہ از

خروار) شیعہ حضرات کے مستند اکابرین کے ٹھوس ثبوت کے ساتھ وہ عبارات بمعہ اصل سے فوٹو اسٹیٹ کر کے آپ کی خدمت میں پیش کیں جن میں کلمہ توحید' اذان ' ارکان اسلام کی تبدیلی اور قرآن کریم کی تحریف ' توہین و تنقیص احادیث و رسالت' توہین اصحاب و اہل بیت رسول اللہ ﷺ ' توہین ائمہ اربعہ اور پوری امت مسلمہ کی شدید دل آزاری کی گئی ہے۔ بالخصوص امہات المومنینؓ کے بارے میں حیا سوز عبارات جن میں سے بہت سی عبارتیں باوجودیکہ ہم گناہگار امتی ہیں مگر اللہ تعالیٰ کے حبیب اپنے شفیع ﷺ سے حیاء کی وجہ سے پیش کرنے کی ہمت بھی نہیں کر سکتے جو کہ شیعہ کتب میں ایران و پاکستان سے طبع ہو کر ملک و بیرون ملک تقسیم ہو چکی ہیں۔ ان میں ملاحظہ کی جا سکتی ہیں۔

جناب محترم : مسلمانوں کے لئے یہ حد درجہ دل آزار ہیں۔ اگر یہی عبارات شیعہ حضرات کی بجائے یورپ ' اسرائیل وغیرہ کے کسی مصنف کے قلم سے ہوتیں تو پھر وہی کچھ ہوتا جس کا نمونہ امریکی وکیل کے صرف ان لفظوں کے تلفظ پر دنیا دیکھ چکی ہے کہ "پاکستانی قوم تو چند ہزار ڈالروں میں اپنی ماں کو بھی بیچ سکتی ہے"

جناب عالی : دل آزار لٹریچر میں خارجیوں کا بھی بعض لٹریچر ہے کہ جس میں ان بدبختوں نے اہل بیت رسول ﷺ کی توہین کی ہے۔ ان سے الحمد للہ اکابرین اہل السنت والجماعت بیزاری کا اظہار بھی کر چکے ہیں نیز ہمارے علماء کرام نے ان کا اسی طرح سے رد کیا ہے جس طرح کہ دشمنان صحابہ کا رد کیا ہے۔

ہمارا مطالبہ ہے کہ تمام دل آزار لٹریچر کو فی الفور نہ صرف بند کیا جائے بلکہ اس کا اہتمام کروایا جائے کہ وہ حرف غلط کی طرح مٹا دیا جائے اور اگر کوئی بد بخت مصنف زندہ ہو تو اس کو ایسی عبرت ناک سزا دی جائے کہ تا قیامت آئندہ کسی کو ہمت نہ ہو اور ملک میں امن و امان قائم ہو۔

CamScanner

جناب عالی : اس بحث کے خاتمہ پر ہم واضح طور پر بتانا چاہتے ہیں کہ فرقہ واریت کو اسلام نے پسند نہیں کیا ہے - قرآن مجید میں اللہ تبارک تعالیٰ نے "وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا" فرما کر اتحاد و یگانگت سے رہنے کا حکم فرمایا ہے اور تفرقہ اور لڑائی جھگڑا کرنے سے واضح طور پر منع فرمایا ہے اسی طرح احادیث شریفہ میں بھی تفرقہ بازی سے منع فرمایا گیا ہے -

جناب والا : اللہ تعالیٰ نے ہمیں اپنے پیارے نبی حضور اکرم ﷺ کے طفیل کامل دین ' اسلام عطا کیا ہے - حضور اقدس ﷺ کو دنیا سے اس وقت اٹھایا گیا جب اللہ تعالیٰ نے اعلان فرمایا اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَرَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا

ترجمہ : آج کے دن تمہارے لئے تمہارے دین کو میں نے کامل کر دیا اور میں نے تم پر اپنا انعام تمام کر دیا اور میں نے اسلام کو تمہارا: دین بننے کے لئے پسند کر لیا۔

اس ارشاد ربانی سے صاف واضح ہے کہ دین ' آپ ﷺ کی حیات مبارکہ میں ہر طرح کامل اور مکمل ہو چکا تھا۔

آپ ﷺ کو کتاب دی گئی اور امت مسلمہ کے متفقہ عقیدہ کے مطابق وہ موجودہ قرآن ہے جس کے کروڑوں حافظ الحمد للہ موجود ہیں۔ آپ ؐ کو رسالت عطا کی گئی اس لئے آپ ﷺ رسول اللہ ہیں۔ آپ ؐ کی لاکھوں احادیث مبارکہ موجود ہیں جن سے کروڑوں انسانوں نے اپنے سینوں کو منور کیا۔

آپ ﷺ کو کلمہ دیا گیا جس کو پڑھ کر بڑوں میں سب سے پہلے سیدنا صدیق اکبرؓ اور بچوں میں سب سے پہلے سیدنا علی المرتضیٰؓ داخل اسلام ہوئے۔ باتفاق امت مسلمہ وہ کلمہ **لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ** ہے۔ آپ ﷺ کو ارکان اسلام دیئے گئے جس کا خود ہی اعلان "**بنی الاسلام علی خمس**" کے مبارک کلمات سے فرمایا ' کہ اسلام کی بنیاد پانچ

چیزوں (کلمہ طیبہ' نماز' روزہ' حج اور زکوٰۃ) پر ہے۔

اسی طرح آپ ﷺ کو اذان عطا کی گئی جو آپ ﷺ کی تعلیم کے مطابق سیدنا بلال ؓ . . آپ ﷺ کی موجودگی میں دیا کرتے تھے۔ ان کے الفاظ احادیث مبارکہ' اسلامی تاریخ اور سیرت طیبہ کی کتابوں میں محفوظ ہیں۔

آپ ﷺ کی مبارک جماعت تھی جن کو صحابہ کرام ؓ کہا جاتا ہے' آپ ﷺ کا خاندان مبارک جن کو اہل بیت عظام ؓ کہا جاتا ہے' ان میں آپ ﷺ کی پاک بیویاں تھیں جن کو امہات المومنین کہا جاتا ہے۔

جناب عالی : اب آپ برائے مہربانی خود ہی فیصلہ کریں کہ حضور انور ﷺ کے کلمہ طیبہ ' اذان ' ارکان اسلام ' اور ان پر نازل برحق کتاب قرآن مجید' اور احادیث مبارکہ سے جدائی کس نے اختیار کی ہے؟ ان کی رسالت پر وار کس نے کیا ہے؟ ان کے صحابہ کرام ؓ اہل بیت عظام ؓ اور ازواج مطہرات ؓ کی عظمت کو داغ دار بنانے کی کوشش کس نے کی ہے؟ اور امت میں افتراق و انتشار کا بیج کس نے بویا ہے؟ اگر اہل السنت والجماعت اس ظلم و جرم کے مرتکب ہوئے ہیں تو پھر ان کی اصلاح کی جائے' اور واپس اس دین اسلام پر لایا جائے۔ جو حضور ﷺ کی حیات مبارکہ میں کامل اور مکمل ہو چکا تھا۔

اور اگر یہ ظلم و جرم شیعہ حضرات نے کیا ہے تو ہماری دردمندانہ درخواست ہے کہ ان کی اصلاح کی جائے۔ ان کو واپس کامل اور مکمل دین پر لایا جائے۔ تاکہ ہمیشہ کے لئے فرقہ واریت کے زہر سے اور اس کے نتیجہ میں ہونے والے فسادات سے محفوظ رہا جا سکے۔

ملک کو خطرناک صورتحال سے دوچار کرنے کا دوسرا سبب

جناب عالی ! ان اسباب میں سے جس نے ملک کو خطرناک صورتحال سے دوچار کیا ہے

www.Ahlehaq.Com

CS CamScanner

ایک سبب تو زہریلا ' دل آزار لٹریچر ہے جس کا ذکر ہم کر چکے ہیں۔

اور دوسرا سبب دل آزار طریقہ عبادت ہے۔ عبادت اپنے معبود کو راضی کرنے کے لئے کی جاتی ہے نہ کہ اس کے بندوں کی دل آزاری کے لئے۔ شریعتِ اسلامیہ میں تو یہاں تک لحاظ ہے کہ اگر کوئی شخص سویا ہوا ہو ' مریض ہو تو اس کے پاس ذکر اور تلاوت جیسی محبوب عبادت بھی اونچی آواز سے نہ کی جائے۔

جناب والا : اس سلسلے میں بھی شیعہ حضرات کے ماتمی جلوس بطور خاص دل آزاری کا سبب ہیں۔ اول تو قرآن و سنت میں کسی صدمے پر صبر کی تلقین ہے۔ قرآن مجید میں ارشاد ہے۔

وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ يُّقْتَلُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتٌ بَلْ اَحْيَاۗءٌ وَّلٰكِنْ لَّا تَشْعُرُوْنَ وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَيْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ وَالْجُوْعِ وَنَقْصٍ مِّنَ الْاَمْوَالِ وَالْاَنْفُسِ وَالثَّمَرٰتِ وَبَشِّرِ الصّٰبِرِيْنَ

(پارہ ۲ آیت ۱۵۴)

ترجمہ : اور مت کہو ان لوگوں کو جو اللہ کے راستے میں قتل کئے جاتے ہیں کہ مردے ہیں بلکہ زندہ ہیں اور لیکن تم نہیں سمجھتے اور البتہ ہم تمہارا امتحان کریں گے کسی قدر خوف سے اور فاقہ سے اور مال ' جان ' اور پھلوں کی کمی سے اور خوشخبری دے صبر کرنے والوں کو۔

احادیث مبارکہ میں بھی صبر کی تلقین ہے چنانچہ بخاری شریف میں ہے۔

ليس منا من ضرب الخدود و شق الجيوب و دعا بدعوى الجاهلية

ترجمہ : وہ شخص ہم میں سے نہیں ہے جو رخسار پیٹے اور گریبان پھاڑے اور زمانہ جاہلیت کی طرح پکارے چلائے۔ (بخاری شریف جلد اول صفحہ ۱۷۳)

جناب والا : علماء اہل السنت والجماعت کے فتووں میں بالاتفاق صراحتاً ماتم کی ممانعت اور حرمت کا ذکر ہے۔ بلکہ شیعوں کی کتابوں میں بھی ماتم کی ممانعت موجود ہے ' ملاحظہ فرمائیں۔

رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سیدہ فاطمہؓ کو وصیت

جناب عالی : ملا باقر مجلسی نے لکھا ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وقت وفات جناب سیدہ (فاطمہؓ) سے فرمایا۔ اصل کتاب سے عکس ملاحظہ ہو۔

> مابمبار میں امام محمد باقرؑ سے منقول ہے اور ابن بابویہؒ نے بسند معتبر حضرت امام محمد باقرؑ سے روایت کی ہے کہ حضرت رسولؐ نے وقت وفات جناب سیدہؑ سے کہا۔ اے فاطمہؑ جب میں انتقال کر جاؤں اس وقت تو اپنے بال میری مفارقت میں نہ نوچنا اور اپنے گیسو پریشان نہ کرنا۔ اور واویلا نہ کرنا۔
>
> (جلاء العیون مترجم حصہ اول صفحہ ۱۷۶)

حضرت امام حسینؓ کی آخری وصیت

ملا باقر مجلسی نے لکھا ہے کہ حضرت امام حسینؓ نے میدان کربلا میں اپنی ہمشیرہ حضرت زینبؓ کو وصیت کرتے ہوئے فرمایا ۔

> "اے بہن ! جو میرا حق تم پر ہے اسی کی قسم دے کر کہتا ہوں کہ میری مصیبت مفارقت پر صبر کرو، پس جب میں مارا جاؤں تو ہرگز منہ نہ پیٹنا اور بال اپنے نہ نوچنا اور گریبان چاک نہ کرنا کہ تم فاطمہ الزہراءؓ کی بیٹی ہو، جیسا انہوں نے پیغمبر خدا کی مصیبت میں صبر فرمایا تھا تم بھی میری مصیبت میں صبر کرنا۔
>
> (جلاء العیون مترجم جلد دوم باب قضائے کربلا صفحہ ۳۸۲ طبع لاہور)

جناب محترم ! جیسا کہ عرض کیا گیا ماتم کی بجائے قرآن و سنت میں اور حسب وصیت حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم و حضرت امام حسینؓ صبر کی تلقین ہے لیکن اگر شیعہ حضرات کے نزدیک یہ عبادت ہے تو اس کی ادائیگی سے دوسروں کے حقوق کی پامالی اور دل آزاری کہاں کا انصاف ہے؟

یہ ماتمی جلوس ملک کی غالب اکثریت اہل السنت کی مساجد کے سامنے سے اور ان کے

بازاروں سے انتظامیہ کے ذریعے اور بعض جگہ فوج کے ذریعے جبراً گزارے جاتے ہیں اس دوران اہل السنت کے اسلامی اور انسانی حقوق کی زبردست پامالی ہوتی ہے۔ ان کے مکانوں کے دروازے اور کھڑکیاں جبراً بند کروائی جاتی ہیں۔ ان کے بازار بند کروا کر معاشی بدحالی کے اس دور میں ان کو معاشی طور پر نقصان پہنچایا جاتا ہے جس کی تلافی نہیں کی جاتی۔

جناب عالی : اگر ملک بھر میں اہل السنت والجماعت کے اس نقصان کے اعداد و شمار کو اکٹھا کیا جائے تو ان ماتمی جلوسوں کے دنوں میں ان کو لاکھوں نہیں بلکہ کروڑوں کا نقصان اٹھانا پڑتا ہے۔ اور اس کے ساتھ اگر انتظامات پر حکومتی اخراجات کا تخمینہ لگایا جائے تو بات کہاں سے کہاں تک پہنچ سکتی ہے۔ ان اخراجات کا زیادہ تر بوجھ بھی غالب اکثریت یعنی اہل السنت پر ہی پڑتا ہے جبکہ شیعہ حضرات تو اتنے محتاط ہیں کہ حکومت کو زکوٰۃ تک نہیں دیتے انہوں نے اپنے کو زکوٰۃ سے مستثنیٰ کرا لیا ہے۔ جبکہ اہل السنت سے زکوٰۃ ہر صورت میں وصول کی جاتی ہے۔

یہ بھی عجیب لطیفہ ہے کہ شیعہ حضرات زکوٰۃ تو دیتے نہیں مگر اس زکوٰۃ کونسل کے ممبر اور چیئرمین ضرور بنتے ہیں جو اہل السنت کے خون پسینے کی کمائی ہوتی ہے۔

جناب والا : اس سلسلے میں بھی عدل کے تقاضے پورے کئے جائیں تاکہ حق تلفیوں سے بھی اکثریت کی جو دل آزاری ہو رہی ہے اس کی تلافی ہو جائے۔ اور ملک میں صحیح معنوں میں امن و امان قائم ہو۔

تیسرا سبب اور اس کا تدارک

جناب عالی : موجودہ فسادات کے اسباب میں سے ہمارے خیال میں تیسرا سبب غیر ملکی مداخلت بھی ہے جس کا واضح اشارہ موجودہ صدر پاکستان جناب فاروق احمد خان لغاری، وزیر اعظم پاکستان جناب نواز شریف صاحب اور وزیر داخلہ پاکستان جناب شجاعت حسین صاحب وغیرہ

Www.Ahlehaq.Com

CamScanner

حضرات اخباری بیانات میں دے چکے ہیں' اور بے نظیر حکومت کے وزیر داخلہ نصیر اللہ بابر کا بیان بھی اخبارات میں آ چکا ہے۔ اب یہ حکومت کی ذمہ داری ہے کہ وہ ان بیرونی سازشیوں کو بے نقاب کرے جو ہماری ملکی سلامتی کو خطرے میں ڈالے ہوئے ہیں۔

جناب والا : ہمارے ملک پاکستان کو ان حالات سے دوچار کرنے والے ان سازشی عناصر کا علم حکمرانوں کو ضرور ہو گا۔ تاہم یہ بات روز روشن کی طرح واضح ہے کہ لٹریچر کی حد تک ہمارا پڑوسی ملک ایران اس میں ملوث ہے۔ موجودہ ایرانی انقلاب کے بعد وہاں کے چھاپہ خانوں سے بے شمار اس قسم کی کتابیں چھپ کر نہ صرف پاکستان بلکہ دنیا بھر میں پھیلائی گئیں۔ جن کے حوالے گزشتہ اوراق میں آ چکے ہیں۔ ان میں بعض کو خود ایرانی سفارت خانوں نے طبع کیا ہے۔ پاکستان کی حد تک ایرانی سفارت خانے کے ذریعے "خمینی صاحب کا وصیت نامہ" جو ان کی وصیتوں پر مشتمل ہے جس میں حضور انور ﷺ' ان کے صحابہ کرامؓ اور پوری امت مسلمہ کے بارے میں جو کچھ ہے وہ گزشتہ اوراق میں آپ ملاحظہ کر چکے ہیں۔ اور اسی طرح ایک اور کتابچہ بنام "اتحاد و یکجہتی امام خمینی کی نظر میں" کے صفحہ ۱۵ پر تمام انبیاء کرام بالخصوص نبی کریم ﷺ کے بارے میں لکھا ہوا موجود ہے۔ علاوہ ازیں ایرانی سفارت خانہ کی طرف سے ماہنامہ وحدت اسلامی جو مردوں' عورتوں اور بچوں کے لئے علیحدہ علیحدہ شائع کر کے وسیع پیمانے پر تقسیم کیا جاتا ہے۔ اس میں بھی وقتاً فوقتاً کچھ نہ کچھ دل آزاری ضرور ہوتی ہے اس کی ایک مثال ماہنامہ وحدت اسلامی کا شمارہ نمبر ۵۷ خصوصی تعزیتی اشاعت ہے' جس میں آیت اللہ خمینی صاحب کے جانشین آیت اللہ خامنائی صاحب کا بیان کہ "خمینی صاحب مقام محمود پر فائز ہو گئے" حالانکہ "مقام محمود" صرف اور صرف حضور انور ﷺ کے لئے ہے اس کا تفصیلی ذکر بھی گزشتہ اوراق میں ہو چکا ہے۔

نیز خمینی صاحب کی بیٹی اور داماد کا پاکستان کے دورے پر بیان بھی گزشتہ اوراق میں ملاحظہ

www.Ahlehaq.com

CamScanner

Www.Ahlehaq.Com

فرما چکے ہیں۔ ان شواہد کی روشنی میں یہ بات واضح ہو جاتی ہے کہ ایرانی سفارت خانہ اور ایرانی لیڈر، دل آزار لٹریچر اور بیانات سے فضا مکدر کئے ہوئے ہیں۔

جناب عالی : ملکی سلامتی کی خاطر ہماری درخواست ہے کہ ان اسباب کا تدارک کیا جائے اور ان سفارت خانوں کو جن کے بارے میں حکومت کو معلومات ہیں کہ وہ فسادات کا ذریعہ ہیں بلا تفریق ان کو ضابطہ اخلاق کا فی الفور پابند کیا جائے، اور خلاف ورزی کی صورت میں ان کے سفارت خانوں کو بند کیا جائے، ان کے سفیروں کو نااہل قرار دے کر ملک سے نکالا جائے کیونکہ ہر حال میں ملکی سلامتی دوسری مصالح پر مقدم ہے۔

جناب عالی ! یہ ایک حقیقت ہے اور اس کو ہر ذی عقل اور ذی شعور جانتا ہے کہ پاکستان میں غالب اکثریت اہل السنت والجماعت کی ہے جو ملک کے بلا مبالغہ ۹۵ فیصد ہیں مگر قیام پاکستان سے اب تک ملک کی اقلیتیں بالخصوص مرزائی اور شیعہ کلیدی اسامیوں پر مسلط ہیں جو اکثریت کے حقوق کو غصب کئے ہوئے ہیں۔ پھر اس پر مزید ظلم یہ کہ پاکستان اور بیرون پاکستان یہ لوگ اکثریت کے عقائد اور ان کے سچے دین پر جس طرح حملے کرتے ہیں وہ آپ گزشتہ اوراق میں ملاحظہ فرما چکے ہیں۔ اندریں حالات ہمارا مطالبہ ہے کہ ان زیادتیوں کا بھی ازالہ کیا جائے اور ہر ایک کو ان کے جائز حقوق تک محدود کیا جائے۔

اسلامی نظام کا نفاذ ہی تمام مسائل کا حل ہے

جناب عالی ! یہ بات اظہر من الشمس ہے کہ انسانیت کی فلاح اس مبارک اسلامی نظام میں ہے کہ جس کو رسول رحمت حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نافذ کیا تھا، اور ان کے بعد ان کے تربیت یافتہ اور جان نثار صحابہ کرامؓ بالخصوص ان کے بلا فصل خلیفہ سیدنا حضرت ابوبکر صدیقؓ، خلیفہ دوم سیدنا حضرت عمر فاروقؓ، خلیفہ سوم سیدنا حضرت عثمان ذوالنورینؓ اور خلیفہ چہارم سیدنا حضرت علی المرتضیٰؓ نے نافذ کیا تھا، جو "خلافت راشدہ" کے نام سے زندہ و تابندہ ہے، اور اسکی برکات و ثمرات سے تقریباً پورا عالم منور ہوا، اور اسی مبارک نظام کے لئے پاکستان حاصل کیا گیا۔

CamScanner

مگر افسوس کہ پچاس سال ترستے گزر گئے' اگر آج یہ نافذ ہو جائے تو انشاء اللہ تعالیٰ اس کی برکت سے ہر قسم کی سیاسی اور مذہبی دہشت گردی کا خاتمہ ہو جائے گا۔ اور ہماری معاشی بدحالی دور ہو جائے گی اور دیگر مشکلات بھی حل ہو جائیں گی۔

جناب عالی ! اسلامی نظام سے جان چھڑانے کے لئے بعض لوگ یہ کہہ دیتے ہیں کہ ہم کون سا اسلام لائیں ؟ یہاں تو بہت سے فرقے ہیں ہر ایک کا الگ الگ اسلام ہے وغیرہ وغیرہ تو جناب والا' یہ محض عذر لنگ ہے۔ پوری دنیا میں جہاں جن کی اکثریت ہے وہاں ان کا قانون ہے' یہودیوں کے ہاں ان کا قانون ہے' عیسائیوں کے ہاں ان کا قانون ہے' سعودی عرب میں فقہ حنبلی کا قانون ہے اور ایران میں فقہ جعفریہ کا قانون نافذ ہے' سیاست میں بھی اکثریت کے اصول پر حکومتیں قائم ہیں' موجودہ پاکستانی حکومت بھی اسی اصول کا نمونہ ہے' تو جناب والا! پاکستان میں غالب اکثریت (تقریباً ۹۵ فیصد) اہل السنت والجماعت حنفی ہیں ' تو یہاں اس اصول کو کیوں نظر انداز کیا جاتا ہے؟

حالانکہ سنی مذہب معتدل ہے اور اس میں دل آزاری یا بے ادبی نہیں ہے جیسا کہ پہلے عرض کر چکے ہیں اور فقہ حنفی صدیوں نافذ رہی ہے اور چہار دانگ عالم میں اپنا لوہا منوا چکی ہے ' اس سلسلے میں جو بھی کوشش ہو گی ملک و ملت کے لئے بے حد مفید ہو گی اور دارین میں سعادت مندی کا وسیلہ ہو گی۔

جناب عالی ! اسلام اور پاکستان کی خاطر ہم ہر ممکن تعاون کے لئے تیار ہیں اور ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو اور موجودہ ارباب اقتدار کو توفیق عطا فرمائے کہ آپ حضرات یہ کام کر جائیں اور دونوں جہانوں میں سرخرو ہو جائیں۔

و آخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین وصلی اللہ تعالیٰ علی خیر خلقہ سیدنا محمد والہ و اصحابہ الطیبین الطاہرین الی یوم الدین○ فقط و السلام